ہمدرد مطب

جس میں

اکثر واقع ہونے والی بیماریوں کے معمولاتِ مطب
مع غذا و پرہیز و ہدایات درج ہیں

از افادات

عالی جناب حکیم عبدالحمید صاحب دہلوی

شائع کردہ

ہمدرد دواخانہ (وقف)، ہمدرد مارگ، دہلی

فہرست مضامین

دل کی بیماریاں

جگر کی بیماریاں

تلّی کی بیماریاں

پتّہ کی بیماریاں

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

معدہ کی بیماریاں

دیباچہ

ہمدرد مطب

جس طرح ہمدرد وقف دواؤں کی عمدگی اور اپنے سرپرستوں اور کارکنوں کی محنت اور راست بازی کے باعث برصغیر میں لازوال شہرت رکھتا ہے اسی طرح ہمدرد مطب اپنے مرجوعات اور ان کی شفایابی کے اعتبار سے مشہور ہے۔

ہمدرد دواخانہ درحقیقت ملک وقوم کے دشمن صحت کے خلاف ایک محاذ جنگ قائم کیے ہوئے ہے اور اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ دشمن کے مقابلے میں لڑنے والی فوج اسی وقت غنیم کو پسپا کر سکتی ہے جبکہ اس میں اعلیٰ درجے کا نظم وضبط ہو، وہ فنون حرب کی ماہر ہو اور اس کے اسلحہ بھی معیاری ہوں اور ساتھ ہی اس کی تمام جاں نثاریوں اور خونریزیوں کا اصلی مقصد ملک وقوم کی حفاظت وخیر خواہی ہو۔

ہمیں فخر ہے کہ ہمدرد کے محاذ جنگ کو یہ سب باتیں میسر ہیں۔ چنانچہ ہمدرد وقف کے سرپرست اور واقف متولی عالی جناب حکیم حاجی عبدالحمید صاحب مدظلہٗ العالی اس محاذ جنگ کے تجربہ کار سپہ سالار، دیگر اطبا اور ان کے ماتحت افسر، نیز دواخانے کے عام کارکنان ان کی آزمودہ کار فوج ہے اور دواخانہ کی دوائیں ان کے اسلحہ۔

ہمدرد دواخانہ دشمنان صحت کا مقابلہ کرنے اور ملک وقوم کا معیار صحت بلند کرنے کے لیے بہتر سے بہتر دواؤں کا ذخیرہ رکھتا ہے۔ ان مفرد دواؤں میں ہندوستان کے دور دراز علاقوں، کوہستان اور بیابانوں میں پیدا ہونے والی جڑی بوٹیاں بھی ہوتی ہیں جو صحیح اور مناسب وقت پر زر کثیر صرف کر کے فراہم کی جاتی ہیں، شیر، ریچھ، مگرمچھ اور سانپ جیسے خطرناک جانوروں کی چربیاں اور کار آمد عضو بھی ہوتے ہیں، جن کو شکاری لوگ خطرناک جنگلوں اور پہاڑوں میں اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر حاصل کرتے اور قابل اعتماد ذرائع سے ہمدرد تک پہنچاتے ہیں۔ مشک، عنبر، مروارید، زعفران، ہیرا، یاقوت، زمرد، فیروزہ، عقیق، یشب وغیرہ قیمتی اشیا بھی ہیں، جن کو ماہرین کے ذریعے زیادہ سے زیادہ قیمتیں ادا کر کے خریدا جاتا ہے۔ پھر ان مفردات سے ماہر دوا ساز مرکبات تیار کرتے ہیں جو بیماریوں سے لڑنے والے اطبا کے لیے بہترین معیاری

ہتھیار ثابت ہوتے ہیں۔

ہمدرد کے متولی صاحبان کا ہر لمحہ ملک و قوم کی خیر خواہی اور علم و فن کی ترقی کے لیے وقف ہے، انہوں نے لاکھوں روپے کے ذاتی کاروبار کو محض ملک کی خیر خواہی اور فنی بہبود کے لیے وقف کر کے اپنے خلوص و ایثار کی ایسی نظیر پیش کی ہے جس کا کوئی جواب نہیں۔

قوم کا گرا ہوا معیارِ صحت ان کے سامنے ہے، وہ اسی معیار کو بلند کرنے کے لیے عزم صمیم کیے ہوئے ہیں۔ وہ قوم کے لاکھوں نونہالوں اور بے شمار نوجوانوں کی بگڑی ہوئی تندرستی کی بحالی کا بیڑہ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اسی نیک مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بہترین معیاری دوائیں تیار کی جاتی ہیں، بہت بڑی تعداد میں مختلف موضوعات پر رسالے پمفلٹ شائع کیے جاتے ہیں۔

ان ذرائع سے ہزارہا افرادِ قوم، خصوصاً نوجوانوں کی جوانی دیوانی کی بے اعتدالیوں سے بچایا جاتا اور ان کو تندرست رہنے کے لیے اصول و قواعد سے آگاہ کیا جاتا ہے، نیز ان کو تندرستی کے قیام کی اہمیت اور اس کے زوال کی مصیبت سے واقف کیا جاتا ہے۔

ہمدرد کے متولی صاحبان کو ان کی نیک خواہشات کی تکمیل میں ہمدرد وقف کے مخلص، وفاشعار کارکنوں کا دلی تعاون حاصل ہے۔ دواخانہ کا ایک ادنیٰ کارکن اگر دواخانہ اور اس کے ساز و سامان کی صفائی کو اپنا فرض سمجھتا ہے، تو دواخانے کے دواساز دواؤں کو صحیح اجزاء سے تیار کرنا اپنا جزو ایمان خیال کرتے ہیں۔ دوافروش خریداروں سے اخلاق اور حسن سلوک سے پیش آنا اپنا خاص فرض جانتے ہیں۔ اطباء مریضوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنے اور اس کے دکھ درد کی داستان کو سننے اور اس کے ازالے کی تدبیر سوچنے کو اپنا اہم فریضہ سمجھتے ہیں۔

ہمدرد کی یہ خدمات دو چار سال سے نہیں تقریباً پون صدی سے جاری ہیں۔ اب تک ان خدمات کے عوض ہمدرد کو جو جائز نفع پہنچتا تھا، وہ اگرچہ اس کے متولیوں کی ذاتی ملکیت ہوتا تھا، تاہم اس کا زیادہ تر حصہ کارہائے خیر میں صرف ہوتا تھا۔ لیکن اس کے مالکوں نے اس کو کافی نہ سمجھتے ہوئے تمام کاروبار کو ۱۹۴۸ء سے وقف کر دیا ہے اور اب اس کی آمدنی عوام کی بہبود اور فنی ترقی کے لیے خرچ کی جا رہی ہے۔ ہمدرد کا تمام کاروبار روز بروز ترقی پذیر ہے، اور آج کل اس کی ترقی میں ہمدرد مطب بڑا حصہ دار ہے۔ ہمدرد مطب میں روزانہ کئی سو مریض آتے ہیں۔ ان میں مرد و عورت اور بچے بوڑھے سبھی ہوتے ہیں۔ یہ مقامی بھی ہوتے ہیں اور غیر مقامی بھی۔ غیر مقامی مریض زیادہ تر کہنہ و پیچیدہ امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جب وہ ہر قسم کے علاج کرا کر عاجز آ جاتے ہیں تو عالم مایوسی میں ہمدرد کی اس طبی عدالت عالیہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، جہاں ان کی فریاد ہمدردی سے سنی جاتی ہے اور ان کی شکایتوں کو دور کرنے کی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔

مجلس تشخیص و تجویز، ہمدرد مطب کا ایک اہم شعبہ ہے جہاں فن طب کے ماہر اطبار بذریعہ خط و کتابت علاج کرانے والے مریضوں کے حالات پر غور و فکر کرنے کے بعد ان کے مرض کی تشخیص کرتے اور اس کے ازالے کے لیے مناسب دوائیں تجویز کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہفتے میں ایک بار عالی جناب حکیم عبدالحمید صاحب کی زیر صدارت اطبار کی ایک خاص مجلس بھی منعقد ہوتی ہے، جس میں پیچیدہ اور مزمن امراض کے مریضوں کا معائنہ کیا جاتا اور بعد تشخیص مناسب مشورہ دیا جاتا ہے۔ اس طرح اگرچہ ہمدرد مطب سے روزانہ کئی ہزار مریض مستفید ہوتے ہیں۔ لیکن ہمدرد کے ہمدردوں کی نظر میں یہ فیض رسانی محدود ہے، انہوں نے اس فیض رسانی کی توسیع کے لیے یہ تجویز پیش کی کہ اگر ہمدرد اپنا "دستور علاج" شائع کردے تو ہمدرد ایجنسیاں اور نجی طور پر مطب کرنے والے اطبار کے لیے یہ رہنما کا کام دے گا اور اس طرح ہمدرد مطب کی افادیت سے غیر محدود مریض مستفید ہو سکیں گے۔ اس تجویز کو متولی صاحبان نے شرف قبولیت بخشا اور انہیں کے معمولات سے یہ "دستور علاج" ترتیب دیا گیا ہے۔ اس میں تقریباً تمام ان بیماریوں کا علاج لکھا گیا ہے جو اکثر لاحق ہوتی رہتی ہیں۔ ہر ایک مرض کے اسباب مختلف ہوتے ہیں، لہٰذا ان اسباب کے اختلاف کی بنا پر ہر مرض کے مختلف نسخے تجویز کیے گئے ہیں بعض اوقات کسی نسخے کی کسی دوا کا موجود نہ ہونا ممکن ہے، اس کے لیے اس کے ساتھ ہی اکثر امراض کے علاج میں دوسرا متبادل نسخہ بھی تجویز کر دیا گیا ہے۔ بسلسلۂ علاج، غذا و پرہیز زبردست اہمیت رکھتا ہے۔ لہٰذا ہر مرض کا علاج بتانے کے بعد اس کے لیے مناسب غذا و پرہیز بھی بتا دیا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ کوشش ہمدرد کی غیر محدود ہمدردی کا سبب بنے گی۔

ناظم اعلیٰ مجلس تشخیص و تجویز
ہمدرد دواخانہ (وقف) دہلی

مطب کے متعلق ضروری ہدایتیں

معالج کے لیے ضروری ہے کہ وہ مریض کے ساتھ نہایت اخلاق اور ہمدردی سے پیش آئے، اس کے حالات مرض توجہ سے سنے اور ان پر اچھی طرح غور وفکر کرنے کے بعد دوائیں تجویز کرے۔

مرض خواہ کیسا ہی شدید ہو اور معالج اس کو لاعلاج سمجھتا ہو، لیکن وہ مریض کو مایوس نہ کرے، بلکہ اس کی ہمت افزائی کرے، اس کا حوصلہ بڑھائے۔ حوصلہ افزائی سے مریض کی زندگی کے ایام بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے برخلاف مایوس کر دینے سے وہ زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ اگر اس کی زندگی ایک مہینے کی ہوتی ہے تو وہ ایک ہفتے کی رہ جاتی ہے۔

مریض کے لیے صرف دوائیں تجویز کرنا ہی کافی نہیں ہے، بلکہ اس کی شفایابی کے لیے غذا و پرہیز کے بارے میں ہدایت دینے کی بھی ضرورت ہے اور ساتھ ہی اس کے لیے سامان تفریح پہنچانا بھی لازمی ہے۔ مثلاً مریض کو عمدہ آب وہوا اور پر فضا مقام پر رکھا جائے یا کم از کم اس کو صاف ستھرے ہوادار کمرے میں رکھنے کی ہدایت کی جائے۔ تیمارداری کے لیے ہمیشہ رشتہ داروں کو مقرر کیا جائے۔ اگر مریض کی خواہش ہو تو دل کش گانے سنا کر خوش وخرم رکھا جائے۔

جب کسی دوا سے مریض کو فائدہ محسوس ہو رہا ہو، لیکن وہ فائدہ کم ہو، تو زیادہ فائدے کی غرض سے اس دوا کو تبدیل نہ کیا جائے۔ کیونکہ بعض اوقات دوسری تبدیل شدہ دوا سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ وہ فائدہ بھی جاتا رہتا ہے جو پہلی دوا سے حاصل ہوا تھا۔ لیکن عرصہ دراز تک کسی ایک دوا کا جاری رکھنا بھی مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ زیادہ عرصے تک استعمال کرانے سے طبیعت اس دوا سے مانوس ہو جاتی ہے اور اس کے دوائی اثرات سے متاثر ہونا ترک کر دیتی ہے۔

سخت گرمیوں یا سخت سردیوں میں کوئی زیادہ تیز دوا استعمال کرانا مناسب نہیں ہے۔ بلا ضرورت شدید ان سخت موسموں میں جلاب بھی نہیں دینا چاہیے۔

جب کسی مریض میں چند امراض جمع ہو جائیں تو پہلے اس مرض کا علاج کیا جائے جس کے اچھا ہونے

ے دوسرے مرض پر اثر پڑتا ہو، یا اس مرض کا علاج کیا جائے جو دوسرے سے شدید ہو۔

جب مرض اور عرض (جو مرض کی وجہ سے لاحق ہو) ایک ساتھ جمع ہو جائیں تو پہلے مرض کا علاج کیا جائے مرض کے اچھا ہونے سے عرض خود بخود جاتا رہے گا۔ لیکن عرض زیادہ قوی ہو اور اس کی وجہ سے مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں پہلے عرض کا علاج کرنا چاہیے۔ مثلاً کوئی شخص قولنج میں مبتلا ہے اور درد کی وجہ سے تڑپ رہا ہے تو پہلے درد کا علاج کیا جائے (کوئی مخدر دوا استعمال کی جائے) اس کے بعد قولنج کا علاج کریں (یعنی آنتوں کے سدوں وغیرہ کو خارج کریں)

آج کل مطب میں جنسی امراض کے مریض کثیر تعداد میں آتے ہیں۔ کوئی ضعف باہ کا شاکی ہوتا ہے، کسی کو جریان والحتلام کی شکایت ہوتی ہے۔ اگر حالات دریافت کرنے پر ضعف باہ کا سبب کثرت مباشرت، جلق واغلام وغیرہ ہوں تو پہلے ان کو ترک کرائیں۔ اس کے بعد دیکھیں کہ اگر ضعف باہ کے ساتھ جریان، رقت اور سرعت انزال کی شکایتیں موجود ہوں یا ذکاوت بڑھی ہوئی ہو، تو ایسی حالت میں گرم محرک دوائیں قطعاً استعمال نہ کریں، بلکہ ان کے بجائے سرد مسکن دوائیں استعمال کرائیں۔ مقامی طور پر بھی کوئی محرک دوا قطعاً استعمال نہ کریں، البتہ تسکین اور تخدیر کے لیے کوئی دوا استعمال کریں (مثلاً طلائے مسکن لگائیں) جب دواؤں کے اندرونی استعمال سے مادہ تولید کا قوام درست ہو جائے اور ذکاوت حس دور ہو جائے تو مقامی طور پر کوئی مقوی طلاء استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر ضعف باہ کا سبب ضعف اعصاب ہو تو ایسی صورت میں گرم محرک دوائیں استعمال کرا سکتے ہیں اور مقامی طور پر بھی مقوی طلاء استعمال کرنے کی ہدایت دے سکتے ہیں۔

ضعف باہ کے مریضوں کا اگر ہضم خراب ہو، قبض رہتا ہو، عام جسمانی کمزوری کا غلبہ ہو اور ساتھ ہی رقت وسرعت کی شکایت بھی ہو، تو ہضم کی اصلاح اور قبض دور کرنے کو مقدم خیال کریں۔ لیکن اگر یہ شکایتیں معمولی ہوں تو ان کی رعایت سے مادۂ تولید کی اصلاح کرنے والی دوائیں استعمال کریں جریان، احتلام اور رقت وسرعت کے مریضوں میں بھی پہلے عام جسمانی صحت کو درست کرنا ضروری ہے۔ ان امراض میں مبتلا مریضوں کا ہضم عموماً خراب ہوتا ہے، قبض کی شکایت ہوتی ہے لہذا پہلے ہضم کی اصلاح کی جائے اور قبض دور کیا جائے یا ان کی رعایت سے جریان واحتلام کا علاج کیا جائے۔

اگر نوجوان مجرد آدمی کو اس قسم کی شکایتیں ہوں تو اکثر حالات میں شادی کرا دینے سے ان کی یہ شکایتیں دور ہو جاتی ہیں، بشرطیکہ ان کی عام صحت اچھی ہو۔ سرعت کی شکایت کو دور کرنے کے لیے کوئی نشہ آور دوا عارضی فائدے کے لیے استعمال نہ کی جائے۔ ایسی دوا کے بار بار استعمال سے مرض ناقابل علاج ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں میں عضو کی ذکاوت حس کو دور کرنے کے لیے مقامی طور پر کسی مسکن و مخدر دوا کا استعمال ہی مناسب ہے۔

اگر نوجوان مجرد آدمی کو مہینے میں تین چار بار احتلام ہو تو اس کو مرض نہیں خیال کرنا چاہیے شادی کے بعد یہ شکایت خود بہ خود دور ہو جائے گی۔ لیکن اگر ہفتے میں دو یا تین بار احتلام ہوتا ہو تو فوراً اس کا علاج کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ ہی مریض کو مندرجہ ذیل ہدایتیں دی جائیں۔

ہمیشہ پہلو پر سوئیں، کھانا کھا کر یا دودھ یا چائے وغیرہ کوئی چیز پی کر کم از کم دو گھنٹے کے بعد سوئیں اور سونے سے پہلے پیشاب کر لیں۔ فحش خیالات، عاشقانہ ناولوں اور افسانوں کے پڑھنے اور سینما دیکھنے سے پرہیز کریں۔ گرمیوں میں روزانہ صبح و شام تازہ سرد پانی سے غسل کریں، یا سرد پانی کے ٹب میں بیٹھیں۔ غذائیں سادہ اور زود ہضم کھائیں۔

غذا و پرہیز

مرض کے علاج میں غذا اور پرہیز کو زبردست اہمیت حاصل ہے۔ بعض معالج اس کی چنداں پرواہ نہیں کرتے، جس سے معالج اور مریض دونوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اگرچہ ہمدرد مطب میں ہر مرض کے علاج میں دواؤں کے ساتھ غذائیں بھی تجویز کر دی گئی ہیں اور پرہیز بھی بتا دیا گیا ہے، لیکن غذا کے متعلق بعض باتیں ایسی ہیں جن کا اس جگہ بیان کر دینا ضروری ہے۔

غذا جسمانی طاقت کو بحال رکھتی ہے، لیکن ساتھ ہی مرض کو بھی بڑھاتی ہے، اس لیے مریض کو صرف اتنی غذا دینے کی ضرورت ہے جس سے اس کی جسمانی طاقت بحال رہے۔ اسی طبی اصول کے پیش نظر امراض مزمنہ میں غذا دینے میں کمی نہ کی جائے۔ مریض کی خواہش اور ہضم کے مطابق برابر غذا دی جائے۔ البتہ امراض حادہ میں غذا کم کر دی جائے، اور جو دی جائے وہ بھی نہایت لطیف اور زود ہضم ہونی چاہیے اور بہت ہی زیادہ حادہ امراض میں غذا بالکل نہ دی جائے۔ البتہ عرق گلاب اور سکنجبین جیسی چیزیں استعمال کرا سکتے ہیں۔ موسمی بخار کی باری سے پہلے بھی غذا بالکل نہ دی جائے۔ کالی کھانسی میں اس کا دورہ ختم ہونے کے بعد غذا دینا مناسب ہے۔ بحران کے روز جب کہ طبیعت اور مرض میں مقابلہ ہو غذا نہیں دینی چاہیے، البتہ اگر مریض بہت کمزور ہو تو اس کی قوت کو قائم رکھنے کے لیے اس وقت بھی غذا دی جا سکتی ہے۔

اکثر امراض میں بھوک نہیں لگتی اور قوت ہاضمہ بھی کمزور ہو جاتی ہے، لہٰذا مریض کی طاقت کو قائم رکھنے کے لیے اس کو مقوی، زود ہضم غذا دی جائے۔ دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کیا جائے۔ ایسی حالت میں گوشت، مٹھائی، گھی اور تیل کی تلی ہوئی چیزیں اور نشاستہ دار غذائیں مناسب نہیں ہیں۔

معالج کو بعض اوقات ایسے مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے کہ ان کو بھوک بھی اچھی لگتی ہے اور ہضم بھی اچھا ہوتا ہے، لیکن ان کے بدن میں اخلاط و مواد کی پیدائش زیادہ ہوتی ہے (جیسا کہ فربہی اور ضغطِ

کے مریض) ان کو غذائیں ایسی دینی چاہییں جو مقدار میں تو زیادہ ہوں، لیکن غذائیت میں کم ہوں۔ جیسے ساگ پات، سبز ترکاریاں، بھوسی دار آٹے کی روٹی اور پھل۔ اس کے برخلاف بعض مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو بھوک بھی کم لگتی ہے اور قوت ہاضمہ بھی اچھی نہیں ہوتی۔ ان کا جسم دبلا اور قوتیں کمزور ہوتی ہیں ان کو ایسی غذائیں دی جائیں جو مقدار میں قلیل اور غذائیت میں زیادہ ہوں۔ مثلاً نیم برشت انڈے، چوزہ مرغ، تیتر اور بٹیر جیسے پرندوں کا گوشت اور دودھ وغیرہ۔

بخاروں کی حالت میں، نیز جبکہ کسی اندرونی عضو میں ورم ہو تو مریض کو غذائیت کم دی جائے، اور جو بھی غذا دی جائے وہ سیال زود ہضم ہو، اور جب تک بخار اتر کر تندرستی بحال نہ ہو جائے دیر ہضم غذائیں بالکل نہ دیں۔ شدید بخاروں میں تو زیادہ غذا دینے میں بہت ہی احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذیابیطس میں میٹھی اور نشاستہ دار غذائیں بالکل نہ دی جائیں۔

جب مریض کو فوری قوت پہنچانے کی ضرورت ہو تو ایسی حالت میں لطیف غذائیں دی جائیں جو غذائیت کے ساتھ دوائیت بھی رکھتی ہوں، جیسے ماء اللحم اور یخنی وغیرہ۔ اگر ان کو زیادہ قوی کرنے کی ضرورت ہو تو ان کے ساتھ نیم برشت انڈے کی زردی اضافہ کر سکتے ہیں۔

مریض اگر بدہضمی میں مبتلا ہو جائے تو اس کو چوبیس گھنٹے تک کوئی غذا نہ دیں۔ اس کے بعد بھی جب تک مریض بالکل تندرست نہ ہو جائے، زود ہضم غذائیں کھلائیں۔ اگر شدت کے ساتھ دست آنے لگیں تو اس وقت بھی ہر قسم کی غذا روک دیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک دیر ہضم ٹھوس غذائیں بالکل نہ دیں۔

مریضوں کی غذائیں

مریضوں کو جو غذائیں دی جاتی ہیں وہ عموماً اتنی مشہور ہیں کہ ان کو تیار کرنے کی ترکیب سے اکثر لوگ واقف ہیں۔ لیکن ممکن ہے بعض مقامات پر بعض لوگ ان کی ترکیب سے ناواقف ہوں، اس لیے ان میں سے چند غذائیں تیار کرنے کی ترکیبیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

نیم برشت انڈے: ابلتے ہوئے پانی میں انڈا ڈال کر تین چار منٹ تک جوش دے کر نکال لیں، اس طرح جوش دینے سے انڈے کی سفیدی جم جائے گی، لیکن زردی بدستور قائم رہے گی۔ پھر انڈے کو توڑ کر زردی اور سفیدی نکال لیں اور اس پر نمک اور کالی مرچ پسی ہوئی چھڑک کر نوش کریں۔ اگر صرف زردی استعمال کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

دودھ سوڈا: بعض اوقات مریض خالی دودھ کو ہضم نہیں کر سکتا۔ ایسی حالت میں اس کو ۲۵۰ ملی لٹر جوش دیئے ہوئے دودھ میں ایک بوتل سوڈا واٹر ملا کر چینی سے میٹھا کر کے دیں۔

ساگودانہ: ساگودانہ دودھ میں پکایا جاتا ہے اور پانی میں بھی پکاتے ہیں۔ جس چیز میں بھی پکانا چاہیں

آدھا کلو لے کر آگ پر جوش دیں اور ساگودانہ تیس گرام لے کر اس کو تھوڑا تھوڑا جوش کھاتے ہوئے دودھ یا پانی میں ڈال کر چمچے سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ پتلی لئی سی بن جائے۔ اب تھوڑی چینی ملا کر نیم گرم مریض کو کھلائیں۔

اراروٹ : اراروٹ ۱۲ گرام لے کر ۶۰ ملی لٹر دودھ میں گھولیں، اس کے بعد مزید چار سو ملی لٹر دودھ کو آگ پر پکائیں۔ جب دودھ پکنے لگے تو گھولا ہوا اراروٹ چمچے سے تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ہلاتے رہیں جب ایک جان ہو جائیں تو چینی ملا کر ٹھنڈا کر کے مریض کو دیں۔

دلیا : عمدہ گیہوں صاف کر کے چکی میں دلیا دلوا کر بنائیں۔ جتنا دلیا پکانا چاہیں پہلے اس کو تھوڑے گھی میں بھونیں، اس کے بعد دودھ یا پانی ڈال کر ایک گھنٹے تک پکنے دیں اور چمچے سے چلاتے رہیں۔ آخر میں حسب خواہش شکر یا نمک ملا کر مریض کو کھلائیں۔

آش جو : نئے موٹے جو لے کر اوکھلی میں کوٹیں اور ان کا چھلکا اتار لیں یا بازار سے چھلکے اتارے ہوئے جو خرید لیں (جن کو پرل بارلی کہتے ہیں) یہ بقدر ساٹھ گرام لے کر تازہ ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ اس کے بعد ایک کلو پانی میں آدھ گھنٹے تک بھگو رکھیں۔ اس کے بعد تقریباً پون گھنٹے تک ہلکی آنچ پر پکائیں، یہاں تک کہ جو پک کر پھٹ جائیں، اس کے بعد پانی چھان لیں اور اس میں قدرے چینی ملا کر مریض کو پلائیں۔ صفراوی امراض میں لیمو کا رس نچوڑ کر بھی دیتے ہیں۔

فیرنی : تیس گرام چاول لے کر تھوڑے پانی میں بھگو رکھیں، اس کے بعد دھوئیں اور سل بٹے پر پیس کر ایک سیر دودھ میں گھول کر آگ پر چڑھائیں اور چمچے سے برابر چلاتے رہیں، یہاں تک کہ دودھ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس میں بقدر ذائقہ چینی ملا کر آگ سے نیچے اتار لیں اور اگر چاہیں تو خوشبو کے لیے عرق کیوڑہ اضافہ کریں۔ اس کے بعد ٹھنڈا کر کے مریض کو دیں۔

یخنی : جس گوشت کی یخنی تیار کرنا چاہیں وہ بقدر ضرورت لے کر نمک، دھنیا اور سیاہ مرچ (ضرورت کے مطابق) ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں، یہاں تک کہ گوشت گل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر پانی کو چھان لیں، یہی یخنی ہے۔

پانی

مریض کو ضرورت کے مطابق پانی ضرور پلایا جائے۔ البتہ اگر معدہ ضعیف ہو، بدہضمی ہو جائے، جھوٹی پیاس ستاتی ہو تو پانی کم دیا جائے۔ تیز بخاروں میں جسم کے اندر پانی کا خرچ بڑھ جاتا ہے اور پیاس زیادہ لگتی ہے اس لیے پیاس بجھانے کے لیے تازہ ٹھنڈا پانی ضرور دیا جائے۔ نزلہ و زکام میں ٹھنڈا پانی پینا مضر ہے۔ ایسی حالت میں نیم گرم پانی پینا مناسب ہے۔ جگر اور گردوں کی بیماریوں میں اور دائمی قبض کی حالت میں پانی کا زیادہ استعمال

مفید ثابت ہوتا ہے، لیکن بوڑھے اور موٹے مریضوں کے لیے زیادہ پانی پینا مناسب نہیں ہے۔

دائمی قبض کے مریضوں کے لیے صبح کے وقت نیم گرم پانی میں بقدر ذائقہ نمک ملا کر پینا مفید ہے۔ اگر اس میں لیموں کا رس نچوڑ لیا جائے تو وہ زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

تیز بخاروں میں اگر تازہ ٹھنڈا پانی کافی نہ ہو تو لیموں کا آب شورہ پلایا جا سکتا ہے یعنی چینی کو پانی میں گھول کر شربت بنا لیا جائے اور اس میں لیموں کا رس نچوڑ کر پلایا جائے۔ میعادی بخار میں تازہ ٹھنڈے پانی کے علاوہ دہی کا پانی پلا سکتے ہیں۔ نیز بیلس میں چھاچھ، انار، سنترہ اور انناس کے پانی سے بھی پیاس کو بجھایا جا سکتا ہے۔

دواؤں کی مقدار خوراک

ہمدرد مطب میں دواؤں کی جو مقدار خوراک لکھی گئی ہے وہ عموماً متوسط قد و قامت اور درمیانی طاقت رکھنے والے مریضوں کے لیے ہے، لیکن اگر کوئی شخص زیادہ جسیم اور زیادہ طاقتور ہو تو اس کے لیے دواؤں کی مقدار خوراک میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ یعنی اگر دوا کی مقررہ مقدار خوراک چھ گرام ہے تو اس کو بڑھا کر آٹھ، نو گرام تک دے سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص نازک اور کمزور ہو تو اس کے لیے مقدار خوراک کم کر دی جائے۔ یعنی عام حالات میں استعمال ہونے والی چھ گرام دوا کو چار پانچ گرام دی جائے۔

اس کتاب میں بچوں کے مخصوص امراض الگ لکھے گئے ہیں اور بسلسلہ علاج دواؤں کی مقدار خوراک ایک سال سے تین سال تک کے بچوں کے لیے تحریر کی گئی ہے۔ اگر بچہ ایک سال سے چھوٹا ہو تو دوائیں مقررہ مقدار سے کم مقدار میں استعمال کرائی جائیں۔ بڑوں کو جو بیماریاں ہوتی ہیں وہ چھوٹے بچوں کو بھی ہو سکتی ہیں، اس لیے ان کے لیے مندرجہ ذیل ہدایت کے مطابق دواؤں کی مقدار مقرر کی جائے۔

ایک دو سال تک کے بچے کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک کا					۱/۶
تین چار سال	"	"	"	"	۱/۴
چھ سال	"	"	"	"	۱/۳
نو سال	"	"	"	"	۱/۲
چودہ سال	"	"	"	"	۳/۴

لیکن یہ واضح رہے کہ اول تو زہریلی دوائیں بچوں کو استعمال ہی نہیں کرانی چاہییں، تاہم اگر کسی زہریلی دوا کا کوئی مرکب بچے کو استعمال کرانا ضروری ہو تو اس کو مذکورہ بالا قاعدے سے مستثنیٰ سمجھا جائے کیونکہ بچے زہریلی دواؤں، خصوصاً افیون سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں، اس لیے مذکورہ قاعدے کے مطابق ان کے لیے جو مقدار خوراک ہو اس سے بھی کم کر کے دی جائے۔

سر کی بیماریاں

صُداع ـــ دَردِسر

جب درد کا سبب دماغ میں ہوتا ہے تو اسے صداع دماغی یا اصلی کہا جاتا ہے۔ اگر دردِ سر کسی دوسرے عضو کی شرکت سے ہو تو اسے صداع شرکی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اسباب اور اقسام

دردِ سر کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جدید طب میں اسباب کے پیشِ نظر دردِ سر کی تین قسمیں قرار دی گئی ہیں:

۱۔ صداع عضوی یعنی وہ درد جو دماغ اور دماغی جھلیوں کی کسی عضوی بیماری سے پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ صداع شرکی، جو دوسرے اعضا میں کسی طرح کی عصبی خراش کی تحریک سے پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ صداع دموی، جو خون کی کسی غیر طبعی کیفیت یا اس کی کمی اور زیادتی سے ہونے لگتا ہے۔

دردِ سر مستقل مرض بھی ہے اور کسی دوسرے مرض کی علامت بھی۔ اگر درد کے ساتھ کوئی اور بیماری نہیں ہے تو اسے مرض سمجھ لینا چاہیے۔ جب دردِ سر کسی دوسری بیماری کے ساتھ ہو تو یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ درد اس بیماری سے پہلے ہوا تھا یا اس کے بعد۔ اگر دردِ سر پہلے سے تھا تو اسے دردِ سر اصلی کہا جائے گا ورنہ شرکی اور عرضی۔ جس عضو کی مشارکت سے دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے اس میں بھی کوئی نہ کوئی نقص پایا جاتا ہے۔ بعض اوقات دماغ کی ذکاوتِ حِس باعثِ مرض ہوتی ہے۔ اس صورت میں دماغی افعال میں کوئی خرابی نہیں پائی جاتی، بلکہ حواس میں لطافت کا احساس ہوتا ہے کوئی ایسی علامت نہیں پائی جاتی جس سے دماغی آفت کا سراغ مل سکے۔ وہ دردِ سر جو ضعفِ دماغ کی وجہ سے ہوتا ہے، اس میں حواس مکدر ہوتے ہیں اور دماغی کمزوری کے اسباب سوءِ مزاج وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ دردِ سر کی زیادہ تر واقع ہونے والی قسمیں نو ہیں، ان کے نام یہ ہیں: (۱) دردِ سر عصبی (۲) دردِ سر دموی (۳) دردِ سر صفراوی (۴) صداع ضعفِ دماغی (۵) دردِ سر نزلی (۶) دردِ سر شرکی معدی دموی (۷) وہ دردِ سر جو خون کی کمی سے ہو (۸) شقیقہ (۹) عصابہ۔ جس دردِ سر کے اسباب خوفناک ہوں، مثلاً جو دماغ،

دماغی جھلیوں اور کھوپڑی کے آتشکی اور سلّی ورم، دماغی پھوڑے، رسولیوں یا دوسرے عضوی امراض یا غدۂ نخامیہ کی بیماریوں سے ہو وہ خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ دردِ سر معتاد کو مہلک تو نہیں کہا جا سکتا مگر اس کو آرام بہت کم ہوا کرتا ہے۔ درد سر دائمی ہو تو اسے نزول الماء کا پیش خیمہ سمجھنا چاہیے۔

احتیاطی تدابیر

اصلی دردِ سر میں دماغ کی اصلاح کافی ہوتی ہے۔ شرکی میں جس مرض کی وجہ سے دردِ سر پیدا ہوا ہو اس کا علاج ضروری ہوتا ہے۔ شدید درد کی صورت میں سکون پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

دردِ سر کے بیمار کو آرام سے اندھیری جگہ رکھنا چاہیے۔ مباشرت اور پڑھنے لکھنے سے بچانے کی بھی ضرورت ہے۔ شراب، تمباکو اور تمام نشہ آور اشیا چھوڑ دینی چاہئیں۔ درد کی موجودگی میں لطیف اور زود ہضم غذا دیں۔ ممکن ہو تو غذا بند کر دیں۔ تبخیر اور نفخ پیدا کرنے والی چیزیں ہرگز نہ دیں۔ افیون اور اجوائن خراسانی کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ درد کی حالت میں سر دبانے سے گریز کرنا چاہیے قبض کا رفع کرنا بھی سب سے پہلا علاج ہے۔

سب سے پہلے درد میں سکون پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نیند لانا بھی مفید ہوتا ہے۔ بروغن کاہو یا روغن لبوب سبعہ کی مالش سے درد میں سکون ہو جاتا ہے، نیند بھی آ جاتی ہے۔ رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی یا اطریفل ملیّن ۱۰۔ اگرام یا قرص ملین ۲ عدد دینے چاہئیں۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح : قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
  سہ پہر : منڈوزادو عدد دیں۔
  رات : معجون برہمی جدید۔ اگرام کھلائیں۔
  اس نسخے کے استعمال سے وہ دردِ سر دور ہو جاتا ہے جو ضعف دماغ کی وجہ سے ہو۔
- ☐ مندرجہ ذیل نسخہ اس دردِ سر میں استعمال کیا جاتا ہے جو ضعف دماغ اور حرارتِ جگر کی وجہ سے ہو:
  صبح : قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ مرکب خاص۔ اگرام میں رکھ کر کھلائیں۔
  قبل غذا دونوں وقت قرص ریحان دو دو عدد کھلائیں۔
  سہ پہر : سنکارا ۱۵ ملی لیٹر پلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ ضعف دماغ اور جودتِ ہضم سے پیدا ہونے والے دردِ سر میں مفید ہے:
  صبح : قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، خمیرہ مرکب۔ اگرام۔
  سہ پہر : قرص حلتیت ۲ عدد۔

رات : جوارش فودنج ولائتی ۔۱گرام ۔

- ☐ یہ نسخہ ضعفِ دماغ واعصاب اور خون کی کمی میں مستعمل ہے :

صبح : خمیرہ مرکب خاص ۔۱گرام ۔

بعد غذا : ماءالذہب ۵ قطرہ ، فولادیّاں محلول ۵ قطرہ ذرا سے پانی ملاکر پلائیں ۔

- ☐ یہ نسخہ اس دردسر میں مفید ہے جو ضعف دماغ اور خشکی کے باعث ہو :

صبح : مغز بادام شیریں پانچ دانہ ، مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام ، تخم کاہو ۳ گرام ، تخم خشخاش سفید ۳ کنجد سفید ۳ گرام پانی میں پیس چھان کر پلائیں ۔

سہ پہر : قرص مرجان جواہر والا ایک عدد ، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۔۱گرام کے ساتھ کھلائیں ۔

شب : حبوب مقوی معدہ ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں ۔

- ☐ صبح : قرص نقرہ ایک عدد ، قرص مرجان سادہ ایک عدد ، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۔۱گرام میں رکھ کر کھلائیں ۔

رات : معجون برہمی ۔۱گرام تازہ پانی سے کھلائیں اور بعد غذا قرص نمک ، جالینوس ۲-۲ عدد دونوں وقت کھلائیں ۔

ضعفِ دماغ

بعض اوقات دماغ کے کچھ حصوں میں خون پوری مقدار میں نہیں پہنچتا ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پوری غذا میسر نہ ہونے کی وجہ سے دماغ میں کمزوری آجاتی ہے ۔ یہ کیفیت عام طور پر دماغ کی شرائین میں سدہ پڑنے ، جلق ، جریان ، کثرت احتلام ، جسمانی کمزوری اور غذا کے بعد مباشرت کرنے یا زیادہ لکھنے پڑھنے سے ہوتی ہے ، عصبی اور جسمانی امراض بھی اکثر ضعف دماغ کا باعث ہوتے ہیں ۔ اس میں آرام کی بہت ضرورت ہے ۔ اس مقصد کے لیے ۔ بیمار کو گدیلے بستر پر لٹا یا جاتا ہے اور سر کے نیچے سے تکیہ نکال لیا جاتا ہے ، پلنگ کی پائینتی قدرے نیچی کردی جاتی ہے ۔ غذا ہلکی دی جاتی ہے ۔ کھلی ہوا میں چہل قدمی بے حد مفید ہوتی ہے ۔ تازہ پھل مثلاً سیب وغیرہ کا استعمال کرنا چاہیے ۔ دودھ ، مکھن اور مغزیات بھی فائدہ مند ہیں ۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح : قرص مرجان جواہر والا ایک عدد ، خمیرہ ابریشم ۔۱گرام کے ساتھ کھلائیں ۔

رات : اطریفل مقوی دماغ ۔۱گرام پانی سے کھلائیں ۔

- حب خاص ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
رات: سنکارا ۲۰ ملی لیٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- خون کا دباؤ کم ہو تو یہ نسخہ دیا جاتا ہے:
صبح: قرص نقرہ ایک عدد، قرص مرجان ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰ - ۱۰ ملی لیٹر دونوں وقت دیں۔
- خون کا دباؤ بڑھنے اور رگوں کے سخت ہو جانے سے جو ضعف دماغ ہوتا ہے، یہ نسخہ اس میں فائدہ مند ہے:
صبح: معجون برہمی ۱۰ گرام گائے کے دودھ سے کھلائیں۔
سہ پہر: اکسیر شفا ۲ عدد پانی سے دیں۔
رات: قرص ہلیلہ ۴ عدد یا قرص ملین ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔
نسخہ ۵ والا حریرہ بھی دیا جا سکتا ہے۔
- ضعف دماغ و اعصاب میں یہ نسخہ دیا جاتا ہے۔
صبح: خمیرہ مرک خاص ۱۰ گرام۔
بعد غذا: عصبول ایک ایک قرص دونوں وقت پانی سے کھلائیں۔ رات: ماءالذہب اور فولاد سیال ۵ - ۵ قطرے تھوڑے سے پانی میں گھول کر پلائیں۔
- صبح: خمیرہ گاؤزباں عنبری ۱۰ گرام۔ بعد غذا: شربت اکسیر خاص ۱۰ - ۱۰ ملی لیٹر دونوں وقت۔ غذا مقوی اور زود ہضم کھلائیں۔

مالیخولیا

اس مرض کے مریض میں خراب اور فاسد خیالات غالب رہتے ہیں۔ وہ اُداس اور غم زدہ رہتا ہے۔ اصل میں یہ جنون کی ایک قسم ہے۔ فرق یہ ہے کہ مالیخولیا میں ہیجان اور وحشت کی کمی ہوتی ہے اور پاگل پن میں جوش، غصہ اور وحشت کا غلبہ ہوتا ہے۔ مالیخولیا مراقی میں مراق سے خراب بخارات کا دباؤ خیالات میں فساد پیدا کر دیتا ہے۔ بیمار غرور اور کبر و نخوت کا اظہار کرنے لگتا ہے۔ ان میں سے کوئی علامت طبعی نہیں ہوتی۔ خلطِ سودا بڑھ جانے کی صورت میں بدن سیاہی مائل اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ بیمار سر جھکائے رہتا ہے۔ صفرا کے غلبے میں بے قراری اور بے خوابی ہوتی ہے۔ مریض کو سکون میسر نہیں آتا اور رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح : لاجورد مسغول ۱گرام ، مفرح بارد سادہ ۱۔گرام میں ملا کر کھلائیں۔ رات ، سنکارا ۲۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر اسبغول مسلم چھڑک کر پلادیں۔
  غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰۔ ۱۰ ملی لیٹر پانی شامل کر کے پلائیں۔
- ☐ صبح : مفرح خاص ۱۰ گرام ، ہمراہ شربت روح افزا ۱۰ ملی لیٹر دیں۔
  سہ پہر : قرص عود صلیب ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
  رات : اطریفل مقوی دماغ ۱۰ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح : قرص زمرد ۲ عدد ، دوالمسلک معتدل سادہ ۱۰ گرام میں رکھ پانی سے کھلائیں۔
  غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری دو دو عدد کھلائیں۔
  رات کو صافی ۱۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر دیں۔

صرع ـــ مرگی

دورے کے وقت مریض بیہوش ہو کر گر جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ زبان دانتوں میں دب کر رہ جاتی ہے۔ منہ سے جھاگ آتے ہیں۔

قدیم اطبا کے خیال میں ریاح یا غلیظ اخلاط کے باعث دماغ کے بطون اور اعصاب کے راستوں میں سدہ پڑ جاتا ہے، لیکن یہ سدہ ناقص ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے روح نفسانی کی گذر گاہیں بند ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے میں ایک مخصوص قسم کا زہر خون میں پیدا ہو جاتا ہے، جو دماغی مرکزوں میں پہنچ کر مرگی کی علامت پیدا کر دیتا ہے۔ اطبا نے اس کی بہت سی قسمیں بیان کی ہیں۔ ڈاکٹروں نے چند اقسام کا ذکر کیا ہے۔ بعض مریضوں کو مرگی کا دورہ مقررہ مدت کے بعد ہوا کرتا ہے، لیکن اکثر اس کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا۔

اختناق الرحم اور مرگی میں یہ فرق ہے کہ اختناق زیادہ تر عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔ دورہ بتدریج پڑتا ہے اور علاج سے رفع ہو جاتا ہے۔ مریضہ گرتی نہیں، لیٹ جاتی ہے۔ کانوں میں آوازیں آتی رہتی ہیں، یعنی مریضہ بالکل بیہوش نہیں ہوا کرتی منہ میں جھاگ بھی نہیں آیا کرتے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح : خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔
  سہ پہر : جندال ایک کیپسول دیں۔

رات : قرص حلتیت ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ وقتاً فوقتاً سیال شیریں تھوڑے سے پانی میں ڈال کر پلاتے رہیں۔

- ☐ صبح اور رات : امروفین یا اکسیر شفا ۱-اعدد، حب صرع ۱-اعدد کو اسطوخودوس ۳ گرام، در بنجاسف ۴ گرام، تخم کشوث ۴ گرام، افتیمون ولایتی ۳ گرام کے جوشاندے کے ساتھ کھلائیں۔

  سہ پہر : خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا ۶ گرام کھلائیں۔

- ☐ صبح : امروفین ایک عدد، شربت ارزانی ۲۰ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ شربت کو پانی میں حل کر لینا چاہیے۔

  رات : اطریفل زمانی ۱۰ گرام ہلکے گرم پانی سے کھلائیں۔

  غذا کے بعد نمک جالینوس ۲-۲ عدد دونوں وقت دیں۔

- ☐ صبح : اکسیر شفا ایک عدد، شربت نانخواہ ۲۰ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔

  سہ پہر : قرص عود صلیب ۲ عدد تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

  رات کو اطریفل زمانی ۱۰ گرام گرم پانی سے کھلائیں۔

اس بیماری میں پاخانہ کا ٹیسٹ ضرور کرا لینا چاہیے۔ اگر کیڑے پائے جائیں تو پہلے قرص دیدان جدید ۲ عدد رات کو ایک ہفتے تک استعمال کر لینا چاہیے۔ پھر اصلی مرض کا علاج شروع کرنا چاہیے۔

- ☐ ریاح کے غلبے کی صورت میں اور بلغمی رطوبات کی زیادتی میں :

  صبح : خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا ۱۰ گرام کھلائیں۔

  شام : قرص عود صلیب ایک عدد، انقرویائے کبیر کے ساتھ کھلائیں۔

  غذا کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۱۰-۱۰ گرام دیں۔

  رات : معجون زبیب ۱۰ گرام کھلائیں۔

غذا میں مرغ کے چوزے یا بکرے کے شوربے سے چپاتی دینی چاہیے۔ مونگ کی دال اور قیمہ بھی دیا جا سکتا ہے، ارد کی دال، بینگن، مچھلی، چاول جیسی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

سہر۔ بے خوابی

نیند نہ آنے کو سہر کہتے ہیں۔ بعض اوقات مریض کو نیند کی کمی کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی کبھی نیند بالکل غائب ہو جاتی ہے۔ دماغ اور جن اعصاب کا نیند سے تعلق ہوتا ہے ان میں خشکی غالب آجاتی ہے۔ ڈاکٹروں کے خیال میں نیند کے دماغی مراکز اور اس سے متعلق اعصاب کے تناؤ سے نیند اڑ جاتی

ہے۔ یہ خرابی خون کی سمیّت یا خون کی کمی اور زیادتی سے بھی رونما ہوا کرتی ہے۔ چائے، قہوہ اور نشہ آور چیزوں کے استعمال، کمی خون، بدہضمی، غم و آلام اور افکار کی بنا پر بھی بے خوابی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری جان لیوا تو نہیں مگر اس کے نتیجے میں جنون اور مالیخولیا کا اندیشہ رہتا ہے اس لیے علاج بہت ضروری ہے، لیکن علاج شروع کرنے سے پہلے چائے اور دوسری محرک نیز نشہ آور چیزیں ترک کرا دینی چاہئیں مریض کو صاف ستھری اور کھلی فضا میں رکھنا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح : نسخہ ۱۲ کی دواؤں کو گائے کے دودھ میں پیس کر پلائیں۔
  سہ پہر : نمک جالینوس ۲ تکیہ پانی سے کھلائیں۔
  رات : قرص عود صلیب ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح : قرص لاجورد ایک عدد، شربت نیلوفر ۲۰ ملی لیٹر میں حل کر کے پلائیں۔
  سہ پہر : مفرح شاہی ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔
  رات : اکسیر شفا صِپانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح : سنکارا ۲۰ ملی لیٹر گائے کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔
  سہ پہر کو پھر سنکارا ۲۰ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے دیں۔
  رات : معجون برہمی ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔
- ☐ سہ پہر : روغن لبوب سبعہ کی مالش ضرور کرائیں۔

ہضم کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔ سرخ مرچ بہت کم دیں۔ مچھلی، آلو، گوبھی، بینگن، سرکہ اور جماع سے پرہیز کرائیں۔

فالج ۔ ادھرنگ

اس میں بدن کا دایاں یا بایاں حصہ طول میں سر کو چھوڑ کر بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اور ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ استرخا اور فالج میں یہ فرق ہے کہ لمبائی میں جسم کی حس و حرکت جاتی رہتی ہے تو اسے فالج کہتے ہیں اور اگر صرف کسی ایک عضو کی حس و حرکت باطل ہوتی ہے تو اس کو اس عضو کے استرخا سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ایلوپیتھک کے ماہرین نے اس کی کئی قسمیں بتائی ہیں یعنی

(۱) فالج الکاتبین (WRITERS PARALYSIS) اس کا شکار لکھنے والے ہوا کرتے ہیں۔

(۲) فالج مرتجف (PARALYSIS AGITONS) اس فالج کے ساتھ رعشہ بھی ہوا کرتا ہے۔

اس میں اکثر بوڑھے مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور اقسام بھی ہیں، مثلاً فالج احتقانی اور فالج سربی وغیرہ۔

فالج کے ۶ مہینے گذر جانے پر صحت کی توقع بہت دھندلی ہو جاتی ہے۔ بیمار کے سرہانے اونچا تکیہ رکھ کر اسے نہایت سکون کے ساتھ بستر پر پڑا رہنے دیں۔ چار روز تک کھانا پینا بند کر دینا چاہیے اور صرف ماء العسل ۵۰ ملی لٹر دیا جائے۔ اگر برداشت کی طاقت ہو تو سات روز تک غذا بند رکھیں بہرحال پانچویں یا آٹھویں دن موٹھ کی دال کا یا جنگلی کبوتر کا شوربہ پلائیں، جس میں چکنائی بالکل نہ ہو۔ اس کے بعد اصولی علاج کریں۔ بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کا بہت خیال رکھیں، کیونکہ یہ مرض عام طور پر خون کا دباؤ بڑھ جانے سے ہی ہوا کرتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

☐ صبح: معجون فالج ۳ گرام چائے کے ساتھ کھلائیں۔

غذا کے بعد گاموں ۱۰-۱۰ ملی لیٹر دونوں وقت دیں۔

رات کو معجون اذاراقی ۴ گرام کھلائیں۔ ماؤف حصہ پر روغن اوجاع خاص کی مالش کریں۔

☐ صبح: نسخہ نمبر ۱ جوش کر کے پلائیں۔

رات: اطریفل زمانی ۱۰ گرام نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

☐ صبح: خمیرہ مرکب ۱۰ گرام، شربت زنجبیل ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ دیں۔

سہ پہر: اکسیر شفا ایک عدد پانی سے کھلائیں۔

رات: قرص ملین ۲ عدد پانی سے دیں۔

☐ معجون جوگراج گوگل ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

سہ پہر: قرص نقرہ ایک عدد ، خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

رات: قرص ملین ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔

☐ صبح: نسخہ نمبر ۱ پانی میں پکا کر پلائیں۔ رات کو بھی اسی نسخے کا استعمال کریں۔ خون گاڑھا ہونے سے جو فالج ہوتا ہے اس میں یہ مفید ہے۔

☐ ضعف قلب کی صورت میں یہ دوا فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔

صبح: حب جواہر ایک عدد، دواء المسک حار جواہر والی ۱۰ گرام میں رکھ عرق عنبر ۵۰ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ دواء المسک حار کی جگہ دواء المسک معتدل جواہر والی بھی اسی مقدار میں دی جا سکتی ہے۔

سہ پہر: جوارش جالینوس ۱۰ گرام کھلائیں۔

☐ اگر دل بڑھ گیا ہو تو صبح مفرح یاقوتی معتدل ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں، اور سہ پہر

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام کھلائیں۔

- چالیس روز گذر جائیں تو ذرا تیز دوائیں دیں۔ اس حالت میں یہ دوائیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

صبح : معجون فولاد ۶ گرام کھلائیں۔

رات : قرص تانبا سفید ایک عدد، اطریفل کبیر ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

ماءالعسل ضرورت کے وقت مریض کو پلائیں۔

رعشہ مع فالج

اس بیماری میں ارادی حرکات کے ساتھ غیر ارادی شامل ہو جاتی ہیں۔ اس کو فالج مرتجف کہتے ہیں۔ شروع میں تکان کا اثر ہوتا ہے پھر ایک پاؤں میں کپکپاہٹ ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد رعشہ اسی جانب کے دوسرے اعضا میں ہونے لگتا ہے۔

معمولاتِ مطب

صبح : خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۴ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

سہ پہر : قرص گوذنتی ایک عدد، عرق عشبہ ۵۰ ملی لیٹر سے کھلائیں۔

رات : معجون مروح الارواح ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

نزلہ و زکام ـ ٹھنڈ لگنا

بہت مشہور اور عام بیماری ہے۔ بعض مصنفین اس کا ذکر ناک کی بیماریوں میں کرتے ہیں۔ مادہ ناک ٹپکتا ہے تو زکام کہتے ہیں اور اگر حلق میں گرتا ہے تو نزلہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ طب قدیم میں اسباب کے اعتبار سے اس کی دو قسمیں قرار دی گئی ہیں۔ (۱) حار (۲) بارد، اور خلط یعنی مادے کے لحاظ سے یہ چار قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) دموی (۲) صفراوی (۳) بلغمی (۴) سوداوی۔ دموی اور صفراوی کا شمار حار میں ہوتا ہے، بلغمی اور سوداوی کا بارد میں۔ ڈاکٹر صاحبان نے نزلہ زکام کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ (۱) ایکیوٹ (حاد) (۲) کرانک (مزمن)

طب جدید کی رو سے بعض خاص قسم کے جراثیم ناک یا حلق کی غشائے مخاطی میں سوزش یا ورم پیدا کر کے باعث مرض ہوتے ہیں۔

زکام اور نزلہ کی شناخت بہت آسان ہے، مگر خسرہ اور چیچک کے آغاز میں جو زکام یا نزلہ وبائی

(انفلوائنزا) ہوتا ہے، اس سے اس کی تشخیص کرلینی چاہیے۔ خسرہ اور چیچک کی ابتدا میں لرزے سے بخار آتا ہے، نزلہ اور زکام میں یہ بات نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ خسرہ چھوٹے بچوں کو نکلا کرتی ہے۔ نزلہ وبائی میں شروع ہی میں تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ عام نزلہ زکام میں عموماً بخار نہیں ہوا کرتا۔ ہوتا بھی ہے تو بہت کم۔ نزلہ وبائی میں گلے میں سخت درد بھی ہوتا ہے۔

نزلہ اور زکام کو بند کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ رطوبات کو بھی ایک دم بند نہیں کرنا چاہیے۔ سرد ہوا اور ٹھنڈے پانی سے مریض کو بچنا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ یہ نسخہ پرانے نزلہ میں مفید ہے، ہضم کو درست کرتا ہے۔
  صبح: حب جدوار ایک عدد، خمیرہ خشخاش ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص حلبیت ۲ عدد دیں۔ رات: جوارش عود شیریں ۶ گرام کھلائیں۔

- ☐ نزلہ میں مفید ہے۔ ہضم کو درست کرتا ہے۔
  صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد۔ سہ پہر: قرص شیب ایک عدد اور رات: جوارش عود شیریں ۶ گرام۔

- ☐ نزلہ زکام میں اس وقت دیا جاتا ہے جب کھانسی بھی ہوتی ہے۔
  صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ رات: دوائے سرفہ سیاہ ایک گرام، شربت فریادرس ۲۰ ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔
  گلے کے ورم کو دور کرنے کے لئے مقامی طور پر پینٹوں لگائیں۔

- ☐ نزلہ اور گلے کے ورم میں دیا جاتا ہے۔
  رات: بہدانہ ۲ گرام، برگ گاؤزباں ۴ گرام، اصل السوس ۴ گرام، خاکسی ۵ گرام تازہ پانی میں پکا کر شربت توت سیاہ ۲۰ ملی لیٹر شامل کرکے پلائیں۔
  مقامی طور پر ٹانزل پھریری سے حلق میں لگائیں۔

- ☐ نزلہ اور ہضم کی خرابی میں مفید ہے۔
  صبح: جوشینا ۱۲ ملی لٹر گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ غذا کے بعد قرص شیب ایک عدد دیں۔ رات کو جوارش عود شیریں ۶ گرام کھلائیں۔

- ☐ نزلہ میں اس وقت دیا جاتا ہے جب خون میں اسانوفیلیا بڑھے ہوئے ہوں۔
  صبح: بہدانہ ۲ گرام، برگ گاؤزباں ۴ گرام، اصل السوس ۴ گرام، سناءمکی ڈیڑھ گرام پانی میں پکا کر شربت بنفشہ ۲۰ ملی لیٹر شامل کرکے پلائیں۔ قرص فضہ ایک عدد، خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام میں رکھ کر

کھلائیں۔ سہ پہر: حب سین ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
مقامی طور پر گلے میں پینٹون لگانی چاہیے۔

- ☐ صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام، جوشینا ۱۲ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں اور جوشینا کو پانی میں گھول کر دیا جائے گا۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی گرام دونوں وقت دیں۔ رات: لوبان پیا ہوا ½ ۱ گرام، اطریفل کشنیزی ۶ گرام میں ملاکر اسطوخودوس ۵ گرام کے جوشاندے کے ساتھ پلائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام، انفیوزا ۵ ملی لیٹر گرم پانی میں گھول کر دیا جائے۔ رات: قرص حلتیت ۲ عدد عرق گاؤزبان ۵۰ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔
- ☐ صبح اور رات: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶-۶ گرام کھلائیں۔ اوپر سے انفیوزا ۳-۳ ملی لیٹر تھوڑے گرم پانی میں ملاکر پلائیں۔ سہ پہر: جوشینا ۱۰ ملی لٹر نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام، عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۶ گرام، انفیوزا ۵ ملی لیٹر کے ساتھ دیں۔ رات: لعوق سپستاں ۲۰ گرام نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ اس سے نزلہ اور کھانسی دونوں میں فائدہ ہوتا ہے۔
- ☐ نزلہ اور خرابی ہضم میں سودمند ہے۔
  صبح خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام، بعد غذا قرص عود صلیب ۲-۲ عدد دونوں وقت کھلائیں۔ رات کو انفیوزا ۵ ملی لیٹر نیم گرم پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ صبح اور رات: انفیوزا ۴-۴ ملی لیٹر نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر: خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱۰ گرام کھلائیں۔
- ☐ نزلہ اور کھانسی میں دیا جاتا ہے۔
  صبح و شام: قرص اسطوخودوس ۱-۱ عدد، جوشینا ۱۰-۱۰ گرام۔

آنکھ کی بیماریاں

ضعف بصارت ۔ نظر کی کمزوری

آنکھوں کی بینائی دماغی اور عصبی کمزوری، دماغی محنت کی زیادتی اور مباشرت کی کثرت سے کمزور ہو جایا کرتی ہے۔ تھوڑی دیر لکھنے پڑھنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں اور سامنے تاریکی سی چھا جاتی ہے مطالعے کے دوران حروف گڈمڈ ہو جاتے ہیں، سر میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- صبح: نسخہ نمبر ۱۲ حسب معمول پلائیں۔ رات: اطریفل مقوی دماغ ۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ آنکھوں میں نرگسی سرمہ لگاتے رہیں۔
- قرص نقرہ ایک عدد، قرص مرجان ایک عدد، نیا خمیرہ ۶ گرام میں رکھ کر پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: سنکارا ۲۰ گرام پانی میں گھول کر دیں۔ کحل الجواہر آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھوں کا باقاعدہ ٹیسٹ کرائیں اور عینک لگانا شروع کر دیں۔
- گاجر تازہ کس کر پانی نکالیں اور ایک گلاس روزانہ دو تین مہینے پیتے رہیں۔ اس سے آنکھوں کی بینائی تیز ہو جاتی ہے۔

آشوب چشم ۔ آنکھ دُکھنا

پپوٹوں کے اندر کی جھلّی اور بعض اوقات ڈھیلے کے اوپر کی جھلّی میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے۔ زکام نزلہ میں اور بچوں کے دانت نکلتے وقت آنکھیں اکثر آجاتی ہیں۔ چیچک، خناق وبائی اور خسرہ میں بھی آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- صبح: بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، خاکسی ۳ گرام پانی میں ہلکا جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر: اوجاعی ایک ٹکیہ تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: صافی ۵ گرام تازہ پانی میں گھول کر دیں۔ عرق گلاب آنکھوں میں ٹپکائیں۔

جربُ الاجفان ۔ رو ہے

اوپر کے پپوٹوں میں اندر کی جانب بیضوی شکل کے چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری حاد (شدید) اور مزمن (پرانی)، دو قسم کی ہوتی ہے۔ آشوب چشم کے بعد یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ اگر مریض کی آنکھ کا مواد تندرست آدمی کی آنکھ میں لگ جاتا ہے تو اس کو بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ تیز روشنی، دھوئیں اور گرد و غبار سے بچنے کی غرض سے ہرے رنگ کی عینک لگانی چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اسطوخودوس ۲ عدد

نیم گرم پانی سے دیں۔ رات: صافی ۱۰ گرام پانی میں ڈال کر پلائیں۔
آنکھوں میں عرق گلاب ٹپکائیں۔ کحل الجواہر کا لگانا مفید ثابت ہوتا ہے۔

نزول الماء ۔ موتیابند

اس بیماری میں آنکھوں میں پانی اتر آتا ہے، یہ عام خیال ہے۔ طبّی نقطۂ نظر سے رطوبت جلیدیہ (لینز)، یا اس کا غلاف یا دونوں میں تکدر پیدا ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر بڑھاپے میں یہ شکایت ہوا کرتی ہے۔ ذیابیطس، گردہ کی سوزش، آتشک اور مرگی کے اثر سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ ترشی، بادی، دیر ہضم اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

معمولاتِ مَطب

☐ صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام پانی سے کھلائیں، سہ پہر: سنکارا پانی میں کھول کر دیں۔ رات: اطریفل مقوی دماغ ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔ آنکھوں میں سرمہ نرگسی لگانا چاہیے۔

دانتوں کی بیماریاں

پائیریا

مسوڑھوں کے کناروں پر سوجن آجاتی ہے اور ان سے خون آنے لگتا ہے۔ دانتوں کے میلا رہنے سے یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ گٹھیا اور نقرس کی بیماری بھی اس کا سبب ہے۔

معمولاتِ مَطب

☐ صبح: منڈوزا ۲ قرص گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ قرص کھلائیں۔ سہ پہر: معجون مصفی خاص ۱۰ گرام پانی سے دیں۔ مقامی طور پر ہمدرد منجن یا اکسیر پائیریا کا استعمال کریں۔

ناک کی بیماریاں

رُعاف ۔ نکسیر پھوٹنا

گرمی یا بہار کے موسم میں ان لوگوں کو یہ شکایت ہوا کرتی ہے جن کا مزاج دموی ہوتا ہے۔ کمزور بچوں کی جن کے پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں، اکثر نکسیر پھوٹ جاتی ہے۔ کالی کھانسی، دبائی بخار اور

کمی خون کو بھی اس کے اسباب میں شمار کیا جاتا ہے۔ بڑھاپے میں ناک سے خون آنا خطرے سے خالی نہیں۔ سخت درد سر کے دوران میں نکسیر پھوٹ جائے تو اسے فوراً روکنے کی کوشش نہ کریں۔ شدید بخار میں بھی اس احتیاط کو ملحوظ رکھیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قرص لاجوردایک عدد، شربت کاسنی ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: منڈوزرا ۲-۲ عدد دیں۔ غذا سے پہلے دونوں وقت قرص ریحان ۲-۲ عدد کھلائیں۔
  ناک میں سیّال بندش خون ڈالتے رہیں۔

پھیپھڑوں اور سینے کی بیماریاں

ضیق النفس - ربو

اس بیماری میں سانس کی باریک نالیوں کے راستے تنگ ہوجاتے ہیں۔ سانس میں تنگی ہوجاتی ہے۔ سانس جلد جلد لینا پڑتا ہے، یعنی سانس کا درمیانی وقفہ گھٹ جاتا ہے۔ اس مرض کا حملہ دورے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ بوڑھے اور ادھیڑ عمر کے آدمیوں کو زیادہ ہوتاہے۔ اکثر موروثی ہوتا ہے۔ گرد و غبار کی وجہ سے حلق میں خراش ہوکر دمہ کا دورہ پڑجاتا ہے۔ حلق اور حنجرہ کی بیماریاں لوزتین کا بڑھ جانا نزلہ زکام اور کھانسی کو بھی اس کے اسباب میں شمار کیا جاتا ہے۔ دل اور پھیپھڑوں کے امراض نیز رحم اور خصیۃ الرحم کی بعض بیماریاں، آتشک، معدے اور آنتوں کی خرابی خاص طور پر بد ہضمی کو بھی دمہ پیدا کرنے میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس سلسلے میں گردوں اوران کے افعال کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دمہ کے مریض کو سانس خارج کرنے میں دشواری ہوا کرتی ہے، سانس لینے میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے۔ اس کا علاج مشکل ہے۔ پرانا ہوجانے کی صورت میں مریض کا صحت یاب ہوجانا دشوار ہے۔ اگر دمہ پرانا نہیں ہے تو معقول علاج کرنے سے آرام ہوجاتا ہے۔ دمہ کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ (۱) خشک یعنی یبسی (۲) رطوبی یعنی تر۔ صرف ہوائی نالیوں میں تشنج ہو اور بلغم نہ ہو تو اس کو ضیق یبسی کہتے ہیں۔ اگر تشنج کے ساتھ بلغم بھی ہو اور نکلتا نہ ہو تو اس کو ضیق رطوبی سمجھنا چاہیے۔ ان کے علاوہ اور اقسام بھی جیسے نزلی، دخانی یا بخاری، ریحی اور استرخائی وغیرہ

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ نمبر ۲ تین چھٹانک پانی میں پکا کر شربت زنجبیل ۱۵ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔

سہ پہر: سعالین ۴ قرص پانی میں گھول کر دیں۔ رات: لعوق ربوبی ۳ گرام نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

☐ صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۱ گرام، شربت صدر ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ شربت کو نیم گرم پانی میں حل کر لینا چاہیے۔ سہ پہر: سعالین ۴ عدد گرم پانی میں گھول کر دیں۔ رات: لعوق ربوبی ۳ گرام نیم گرم پانی میں ملا کر کھلائیں۔

یہ تینوں نسخے بھی ضیق قصبۃ الریہ میں فائدہ مند ہیں:

☐ اس دمہ میں مفید ہے جو استعداد خصوصی کی وجہ سے ہو۔

صبح: سعالین ۴ قرص نیم گرم پانی میں گھول کر شربت صدر ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ بعد غذا مرچ سبز ۱-۱ عدد دونوں وقت غذا کے ساتھ دیں۔

☐ صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: اسروفین ایک عدد تازہ پانی سے دیں۔ رات: معجون دبید الورد ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

☐ ضیق قلبی میں دیا جاتا ہے۔ صبح: دوار المسک جواہر والی ۶ گرام کھلا کر اوپر سے شربت بزوری ۲۰ گرام پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

☐ یہ نسخہ بھی ضیق قلبی میں دیا جاتا ہے۔ صبح: مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام، عرق گلاب ۲۰ ملی لیٹر، عرق پودینہ ۵ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۳ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

☐ ضیق کلوی میں مفید ہے۔ صبح اور رات: نسخہ نمبر ۸ پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: برگ مجوبہ سبز ایک عدد، سیاہ مرچ ۵ عدد پانی میں پیس کر پلائیں۔

☐ اس کے فوائد بھی اوپر والے نسخے کی طرح ہیں۔

صبح: قرص زمرد ۲ عدد، مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ اوپر سے شربت بزوری ۲۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر: جوارش زرعونی بہ نسخہ کلاں ۶ گرام تازہ پانی سے دیں۔

☐ یہ نسخہ بھی ضیق کلوی میں دیا جاتا ہے۔

صبح: برگ چولائی سبز ۵ گرام تراش کر پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص زمرد ۳ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: جوارش زرعونی سادہ ۱ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

☐ صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، قرص ابرک سیاہ ایک عدد، خمیرہ مرکب خاص ۱ گرام۔ سہ پہر: جوارش عود شیریں ۷ گرام۔ رات: دوائے سرفہ سیاہ ایک گرام بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

- صبح: قرص قرن الایل ۲ عدد، خمیرہ مرکب خاص، ۱ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: حب بین ۱ عدد پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد قرص حلتیت ۲ عدد پانی سے دیں۔ رات: شربت ربوبی ۳ گرام، صدوری، ۱ گرام پلائیں۔ اس دوا سے اسانو فیلیا بھی کم ہو جاتے ہیں۔
- صبح: برگ گاؤزباں ۴ گرام، اصل السوس ۴ گرام، تخم کتاں ۴ گرام، برگ بانسہ ۳ گرام، دمہ بوٹی ۵ گرام پانی میں جوش دے کر شربت فریادرس ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: حب بین ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: شربت ربوبی ۲ گرام، صدوری، ۱ گرام پلائیں۔ سینے پر روغن زیتون شمعی ہلکے ہاتھ سے ملیں۔

سُعال۔ کھانسی

پھیپھڑے اور آلات تنفس کو جب کسی قسم کی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اذیت پہنچانے والی چیز کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس وقت ایک طرح کی حرکت ہوتی ہے اس کو کھانسی کہتے ہیں معمولی کھانسی میں ہوائی نالیوں میں محض بلغم اکٹھا ہو جاتا ہے، مگر شدید کھانسی میں پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں سوجن آجاتی ہے۔ کھانسی دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) تر (سعال رطب) (۲) خشک (سعال یابس)۔ تر کھانسی میں بلغم نکلتا رہتا ہے، خشک میں بلغم نہیں نکلا کرتا۔ اس طرح کی کھانسی بعض اختنار مثلاً تلی یا جگر یا معدہ وغیرہ میں سوجن آجانے یا سینے کے جوف میں پیپ رک جانے سے ہوا کرتی ہے۔ کھانسی کے اسباب کے پیش نظر اور بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ مثلاً سعال نزلی، سعال گرم اور سعال سرد وغیرہ۔ کھانسی کی ایک قسم سعال دیکی بھی ہے جو وبائی طور پر پھیلتی ہے۔ اس میں زیادہ تر بچے مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ جو لوگ تنگ، اندھیرے اور گندے مکانات میں رہتے ہیں یا وہ لوگ جو جسمانی صفائی کا خیال نہیں رکھتے اکثر کھانسی میں مبتلا رہتے ہیں۔ آتشک، تپ محرقہ، نزلہ وبائی، دل کی بعض بیماریوں اور پرانے ورم گردہ سے بھی کھانسی ہو جایا کرتی ہے۔ عام اور معمولی کھانسی کے مریض تین چار دن میں تندرست ہو جاتے ہیں۔ شدید کھانسی چودہ روز تک رہتی ہے۔ کبھی ایسی کھانسی آٹھویں دسویں روز خطرناک شکل اختیار کر لیتی ہے۔ سعال دیکی یعنی وبائی کھانسی کی مدت چار سے چھ ہفتے ہوتی ہے۔ کسی بد پرہیزی کی وجہ سے لوٹ آتی ہے تو پھر اتنے ہی دن اور رہتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- کھانسی اور آواز کے بیٹھ جانے (بحتہ الصوت) میں مفید ہے۔

صبح: قرص خطائی ایک عدد، مفرح شاہی ۱ گرام میں ملا کر تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب

آواز کشا ۲ عدد منہ میں رکھ کر چوس لیا کریں۔ رات: سعوق سپستاں ۱۰گرام کھا کر اوپر سے شربت توت سیاہ ۲۰گرام نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

- نزلہ اور کھانسی میں معمول ہے

صبح: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: صدوری ۱۰ ملی لیٹر نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

- صبح اور سہ پہر: خمیرہ نزلی جواہر والا ۶-۶گرام کھلا کر اوپر سے انفیوزا ۲-۳ ملی لیٹر نیم گرم پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: صدوری ۱۰گرام نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔ گلے میں درم ہو یا ٹونزلز بڑھ گئے ہوں تو ٹانزل یا پینٹون پھریری سے حلق میں لگائیں۔

- کھانسی اور نزلہ میں فائدہ مند ہے۔

صبح: قرص فضہ ایک عدد، خمیرہ خشخاش ۱۰گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص ریحاں ۲ عدد پانی سے دیں۔ رات: بہدانہ ۲ گرام، برگ گاؤزباں ۴ گرام، اصل السوس ۴ گرام، برگ بانسہ ۳ گرام پانی میں پکا کر شربت بزوری ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔

- شدید کھانسی اور نزلہ میں یہ ادویہ دی جاتی ہیں۔

صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص حلتیت ۲ عدد کھلائیں۔ رات: بہدانہ ۲ گرام، برگ گاؤزباں ۴ گرام، اصل السوس ۴ گرام، گل گاؤزباں ۴ گرام، بنفشہ خشک ۳ گرام پانی میں پکا کر شربت فریادرس ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔ ناک میں روغن انف ۵-۵ قطرے ڈالیں۔ چھاتی میں درد محسوس ہوتا ہو تو روغن زیتون شمعی کی مالش کر کے ربڑ کی بوتل سے سینک کریں۔

- خشک کھانسی اور درد سر میں یہ نسخہ دیا جاتا ہے۔

صبح: بہدانہ ۲ گرام، برگ گاؤزباں ۴ گرام، اصل السوس ۴ گرام، تخم خطمی ۴ گرام تازہ پانی میں جوش دے کر شربت فریادرس ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص ریحاں ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: قرص ہمدورین ایک عدد کھلائیں۔ پیشانی پر قرص مثلث ۲ عدد پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

- یہ نسخہ ان عورتوں کو دیا جاتا ہے جو سعال نزلی کے ساتھ سیلان الرحم میں بھی مبتلا ہوں۔

صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص سیلان جدید ۲ عدد پانی سے دیں۔ رات: روغن سعال ۱۰گرام گائے کے دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ ناک میں روغن انف ۵-۵ قطرے ڈالیں۔

☐ یہ نسخہ سعال نزلی، خرابی ہضم اور گلے کے ورم میں مفید ہے۔
صبح: دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام خمیرہ خشخاش ۵ گرام میں ملا کر پانی سے کھلائیں۔
سہ پہر: جوارش عود شیریں ۷ گرام کھلائیں۔ رات: شربت ربوبی ۲ گرام، صدوری ۷ گرام پلائیں
گلے میں پینٹوں پھریری سے لگائیں۔
کھانسی کے مریض کو گوشت کا شوربہ، مونگ یا ارہر کی دال، مونگ کی دال کی کھچڑی، چپاتی
چقندر، شلجم وغیرہ دیا جا سکتا ہے۔ ٹھنڈے پانی، دیر ہضم اور بلغم پیدا کرنے والی اشیا سے پرہیز
کرایا جاتا ہے۔ پیاز، لہسن، آلو، اروی اور ترشی سے بھی احتراز ضروری ہے۔ سر اور چھاتی کو ٹھنڈی ہوا
سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

دل کی بیماریاں

اختلاج قلب

اس بیماری میں دل اتنے زور سے دھڑکنے لگتا ہے کہ بیمار آسانی سے اس کے دھڑکنے کی
حرکت محسوس کر لیتا ہے۔ یہ شکایت عام طور پر اعصابی کمزوری (نیورس تھی نیا) سے ہوا کرتی ہے۔ جو
لوگ کثرت سے دماغی محنت یا مباشرت کرتے ہیں یا جلق لگانے لگتے ہیں، وہ ہول دلی کا شکار ہو جاتے
ہیں۔ فکر و تردد رنج والم کے باعث اعصاب کمزور ہونے پر بھی دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ عورتیں
حیض کی کثرت یا اس کے بند ہو جانے سے خفقان میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ نشے والی اور محرک اشیاء
مثلاً چائے، قہوہ، تمباکو، بھنگ، چرس اور گانجا یا شراب پینے کے باعث بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔
جگر کی پرانی بیماریوں، بدہضمی، پیٹ پھولنے کی حالت میں اکثر دل کی دھڑکن کا عارضہ ہو جاتا ہے۔
عرف عام میں اختلاج اور خفقان کو ایک ہی مرض سمجھا جاتا ہے، مگر طبی اصول سے دونوں میں معمولی سا
فرق ہے یعنی خفقان میں دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور اختلاج قلب کی صورت میں دل بہت
جلدی جلدی دھڑکنے لگتا ہے اور غیر منظم طور پر پھڑکنا شروع کر دیتا ہے۔ اس فرق کی رو سے
خفقان میں دل دھڑکتا ہے اور اختلاج قلب میں دل پھڑکتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

صبح: مفرح یاقوتی معتدل ۶ گرام کھلائیں، اوپر سے شربت روح افزا تھوڑے سے پانی
☐ میں گھول کر پلائیں۔ غذا کے بعد قرص پودینہ ۲-۲ عدد دونوں وقت کھلائیں۔

- صبح: حب جواہر ایک عدد، دوا المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- صبح: مفرح خاص ۶ گرام تازہ پانی سے دیں۔ سہ پہر: عرق گلاب قسم اول ۳۰ ملی لیٹر، عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔
- صبح: آملہ مربی ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔ سہ پہر: ماء الذہب ۲ بوند اور فولاد سیال ۴ بوند تھوڑے سے پانی میں گھول کر پلائیں۔
- یہ نسخہ دل کی دھڑکن اور کمزوری کو دور کرتا ہے۔

صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت سنکارا ۱۵-۱۵ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے دیں۔
- صبح: مغز بادام شیریں ۱۲ عدد، کشمش سبز ۲۰ گرام رات کو پانی میں بھگو کر آسمان کے نیچے رکھیں۔ صبح کو پیس کر اور شیرہ نکال کر پئیں۔ سہ پہر: قرص ابیض ۲ عدد کھلائیں۔ رات: قرص عقیق ایک عدد، خمیرہ ابریشم سادہ ۱۰ گرام میں رکھ کر دیں۔
- صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے شربت روح افزا ۱۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص لاجورد ایک عدد شربت کاسنی کے ہمراہ دیں۔ شربت پانی میں حل کر لینا چاہیے۔ رات: صافی ۱۰ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔
- یہ نسخہ حاملہ عورتوں کے اختلاج میں فائدہ دیتا ہے۔

صبح: مفرح شیخ الرئیس ۴ گرام، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۴ گرام پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد سیال شیریں ۷-۷ بوند دونوں وقت ایک چمچہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔

رات: جوارش فود نج ولائتی ۱۰ گرام کھلائیں۔
- صبح: مفرح یاقوتی ۵ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت سیال شیریں ۷-۷ قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ رات: جوارش کمونی ۱۰ گرام کھلائیں۔

اختلاج کے مریض کو صبح و شام کسی سبزہ زار میں چہل قدمی کرانی چاہیے۔ شور و شغب اور ہجوم میں ایسے بیمار کو نہ لے جائیں۔ بہت ہلکی اور لطیف چیزیں کھلائیں۔ نفخ پیدا کرنے والی غذا نہ دیں۔

ضعفِ قلب ۔ دل کی کمزوری

دل کمزور ہوتا ہے تو دل کی حرکتیں سست پڑ جاتی ہیں۔ عصب راجع (دگمیں نرد) یا اس کے مرکز پر دباؤ پڑنے سے دل میں ضعف لاحق ہو جاتا ہے یا دل کے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں تو

اس وقت یہ کیفیت ہوا کرتی ہے۔ دل کی شرائین کی بیماریاں بھی دل میں کمزوری کا سبب بن جاتی ہیں۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی اس میں بہت ضروری ہے۔ خون کے دباؤ کا امتحان بھی کرتے رہنا چاہیے دباؤ زیادہ یا کم ہو تو اس کا تدارک فوراً کرنا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: عرق گلاب قسم اول ۳۰ ملی لیٹر، عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر پلائیں۔ رات: قرص گز ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص کشتہ مروارید ایک عدد، مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد شربت روح افزا کے ساتھ دیں۔
- ☐ مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام، عرق گلاب ۳۰ ملی لیٹر، عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر کے ہمراہ ہر چار گھنٹے بعد دیں۔ دن میں تین بار دے سکتے ہیں۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، عرق گلاب قسم اول ۳۰ ملی لیٹر یا عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ ایک عدد کھلا کر اوپر سے برگ تنبول سبز پانی میں پیس کر پلائیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں ۶ گرام تازہ پانی سے دیں۔ سہ پہر: حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل سادہ ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ جواہر مہرہ ایک قرص، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۶ گرام کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش شاہی ۱۰ گرام پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: قرص مقوی قلب ایک عدد خمیرہ مرکب خاص ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: مقوی قلب ۲۰۰ پانی سے دیں۔ دوپہر کی غذا کے بعد جوارش کمونی کبیر ۱۰ گرام کھلائیں۔ سیال شیریں ۵ قطرے رات کے کھانے سے قبل پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ ضعف قلب میں خرابی ہضم اور درد مفاصل کی رعایت سے یہ نسخہ دیا جاتا ہے۔
  صبح: قرص نقرہ ایک عدد، مفرح شیخ الرئیس ۵ گرام خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص مفاصل جدید ۲ عدد کھلائیں۔ رات: قرص گز ایک عدد، جوارش کمونی کبیر ۱۰ گرام کے ساتھ تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۵ گرام، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵ گرام پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص شیب ۱-۱ عدد کھلائیں۔ سہ پہر: مقوی قلب ۲۰۰ ایک کیپسول پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: لاجورد مغسول ایک قرص، مفرح شاہی ۱۰ گرام کے ساتھ دیں۔

- ☐ صبح: خمیرہ مرکب خاص ۱گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد مارالذہب ۳ قطرے، فولادسیال ۴ قطرے پانی میں ڈال کر دیں۔
- ☐ ضعف قلب، عام کمزوری اور خون کی کمی میں یہ نسخہ مفید ہے۔

صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات کو معجون نانخواہ ۱گرام نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

- ☐ یہ نسخہ دل اور اعصاب کی کمزوری میں مفید ہے۔

صبح: حب جواہر ایک عدد، مفرح یاقوتی معتدل ۱گرام کے ساتھ کھلائیں، اوپر سے شربت روح افزا پانی میں حل کر کے پی لیں۔ رات: خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا ۶گرام پانی سے کھلائیں۔

ضغطۃ القلب ۔ دل ڈوبنا

اس بیماری میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل ڈوبا جا رہا ہے، ہلکی سی بیہوشی ہو جاتی ہے۔ منہ سے پانی بہنے لگتا ہے۔ اکثر یہ شکایت دماغی اور نخاعی شرائین پر سخت صدمہ پہنچنے سے ہوا کرتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: مفرح بارد جواہر والی ۱گرام، عرق پودینہ ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص عود صلیب ایک عدد پانی یا شربت روح افزا کے ساتھ کھلائیں۔
- ☐ صبح: دواء المسک بارد سادہ ۱گرام کھلا کر اوپر سے برگ تنبول سبز پانی میں پیس کر پلائیں۔ سہ پہر: عرق گلاب قسم اول ۳۰ ملی لیٹر عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر پلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ دل اور جگر کی کمزوری میں مفید ہے۔

صبح: لاجورد مغسول ۵۰۰ ملی گرام، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۱گرام میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ ۴گرام لعاب گاؤزباں ۴گرام پانی میں نکال کر شربت کاسنی شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: سنکارا ۲۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر دیں۔ سوتے وقت لاجورد مغسول ۵۰۰ ملی گرام دواء المسک معتدل سادہ ۶گرام میں ملا کر کھلائیں۔ نیند کم آتی ہو تو روغن لبوب سبعہ سر پر ملیں۔

وجع القلب ۔ دردِ دل

دل میں اتنا شدید درد اور تشنج ہوتا ہے کہ دم گھٹنے لگتا ہے اور بیمار لب دم ہو جاتا ہے۔ درد

بائیں بازو کی طرف بھی پھیلتا ہے۔ پسینہ آنے لگتا ہے اور منہ پیلا پڑجاتا ہے۔ بعض اوقات ڈکاریں آتی ہیں اور قے ہوجاتی ہے۔ عیاش لوگ، نقرس میں مبتلا بوڑھے اس میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں کی گئی ہیں۔ (۱) ضعیف۔ اس میں درد نہیں ہوا کرتا (۲) اعصابی۔ اس میں سب تکلیفیں ہوتی ہیں مگر کم۔ (۳) صادق۔ یہاں ابھی ابھی اسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ عورتوں کی نسبت مردوں کو درد دل کی شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ بدہضمی، نفخ، شراب نوشی، رنج وغم، غصہ اور ورزش کی زیادتی اس کے خاص اسباب میں شامل ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۵ گرام، عرق گلاب قسم اول ۳۰ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۳۰ ملی لیٹر کے ساتھ دن میں تین بار دیں۔ درد زیادہ ہو تو برشعشا ایک گرام یا کوئی اور نیند لانے والی دوا کھلا کر مریض کو سلا دیا جائے۔ جاگنے پر یہی دوا دی جائے۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، عرق گلاب قسم اول ۳۰ ملی لیٹر، عرق عنبر ۳۰ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔
سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرک ایک عدد کھلا کر برگ تنبول سبز ۲ عدد پانی میں پیس کر پلائیں۔

غشی

دل عارضی طور پر اپنا فعل بند کر دیتا ہے تو آدمی بے ہوش ہوجاتا ہے۔ بیہوشی بعض اوقات اچانک ہوجاتی ہے اور کبھی آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔ عام کمزوری محسوس ہوتی ہے، سر گھومتا ہے، چیپ دار پسینہ آتا ہے چہرہ پھیکا اور پیلا پڑجاتا ہے نبض تیز تیز چلنے لگتی ہے۔ کبھی متلی ہو کر قے ہوجاتی ہے۔ ان ابتدائی علامتوں کے بعد مریض بیہوش ہوجاتا ہے۔ عام کمزوری اور خون کی کمی میں اکثر یہ شکایت ہوجاتی ہے۔ کثرت سے خون نکل جانے سے بھی بیہوشی ہوجاتی ہے۔

غشی اور توما (کوما) میں بظاہر بہت مشابہت ہے، مگر دونوں کا علاج مختلف ہے، اس لئے غشی اور قوما میں جو فرق طبی نقطۂ نگاہ سے ہے اس کا ذہن نشین رکھنا نہایت ضروری ہے۔ غشی میں بیمار کا چہرہ پیلا پڑجاتا ہے، اس کے برخلاف قوما میں منہ پر سرخی آجاتی ہے۔ غشی میں نبض کمزور ہوجاتی ہے اور اٹک اٹک کر چلتی ہے اور کوما میں نبض خون سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔

غشی میں سانس کی رفتار دھیمی اور غیر منظم ہوتی ہے، جبکہ کوما میں سانس خراٹے سے چلتا ہے۔ غشی دراصل مستقل بیماری نہیں ہے بلکہ ایک ایسی علامت ہے جو دل کی دوسری بیماریوں میں پائی جاتی ہے، پھر بھی غشی ہوجانے پر اس کا مناسب تدارک ضروری ہے۔

- ☐ صبح اور سہ پہر: عرق کیوڑہ ۲۰ ملی لیٹر، عرق گلاب ۲۰ ملی لیٹر میں شربت روح افزا ڈال کر پلائیں۔
- ☐ صبح: مفرح خاص ۵ گرام، عرق عنبر ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ غذا کے بعد قرص پودینہ ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ جگر کی کمزوری اور غشی نیز ضعفِ قلب میں مفید ہے۔

صبح: قرص جواہر مہرہ ایک عدد، دوا المسک معتدل جواہر والی ۲ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش فود نج ولائتی ۱ گرام دیں۔ رات: شربت جگر ۲۰ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔

- ☐ دل کی کمزوری اور غشی میں جب خون کی کمی ہو یہ دوائیں فائدہ دیتی ہیں۔

صبح: دوا المسک معتدل سادہ ۲ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لیٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: جوارش کموتی ۱ گرام دیں۔

- ☐ یہ نسخہ ضعفِ قلب اور غشی میں جو خون کی کمی سے ہو بہت مفید ہے۔

صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۲ گرام میں رکھ کر شربت مفرح ۲۰ ملی لیٹر کے ہمراہ دیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت سنکارا ۱۵-۱۵ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: منڈورا ۲ قرص کھلائیں۔

- ☐ اس نسخہ سے بھی قلت خون دور ہو کر غشی اور دل کی کمزوری میں فائدہ ہوتا ہے۔

صبح: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: مار الذہب ۴ قطرے، فولاد سیال ۴ بوند پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: اطریفل کشنیزی ۱ گرام کھلائیں۔

- ☐ صبح: اسطوخودوس ۵ گرام، گاؤزباں ۳ گرام، برگ بادرنجبویہ ۳ گرام، عشبہ مغربی ۳ گرام، برنجاسف ۳ گرام پانی میں جوش دے کر سنکارا ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام کھلائیں۔ رات: مار الذہب ۴ قطرے، فولاد سیال محلول ۴ قطرے پانی میں حل کر کے پلائیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ مروارید ۲ گرام کھلائیں، اوپر سے شربت روح افزا ۲۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر تخم ریحان ۴ گرام چھڑک کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت سنکارا ۱۵-۱۵ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔

اِتّساع القلب - دِل کا پھیل جانا

اس مرض میں پہلے دل کے جوف کشادہ ہوتے ہیں، پھر ان کی ساخت موٹی ہو جاتی ہے۔ جب دوران خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہوتی ہے اس وقت یہ کیفیت ہوا کرتی ہے۔ دل کی کواڑیوں کے سوا خون کی بیماریاں بھی اس کا سبب بن جاتی ہیں۔ خون کی کمی اور کثرت سے حقہ اور شراب پینے سے بھی یہ شکایت

ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات بغیر کسی ظاہری سبب ہی کے دل پھیل جاتا ہے۔ اس بیماری میں ایسی سادہ اور ہلکی غذائیں دی جانی چاہئیں جو ٹھنڈی ہوں۔ چائے اور قہوہ سے پرہیز ضروری ہے۔ رنج و غم اور غصے سے بھی بچانا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: خمیرہ مروارید ۵ گرام یا مفرح بارد جواہر والی۔ ۱گرام کھلائیں۔ اوپر سے شربت مفرح ۵ ملی لیٹر یا شربت سیب ۲۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ سنترے اور سیب کا رس بھی اس دوا کے ساتھ پلایا جاسکتا ہے۔
- ☐ صبح: قرص کشتہ مروارید ایک عدد، خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر اور رات: قرص زہر مہرہ ۱-۱ عدد کھلائیں۔ یہ نسخہ لگاتار دو تین مہینے تک استعمال کرنے سے فائدہ ہوجاتا ہے۔
- ☐ صبح: قرص عقیق ۲ عدد، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ ایک عدد کھلائیں۔

فشار الدّم ۔ بلڈ پریشر

ایک ۲۰-۲۱ سالہ صحت مند آدمی کے خون کا طبعی دباؤ ۱۱۰ ملی میٹر سیمابی دل کے سکڑنے کی حالت میں ہوتا ہے اور ۷۰-۸۰ ملی میٹر سیمابی دل کے پھیلنے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اگر بیس سال کی عمر میں تندرست نوجوان کے خون کا دباؤ اس سے زیادہ یا کم ہو تو سمجھنا چاہیے کہ بیماری موجود ہے۔ اگر دباؤ زیادہ ہوکر لگاتار قائم رہے تو اسے ہائی بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کی زیادتی سے موسوم کیا جائے گا اور اگر دباؤ طبعی حالت سے کم ہوجائے تو لو بلڈ پریشر یعنی فشار الدم ضعیف کہا جائے گا۔ تندرستی میں عام طور پر خون کا دباؤ کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ جسمانی حرکات اور غم و غصہ اور رغذا کے باعث اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ غصے اور جوش کی حالت میں دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے یا سرد پانی سے نہانے پر بھی دباؤ زیادہ ہوجاتا ہے۔ بلڈ پریشر معلوم کرنے کا ایک آلہ ملتا ہے اس سے بہت آسانی سے خون کا دباؤ دیکھا جاسکتا ہے۔ ہر عمر میں خون کا دباؤ مختلف ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو دماغی اور جسمانی محنت فکر و پریشانی، انڈے، مچھلی، شراب، تمباکو، چائے قہوہ اور کوکو سے پرہیز کرنا چاہیے، ٹھنڈے پانی سے غسل بھی نہیں کرنا چاہیے، نیم گرم پانی سے نہانا چاہیے۔ سوتے وقت سر کے نیچے ذرا اونچا تکیہ رکھیں۔ پھلوں کا رس پینا اور بھوکا رہنا خون کے دباؤ کی زیادتی میں مفید ہے۔ غذا سادہ اور زود ہضم ہو نیز

کم مقدار میں کھائیں۔ شلجم، توری، لوکی، کرم کلہ اور پالک کھائیں، آش جو اور ساگو دانہ بھی کھا سکتے ہیں۔ غذا میں نمک بہت کم کر دیں، اسی طرح گھی بھی کم استعمال کریں۔

فشار الدّم قوی ۔ ہائی بلڈ پریشر

شرائین کی دیواروں کا سخت ہو جانا اس کا خاص سبب ہے۔ بڑھاپے میں عام طور پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ متعدی بیماریوں آتشک، سوزاک، خسرہ، چیچک، تپ محرقہ، وجع مفاصل، نقرس، پائیریا، پراسٹیٹ گلینڈز کا ورم، لوزتین کی خرابی، آنتوں اور گردوں کے نقائص میں خون کا دباؤ ضرور بڑھ جاتا ہے۔ دموی مزاج کے لوگوں کا دباؤ اکثر بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ قبض کو فوراً دور کرنا چاہیے اور جسمانی و دماغی محنت فوراً ترک کر دیں۔

معمولاتِ مَطب

یہ دوائیں ہائی بلڈ پریشر میں دی جاتی ہیں۔ ان کے استعمال سے شرائین کی سختی کم ہو جاتی ہے عصبی تناؤ دور ہو جاتا ہے۔ جنون اور پاگل پن میں ان کے فوائد نہایت قیمتی ہیں۔ نیند نہ آنے کی شکایت بھی ان سے رفع ہو جاتی ہے۔ ان کی تاثیر بڑھانے کے لیے مفرح خاص یا مفرح بارد جواہر والی بھی دی جا سکتی ہے۔ رات کو اکسیر شفا ۲ عدد دیں۔

- ☐ صبح: مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، تخم کاہو ۳ گرام، تخم خشخاش ۳ گرام، کنجد سفید ۳ گرام، پانی میں پیس چھان کر شربت روح افزا ملا کر پلائیں۔ رات کو اسروفین ۲ عدد یا اکسیر شفا ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ دوائیں دیر تک جاری رکھیں۔
- ☐ صبح: تریاق فشارہ گرام کھلا کر ابریشم خام مقرض ۳ گرام، پودینہ خشک یا سبز ۵ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: اسروفین ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: مفرح بارد جواہر والی ۱ گرام، عرق گلاب قسم اول ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: اکسیر شفا ۲ ٹکیاں دیں۔ رات: قرص لاجورد ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: تریاق فشارہ گرام کھلائیں، اوپر سے پودینہ خشک ۵ گرام، گل منڈی ۵ گرام، تخم خیارین ۵ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔ رات: ریوند چینی ایک گرام، عود صلیب ایک گرام پیس کر پانی میں پکائیں اور چھان کر پلائیں۔
- ☐ صبح، سہ پہر اور رات: پودینہ خشک ۵ گرام، ابریشم خام مقرض ۳ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا ۵ گرام کھلا کر اوپر سے اسطوخودوس عشبہ مغربی ۳ گرام،

افتیمون ولایتی ۳ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ سہ پہر: اسر وفین ۲ عدد ہمراہ شربت نانخواہ ۲۰ ملی لیٹر نیم گرم پانی میں گھول کر دیں۔ رات: اکسیر شفا ۲ قرص ہمراہ اندمالی ۵ گرام پانی کے ساتھ دیں۔

- ☐ صبح: تریاق فشارہ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: نوشادر سیال ۲۰ بوند پانی میں ملا کر پلائیں۔
رات: برگ بادرنجبویہ ۴ گرام، گل منڈی ۴ گرام، سربھوکہ ۴ گرام، تخم خیارین ۶ گرام، خارخسک خورد ۶ گرام نیم کوفتہ پانی میں پکا کر پلائیں۔ اس سے جگر کی اصلاح بھی ہوتی ہے اور خون کی سمیت دُور ہو جاتی ہے۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر اور رات: اکسیر شفا ۲-۲ عدد کھلائیں۔ دوپہر کی غذا کے بعد قرص سیر ۲ عدد دیں۔

خون کے دباؤ کی کمی۔ فشار خون ضعیف

اس میں خون کا دباؤ اعتدال سے کم ہو جاتا ہے اور دل کے انقباض کا فعل سست پڑ جاتا ہے یا باریک رگیں یعنی عروق شعریہ کشادہ ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ آدمی دیر تک کھڑا رہنے سے تھکن محسوس کرتا ہے اور دماغی محنت کرنے سے بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے تاریکی چھا جاتی ہے اور بیہوشی بھی ہو جاتی ہے۔

دق، سل، تپ محرقہ اور تمام مزمن کمزور کر دینے والی بیماریاں اس کے اسباب میں داخل ہیں۔ خناق وبائی سے بھی دل کا فعل انقباض سست ہو جاتا ہے۔ خون کی کمی، افیون اور تمباکو کے اثر اور شرمندگی سے انقباضی کیفیت سست پڑ جاتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ یہ نسخہ عام کمزوری، قبض اور خون کی کمی میں دیا جاتا ہے۔
صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان جدید ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰۔۱۰ ملی لیٹر پانی میں گھول کر دیں۔ رات کو سوتے وقت بھوس اسبغول ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ خون کی کمی میں مفید ہے۔ خون کی سمیت کو دور کرتا ہے۔
صبح: دوا المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد سنکارا ۱۰-۱۰ ملی لیٹر دونوں وقت پانی میں حل کر کے دیں۔ رات کو سوتے وقت معجون چوب چینی ۱۰ گرام کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ خون کی کمی میں فائدہ دیتا ہے۔ قبض اور خون کی سمیت کو دور کرنے میں مفید ہے۔
صبح: حب جواہر ایک عدد، دوا المسک معتدل سادہ ۶ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔

سہ پہر: مارالذہب ۲ قطرے، فولادی سیال ۲ قطرے تھوڑے پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے دیں۔

جگر کی بیماریاں

جگر کو اعضائے رئیسہ میں شمار کیا گیا ہے۔ یہ انسانی جسم کی سب سے بڑی گلٹی ہے۔ اس کی ساخت میں گوشت، شرائین اور وریدین شامل ہیں۔ اس کی جگہ دائیں پسلیوں کے نیچے اور معدے کے اوپر ہے۔ اس کے افعال نہایت اہم ہیں۔ جگر میں دو لوتھڑے ہوتے ہیں۔

ورم جگر

جگر میں ورم کی وجہ سے اس کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ جگر کے ورم میں بخار ضرور ہوتا ہے۔ جب ورم غلاف جگر میں ہوتا ہے تو جگر کی جگہ درد محسوس ہوا کرتا ہے۔ سانس میں تنگی ہونے لگتی ہے، لیکن جگر کے وظائف اور افعال میں خرابی نہیں ہوا کرتی۔ ورم جگر کی صورت میں مریض بائیں کروٹ پر نہیں لیٹ سکتا۔ دائیں جانب کی ہنسلی کی ہڈی اور دائیں کندھے میں درد ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ زبان پیلی ہوتی ہے۔ ابکائیاں اور ہچکیاں آتی ہیں۔ ورم جگر کو ورم عضلات شکم سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔

ورم عضلات شکم میں ورم جگر کی سی شدید علامات نہیں ہوا کرتیں نہ پیشاب پاخانہ پر کوئی اثر پڑتا ہے اور عضلات کی شکل کے مطابق ورم کا ایک سرا موٹا ایک پتلا ہوتا ہے۔ ورم جگر کی طرح اس کی شکل ہلالی نہیں ہوا کرتی۔

ورم جب جگر کے گہرے (مقعر) حصے میں ہوتا ہے تو بیمار کو قبض کی شکایت ہوتی ہے یا ہچکیاں آیا کرتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بیہوشی ہو جاتی ہے۔ اگر ابھلے حصے (محدب) میں ورم ہوتا ہے تو سانس دشواری سے آتا ہے۔ کھانسی ہوتی ہے اور کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ دونوں حصوں میں ورم ہوتا ہے تو دونوں کی علامات مشترکہ طور پر پائی جاتی ہیں۔ محدب جگر کے ورم میں مسہل دینا مناسب نہیں، پیشاب آور دوائیں دینی چاہئیں۔ ورم مقعر جگر میں ملینات کا استعمال کرنا چاہیے اور پیشاب آور دوائیں نہیں دینی چاہئیں۔ اگر ملین دوا دینی ہو تو ہلکی ملینات دی جا سکتی ہیں۔

علاج کے سلسلے میں آب مرقین کو نظر انداز نہ کریں اس سے ہر قسم کے ورم جگر، ورم عضلات شکم اور یرقان میں فائدہ ہوتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: آب کاسنی سبز مروق۔ ۵ ملی لیٹر، آب مکوہ سبز مروق۔ ۵ ملی لیٹر، شربت بزوری معتدل۔ ۲۰ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔ اگر زیادہ تبرید مطلوب ہو تو قرص زرشک ۵ عدد آب مرقین کے ہمراہ کھلائیں قبض کی صورت میں شربت بزوری کی جگہ خمیرہ بنفشہ۔ ۵ گرام شامل کرنا چاہیے۔
- ☐ صبح: بادآورد ۲ گرام، تُشکاعی ۳ گرام، برنجاسف ۵ گرام، اصل السوس مقشرہ گرام، گاؤزبان ۵ گرام خاکسی ۴ گرام۔ یہی نسخہ ۱ ہے۔ اس کو پانی میں پکا کر شربت بزوری معتدل ۲۵ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں۔
سہ پہر: حب کبد نوشادری ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱ پانی میں پکا کر شربت بزوری معتدل۔ ۲۰ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔ سہ پہر: معجون دبیدالورد ۶ گرام کھلائیں۔ رات: قرص گز ایک عدد، معجون دبیدالورد ۶ گرام کے ساتھ کھلائیں۔
صبح: معجون دبیدالورد ۶ گرام دیں۔ سہ پہر: دواءالمسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھلائیں قبض کی صورت میں رات کو صافی ۱۲ ملی لیٹر نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔
- ☐ صبح: معجون دبیدالورد ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: نسخہ ۵ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اس کے استعمال سے جگر کے افعال درست ہو جاتے ہیں اور ہضم کی اصلاح بھی ہو جاتی ہے۔
- ☐ صبح: دواءالکرکم کبیر ۶ گرام دیں۔ سہ پہر: قرص جگر ۵ ۲ عدد کھلائیں۔ رات: جوارش کمونی کبیر۔ ۱ گرام دیں۔ کھانسی کی صورت میں سعالین ایک ایک عدد منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔
- ☐ صبح: معجون دبیدالورد ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اکسیر جگر ایک عدد دیں۔
رات: جوارش کمونی کبیر۔ ۱ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: برگ گز ۳ گرام، اسطوخودوس ۳ گرام، خاکسی ۵ گرام، مکوہ خشک ۳ گرام، تخم کثوث ۳ گرام، کلتھی نیم کوفتہ ۳ گرام، پانی میں پکا کر شربت نانخواہ ۲۰ ملی لٹر حل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص اکسیر جگر ایک عدد کھلائیں۔ رات: دواءالکرکم کبیر ۷ گرام کھلائیں۔ مقام جگر پر طلاء مفاصل لگائیں۔ کسی وقت مرہم مملل ۲۵ گرام لگائیں۔

ضعفِ جگر

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح اور سہ پہر: قرص فولاد ایک عدد، دوار المسک معتدل سادہ یا جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: قرص گز ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص تامیسر ایک عدد، قرص زمرد ایک عدد، معجون دبید الورد ۶ گرام کے ساتھ کھلائیں اور اوپر سے شربت کثوث ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پی لیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: جوارش آملہ ۶ گرام، عرق برگ تنبول ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: دوار المسک معتدل سادہ ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: کشتۂ طلام وارید ی ایک قرص، دوار المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر چٹائیں۔ رات: قرص خبث الحدید ۲ عدد کھائیں۔

غذا میں بکری کا شوربہ، لوکی، ٹنڈا، توری، شلجم، چقندر اور گاجر کھلائیں۔ انار خوب کھلائیں۔ سنترہ اور سیب بھی دیا جا سکتا ہے۔ مچھلی اور سرخ مرچ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

استسقاء - جلندھر

اس بیماری میں دوران خون کی رکاوٹ اور قوت جاذبہ کے کم ہو جانے کی وجہ سے خون کا پانی جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت یا کسی اندرونی عضو کے جوف میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ یہ بجائے خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ بعض بیماریوں مثلاً دل، جگر اور گردہ کے امراض کی ایک علامت ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ (۱) استسقائے کلّی، اسی کو استسقائے عامہ یعنی ڈراپسی کہتے ہیں۔ (۲) استسقائے زقی (اسائیٹز)۔ پہلی قسم میں اعضائے اندرونی کی آبی جھلیوں کے جوف میں اور پورے جسم کی جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت میں آبِ خون جمع ہو جاتا ہے۔ دوسری قسم یعنی استسقائے زقی میں باریطون (پیری ٹونیم) کے جوف میں آب خون اکٹھا ہو جاتا ہے اور پیٹ پھول کر مشک کی طرح ہو جاتا ہے۔ ان کے علاوہ اور اقسام بھی ہیں۔ یہاں استسقائے زقی سے بحث کی جائے گی، جس کو استسقائے صفاتی

بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں ناف باہر کی جانب ابھر آتی ہے، پیٹ میں وزن محسوس ہوتا ہے، سانس میں تنگی آجاتی ہے، کھانسی ہوتی ہے اور پیشاب میں البیومن (رطوبت بیضیہ) آنے لگتی ہے۔ استسقائے لحمی اور استسقائے طبلی بھی استسقا کی مشہور قسمیں ہیں۔

استسقا میں بھوک اور پیاس کے ضبط کرنے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ گرم حمام اور گرم چشموں کے پانی سے غسل کرنا بھی مفید ہے۔ کھانے سے گھنٹہ بھر پہلے ہلکی ورزش کرنی چاہیے۔ گرم و خشک غذائیں کھلائی جائیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح، سہ پہر و شب: یہ نسخہ استسقائے کبدی میں دیا جاتا ہے۔ افسنتین ۵ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔
- ☐ صبح: قرص تامیسر ایک عدد، دوا الکرکم ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: افسنتین ۵ گرام، نوشادر ایک گرام پانی میں پکا کر صاف کرکے پلائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: معجون دبید الورد ۶ گرام کھلا کر شربت کشوث ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: قرص گز ایک عدد، عرق زیرہ ۶۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔
- ☐ صبح اور رات: قرص زرد ایک عدد، معجون دبید الورد ۶ ماشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: نسخہ ۸ پانی میں پکا کر پلائیں۔ اس دوا سے استسقائے کلوی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔
- ☐ یہ نسخہ استسقائے قلبی میں مفید ہے۔ صبح: دوا المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام، عرق عنبر ۶۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
- ☐ یہ دوائیں استسقائے بیری بیری فائدہ دیتی ہیں۔

صبح: دوا المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام، شربت روح افزا ۲۵ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔ رات: برنج ساٹھی ۱ گرام پانی میں پکا کر قند سفید ایک تولہ شامل کرکے پلائیں۔

- ☐ یہ نسخہ استسقائے زقی اور لحمی میں فائدہ بخش ہے۔

صبح: عصارۂ ریوند ۱/۲ گرام، معجون دبید الورد ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق برنجاسف ۵۰ ملی لیٹر، عرق مکوہ ۵۰ ملی لٹر میں شربت کاسنی ۱۵ ملی لٹر ملا کر پلائیں۔ غذا کے بعد قرص کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھلائیں۔

- ☐ قرص افسنتین ایک عدد، معجون دبید الورد ۶ ماشہ میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے عرق اجوائن ۱۰۰ ملی لٹر پلائیں۔ سہ پہر: معجون کلکلانج ۶ گرام کھلا کر برگ کسوندی ۱ گرام، فلفل سیاہ ۷ دانے پانی میں پیس کر پلائیں۔ غذا کے بعد معجون نانخواہ ۶-۶ گرام دونوں وقت دیں۔

استسقائے زقی کے بیمار کو حتی الامکان بھوکا رکھیں، پانی کم پلائیں۔ پانی کی جگہ عرق مکوہ اور عرق بادیان پلائیں۔ غذا میں بکرے کا شوربہ، یخنی یا مونگ کی دال کا پانی دینا چاہیے۔

تلّی کی بیماریاں

تلّی کا بڑھ جانا

اس بیماری میں طحال کا حجم معمول سے بڑھ جاتا ہے اور پیٹ کے بائیں طرف پسلیوں کے کنارے کے نیچے دبا کر دیکھنے سے تلی اچھی طرح محسوس کی جاسکتی ہے۔ اکثر پرانے متعدی امراض سل دق، آتشک اور ملیریا کالا آزار نیز خون کی بیماریوں مثلاً ورم ابیض، نقرم الدم مہلک اور یرقان طحال میں تلی کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات تلی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ پورے پیٹ کو گھیر لیتی ہے۔ مریض کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور ہضم خراب ہوجاتا ہے۔ جسم اور چہرے کا رنگ سفید پھیکا سیاہی مائل ہوجاتا ہے اور مریض دبلا اور کمزور ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جامن کا سرکہ ۲۔۲ گرام شہد ۲۔۲ گرام ملاکر پلائیں۔ سہ پہر: شیرہ برگ نجوبہ ۲ عدد، فلفل سیاہ ۲ عدد پانی میں شیرہ نکال کر پلائیں۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱ پانی میں پکا کر پلائیں۔ غذا کے بعد ذوبانی ۳ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔
- ☐ صبح اور رات: قرص گز ۲۔۲ عدد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: لرزین ایک خوراک دیں۔ بیرونی طور پر ضماد جالینوس یا ہمدرد بام لگائیں۔
- ☐ صبح: سفوف طحال ۳ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: کبریت سیال ۵ بوند پانی میں ڈال کر دیں۔ غذا کے بعد ذوبانی ۲۔۲ ملی لٹر دیں یا اکسیر طحال ۳۔۳ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے جب ورم طحال کے ساتھ بخار بھی ہو۔

صبح و شام: قرص گز ایک عدد، معجون دبیدالورد میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے آب مروقین ۵، ملی لٹر، شربت بزوری معتدل ۲۰ ملی لٹر ملاکر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲۔۲ عدد کھلائیں۔ تلی پر ضماد کبریت یا ضماد اتشق سرکہ خالص میں ملاکر لگائیں۔ مریض کو ہلکی غذا کھلائیں۔ پودینہ کی چٹنی بھی غذا کے ساتھ دیں۔ بکرے کا شوربہ اور مونگ کی دال کھلائیں۔ مولی یا انجیر یا پپیتا سرکہ میں ڈالا ہوا غذا کے ساتھ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

☐ صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، دوا ءالمسک معتدل جواہر والی ۲گرام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص طحال جدید ۲ عدد کھلائیں۔ رات: قرص سیر ۳ عدد پانی سے کھلائیں۔

پتّہ کی بیماریاں

یرقان

اس بیماری میں صفراوی یا سوداوی مادہ ملونہ کی موجودگی کے باعث بدن کی کھال اور آنکھ کے سفید پردے پر زردی یا سیاہی چھا جاتی ہے۔ اس کیفیت کو مستقل بیماری نہیں بلکہ بعض بیماریوں کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ دراصل جگر کسی بنا پر پت کو خون سے الگ نہیں کرسکتا یا خون میں بعض خاص قسم کی تبدیلیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ خاص طور پر خون کے سرخ دانوں کے ٹوٹ جانے سے صفراوی یا سوداوی مواد پیدا ہوجاتے ہیں جو بدن اور آنکھوں کو رنگ دیتے ہیں۔ پتے کی نالی میں صفرا، پتھری یا کرم وغیرہ کے پھنس جانے سے پیلیا ہوجاتا ہے یا بارہ انگشتی آنت میں ورم ہوجاتا ہے اور اس کی وجہ سے راستہ تنگ یا بند ہوجاتا ہے۔ زرد بخار، سانپ کے زہر اور جگر کی بیماریوں، دائمی قبض اور بدہضمی اور رنج و غم کی وجہ سے بھی یرقان کی شکایت ہوجاتی ہے۔ عام طور پر پہلے پیشاب پیلا یا بھورا اور سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد آنکھوں کا رنگ پیلا ہوجاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا اور ہضم خراب ہوتا ہے۔ پیٹ پھولتا ہے بھوک غائب ہوجاتی ہے۔ چکنی غذاؤں سے نفرت پیدا ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ مطب

☐ صبح: خارخسک ۳ گرام، زیرہ سفید ۳ گرام، پودینہ خشک ۳ گرام، عنب الثعلب ۳ گرام تخم کشوث ۳ گرام، ریوند چینی ۲ گرام، برگ گز ۳ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کرکے شربت نانخواہ ۲۰ ملی لٹر سے میٹھا کرکے پلائیں۔ سہ پہر: قرص یرقان جدید ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔ رات: قرص گز ۲ عدد کھلائیں۔ سیال شیریں ۵۔۵ قطرے دن میں دو بار دیں۔ طلائے مفاصل بھریری سے پتے کے مقام پر لگائیں۔

☐ صبح: قرص یرقان جدید ۲ عدد کھلاکر اوپر سے برگ گز ۳ گرام، خارخسک ۳ گرام، تخم کشوث ۳ گرام، بادیان ۳ گرام، مکوہ خشک ۳ گرام پانی میں جوش دے کر شربت نانخواہ ۲۰ ملی لٹر شامل کرکے پلائیں۔ دوپہر اور رات کی غذا سے قبل قرص ریحاں ۲۔۲ عدد دیں۔ سہ پہر:

جار ڈین ایک عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: جوارش نونیخ ولائتی۔ ۱گرام کھلائیں۔

- یہ نسخہ یرقان سدی میں مفید ہے۔
صبح اور سہ پہر: قرص گز ۲-۲ عدد کھلائیں۔ اگر اس سے تین دن میں فائدہ نہ ہو تو قرص گز عرق بادیان یا بادیان کے جوشاندے کے ساتھ دیا جائے تو تاثیر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ یرقان کے علاج میں اکثر کافی ہوتا ہے۔

- صبح: بادیان ۵ گرام، پودینہ خشک ۴ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد کھلا کر شربت بزوری معتدل یا شربت کاسنی ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔

- یہ نسخہ یرقان التہابی میں فائدہ مند ہے۔
صبح: نسخہ ۱ پانی میں پکا کر صاف کر کے پلائیں یا برگ چولائی سبز ۶ گرام کاٹ کر پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں

- یہ نسخہ یرقان سمی میں مفید ہے۔
صبح، سہ پہر اور رات: قرص گز ۲ عدد ہمراہ صافی ۱۰گرام پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سنگ مرارہ - پتّہ کی پتھری

اس مرض میں پتے کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ درد کی ٹیسیں داہنے کندھے اور کمر تک جایا کرتی ہیں بعض اوقات بیمار کو غشی ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- صبح: قرص گز ۲ عدد ہمراہ برگ چولائی سبز ۶ گرام پانی میں پکا کر صاف کر کے پلائیں۔ رات: روغن زیتون ۱۰ ملی لٹر دودھ میں ڈال کر پلائیں۔
- صبح: نسخہ ۵ سل پر پیس کر ضرورت کے مطابق پانی میں پلا کر پلائیں۔ اسے تین چھٹانک پانی میں پکا کر بھی دیا جا سکتا ہے۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔
- صبح: دوائے سنگ ۱/۲ گرام، سکنجبین بزوری ۲۴ ملی لٹر میں ملا کر چٹائیں۔ رات: معجون عقرب ۳ گرام کھلائیں۔ اوپر سے روغن زیتون ۲۰ ملی لٹر میں لیموں کا رس ۲۰ ملی لٹر ملا کر دیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔ پھول بھی اسی مقدار میں

دے سکتے ہیں۔

غذا بہت ہلکی اور زود ہضم دیں۔ ترکاریوں میں شلجم، چقندر اور گاجر کی ترکاری یا چوزہ کا شوربہ دیں، چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

ورم الکلیہ ۔ گُردہ کی سوجن

اس بیماری کو ۱۸۲۷ء میں سب سے پہلے ڈاکٹر برائٹ نے معلوم کیا تھا۔ اسی کے نام کی مناسبت سے اس کو برائٹس ڈزیز بھی کہتے ہیں۔ اس میں گردوں میں سوجن پیدا ہو کر ان کی ساخت میں خرابی آجاتی ہے۔ گردے اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ ورم (۱) حاد (ایکیوٹ) اور (۲) مزمن (کرانک) دو طرح کا ہوتا ہے۔ حاد ورم گردہ کے اسباب میں ملیریا، سرخ بخار، زرد بخار، خسرہ اور چیچک داخل ہیں۔ خناق وبائی۔ آتشک اور ہیضہ نیز نقرس، فاقہ کشی، کثرت مجامعت اور شراب نوشی کی زیادتی کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں کہ سردی سے بخار چڑھ آتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے، طبیعت میں بے چینی ہوتی ہے۔ کمر میں درد اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ متلی ہوتی ہے، گردوں کی جگہ درد محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب نہ آنے کی وجہ سے اندرونی اعضا میں پانی بھر جاتا ہے۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ (البیومن) آنے لگتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قرص زمرد ۲ عدد، جوارش زرعونی سادہ یا عنبری بہ نسخہ کلاں۔ ۸ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: برگ چولائی سبز۔ ۵ گرام پانی میں پکا کر کھلائیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: قرص زمرد ۲ عدد، دواالکرکم کبیر ۶ ماشہ میں رکھ کر تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ اس سے البیومن آنی بند ہوجاتی ہے۔
- ☐ صبح: برگ عجوبہ ایک عدد، فلفل سیاہ ۷ دانہ پانی میں پیس کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص زمرد ۲ عدد، دواالکرکم کبیر ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ یہ دوا بھی پیشاب میں البیومن آنے کو روکتی ہے۔
- ☐ قبض دور کرنے کی غرض سے روغن انجیر بہت عمدہ چیز ہے۔ ۲۵ ملی لیٹر کی مقدار میں دودھ میں ڈال کر پلا دیا کریں قبض رفع ہوجانے کے بعد یہ دوا دیں۔ صبح: آب مکوہ سبز مروق ۶۰ ملی لٹر

آب برگ کاسنی سبز مروق ۶۰ ملی لٹر، شربت بزوری معتدل ۵۰ گرام ملا کر پلائیں، اور دوائے غسل کلوی ۶ تولہ ایک گھڑا پانی میں پکا کر مریض کو اس پانی سے آبزن کرائیں، پھر جسم کو خشک تولیے سے پونچھ کر ضماد راحت نیم گرم کر کے لگائیں۔

□ ورم گردہ مزمن میں مفید ہے۔

صبح: معجون دبید الورد ۶ گرام کھلا کر عرق بادیان ۶۰ ملی لٹر، عرق مکوہ ۶۰ ملی لٹر، شربت کاسنی ۲۰ ملی لٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: آب مرزنجوش ۱۰۰ ملی لٹر، شربت بزوری معتدل ۲۰ ملی لٹر ملا کر پلائیں اور گردے کے مقام پر ضماد جالینوس ۳۰ گرام لیپ کریں۔

مریض کو بہت ہلکی غذا دیں، مثلاً آش جو، دودھ، ساگودانہ، گوشت، انڈے اور مچھلی سے پرہیز کرائیں۔ ورم گردہ مزمن میں دودھ کے علاوہ بکرے کا گوشت یا تیتر اور بٹیر کے گوشت کا شوربہ دیا جا سکتا ہے۔ سنترہ، انناس اور سیب کھلائیں۔

سنگ گردہ و مثانہ

گردے کی پتھری - حصاۃ الکلیہ

مثانہ کی پتھری - حصاۃ المثانہ

قدیم اطباء نے پتھری کی قسمیں بیان نہیں کیں۔ جدید طب میں اس کی تین قسمیں بتائی گئی ہیں۔ (۱) یورک ایسڈ کی پتھری (۲) کیلیم اگزلیٹ کی پتھری (۳) فاسفورس کے نمکیات کی پتھری۔

پہلی قسم کی پتھری سخت بھورے رنگ کی سرخی مائل ہوتی ہے۔ یہ اکثر نقرسی مزاج والوں کو ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کے پٹھوں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ کثرت سے گوشت کھانے والوں کو یہ زیادہ ہوا کرتی ہے۔ ایسے مریضوں کے پیشاب میں یورک ایسڈ زیادہ ہوتا ہے اور انہیں سرخ رنگ کا ریت پیشاب میں آیا کرتا ہے۔ اس نوع کی پتھری گردے میں بنا کرتی ہے۔

دوسری قسم یعنی کیلیم اگزلیٹ کی پتھری کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے، یہ سخت اور کھردری ہوتی ہے۔ جو لوگ میوے اور سبزیاں زیادہ کھاتے ہیں اور جن کی قوت ہضم اچھی نہیں ہوتی ان کو اس قسم کی پتھری زیادہ ہوتی ہے۔ یہ بھی گردوں ہی میں بنا کرتی ہے۔

تیسری قسم کی پتھری کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ یہ نرم اور بھربھری ہوتی ہے۔ اس کی شکل بیضوی ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر غیر منہضم غذاؤں کے کیلوس سے مثانہ میں بنا کرتی ہے۔ مریض کا پیشاب کھاری ہوتا ہے۔ شروع میں پتھری لونگ یا چنے کے دانے کے برابر ہوتی ہے اور گردے سے مثانے میں چلی جاتی ہے

وہاں پیشاب کے معدنی اجزاء کی تہیں اس کی جسامت بڑھا دیتی ہیں۔ بعض اوقات پتھری گردے یا گردے کے دہانے میں بن کر وہیں رہ جاتی ہے۔ پتھری کی جسامت بعض اوقات مرغی کے انڈے کے برابر ہو جاتی ہے، اس کا وزن چند رتی سے لے کر چند اونس یا چند چھٹانکوں تک ہو جاتا ہے۔ پتھری کی بیماری ہر عمر میں ہو سکتی ہے مگر زیادہ تر جوانی اور ادھیڑ عمر میں ہوا کرتی ہے۔ جو لوگ کھانے پینے میں احتیاط ملحوظ نہیں رکھتے میٹھی چیزیں زیادہ کھاتے ہیں اور شراب کباب کے عادی ہوتے اور ورزش نہیں کرتے ان کو زیادہ ہوتی ہے۔ نقرس اور آتشک کو بھی پتھری کے اسباب میں شمار کیا جاتا ہے جن مقامات پر چونے کے اجزاء زیادہ ہوتے ہیں وہاں کے لوگوں کو پتھری کا عارضہ کثرت سے ہوتا ہے۔ پتھری جب گردے میں ہوتی ہے تو ہلکا ہلکا درد کمر میں ہوا کرتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ اور کنج ران تک پہنچا کرتی ہیں۔ پیشاب میں پیپ آجاتی ہے، مریض کی عام صحت اچھی نہیں رہتی وہ کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے ورزش کرنے اور دوڑنے سے پیشاب میں خون آجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و سہ پہر: قرص حجر الیہود ۲ عدد، معجون حجر الیہود ۱ گرام میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے برگِ چولائی سبز ۶ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔ رات کو قرص ملین ۲ عدد دیں۔
- ☐ صبح: قرص گز ۲ عدد کھلا کر تخم کاسنی ۳ گرام، تخم خربزہ ۳ گرام، تخم خیارین ۳ گرام، دوقو ۳ گرام، بادیان ۵ گرام، خارخسک ۳ گرام پانی میں پکا کر دیں۔ سہ پہر: معجون حجر الیہود ۱ گرام کھلائیں۔ رات قرص ملین ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: دوائے سنگ ایک گرام، جوارش کمونی کبیر ۱ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص سنگ ۲ عدد سوڈا واٹر کے ساتھ کھلائیں۔ رات: قرص دوائے کڑاہی والا ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: جوکھار ½ گرام، شورہ قلمی ½ گرام کھلا کر ریوند چینی نیم کوفتہ ۳ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۳ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: دوائے سنگ ½ گرام، معجون حجر الیہود ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
- ☐ صبح: برگ بجوبہ ۲ عدد اور فلفل سیاہ ۷ عدد کا شیرہ پانی میں نکال کر پلائیں۔ سہ پہر: دوائے سنگ ایک گرام، سکنجبین بزوری ۲۰ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔ سکنجبین پانی میں حل کر کے دی جائے۔ رات: ریوند چینی ۳ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۳ گرام، خارخسک نیم کوفتہ ۳ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔
- ☐ صبح و شب: جوارش جالینوس ۶–۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص حجر الیہود ایک عدد، معجون حجر الیہود ۶ گرام میں رکھ کر دیں۔
- ☐ صبح: شیرۂ برگ بجوبہ ۲ عدد، شیرۂ فلفل سیاہ ۷ دانہ پانی میں نکال کر پلائیں۔ سہ پہر: معجون عقرب ۳ گرام کھلا کر، سکنجبین بزوری ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ رات: نسخہ ۵ پانی میں پکا کر پلائیں

- صبح وشام: نمک چرچٹہ ۲ رتی، نمک ترب ۱/۲ گرام، جواکھار ۱/۲ گرام ہمراہ عرق پودینہ ۶۰ ملی لٹر کھلائیں
رات: عرق برنجاسف ۶۰ ملی لٹر میں صافی ملاکر پلائیں۔
- صبح وشام: سفوف پتھر پھوڑی ۶-۶ گرام کھلاکر عرق انناس ۱۲۰ ملی لٹر، شربت بزوری معتدل ۵۰ ملی لٹر ملاکر پلائیں۔ رات: قرص حجرالیہود ایک عدد، جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد قرص کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھلائیں۔

پتھری خارج ہوجانے کے بعد اصلاح ہضم کی طرف توجہ کریں، اس مقصد کے لئے جوارش جالینوس ۶-۶ گرام یا قرص کبد نوشادری ۲-۲ عدد دونوں وقت کھلائیں۔
قابض ثقیل اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ انڈا، گوشت اور مچھلی نہ دیں۔ شوربہ چپاتی، مونگ اور ارہر کی دال چپاتی کھلائیں۔ سیب سنترہ موسمی اور انگور دے سکتے ہیں۔

دَرد گردہ - وجع الکلیہ - قولنج کلوی

ان غلیظ اور فاسد مادوں سے ہوا کرتا ہے، جو ہضم کی خرابی سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ ورم گردہ کی وجہ سے بھی گردوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ کثرت جماع اور عام جسمانی کمزوری سے یہ درد ہونے لگتا ہے۔ اس میں گردے کی جگہ کمر میں درد ہوا کرتا ہے۔ بیمار بیتاب ہوکر لوٹنے لگتا ہے۔ بدن ٹھنڈا ہوجاتا ہے پسینہ کثرت سے آتا ہے۔ پیشاب بار بار تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور کبھی بند ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات بوند بوند پیشاب آتا ہے، اس میں خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ آنکھوں کے تلے اندھیرا آجاتا ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ اس کے علاج میں قبض کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔ قبض کی صورت میں کوئی ملین دوا دینی ضروری ہے۔

معمولاتِ مَطب

- صبح: قرص مسکن ۲ عدد کھلاکر شربت بزوری معتدل ۳۰ ملی لٹر پانی میں حل کرکے پلائیں۔ سہ پہر: جوارش کمونی ۱۰ گرام کھلائیں۔ اگر ان دواؤں سے درد رفع نہ ہو تو برشعشا ایک گرام کھلائیں۔
- دوائے غسل کلوی سے آبزن کرانا درد گردہ میں بہت مفید ہے۔
- یہ دوا درد گردہ ریاحی میں مفید ہے۔
صبح: سفوف ملاح ۲ گرام، جوارش کمونی ۱۰ گرام میں ملاکر عرق بادیان ۱۰۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔
سہ پہر: یہی دوا دوبارہ دیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص حلتیت ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- قبض کی صورت میں قرص مسہل ایک عدد یا قرص ملین ۲ عدد عرق بادیان ۱۲۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔

ضعف گردہ ۔ بول زلالی

بول زلالی کی بہت سی اقسام ہیں۔ مثلاً بول زلالی فعلی، بول زلالی عصبی، بول زلالی غذائی، بول زلالی سمی اور بول زلالی عضوی۔

پیشاب میں البیومن آنے سے مریض دبلا ہوجاتا ہے، اس کا رنگ پھیکا پڑجاتا ہے۔ ہضم بگڑجاتا ہے پپوٹوں اور ہاتھ پیروں پر سوجن آجاتی ہے۔ جی متلاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ بعض اوقات قبض ہوجاتا ہے، کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ رات میں پیشاب کو کئی بار جانا پڑتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے اور اختلاج ہونے لگتا ہے۔

- ☐ صبح: قرص زمرد ۲ عدد، دوار الکرکم کبیر ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: دوار المسک معتدل سادہ ۶ گرام کھلائیں۔ رات کو جوارش زرعونی سادہ ۱۰ گرام دیں۔
- ☐ صبح: قرص فولاد ایک عدد، قرص زمرد ایک عدد، دوار المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: جوارش زرعونی عنبری ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص زلالی ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص حلتیت ۲ عدد دیں۔ رات: بلوطی ۷ گرام کھلائیں۔
- ☐ ضعف گردہ کی وجہ سے البیومن آرہی ہو تو یہ دوائیں دیں۔

صبح: جوارش زرعونی عنبری ۷ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص حلتیت ۲ عدد دیں۔ رات: جوارش قرطم ۱۰ گرام کھلائیں۔

- ☐ ضعف گردہ کی بنا پر البیومن آنے میں یہ دوائیں مفید ہیں، گردے کو طاقت دیتی ہیں۔

صبح: قرص سلاجیت ایک عدد، لبوب کبیر ۲ گرام یا لبوب صغیر ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے دودھ پلائیں۔ رات: جوارش زرعونی سادہ ۱۰ گرام یا معجون پنبہ دانہ ۶ گرام دودھ سے کھلائیں۔

- ☐ صبح و شام: معجون الکلی ۶۔۶ گرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

بنولے کی کھیر اور بھیڑ یا اونٹنی کا دودھ پلانے سے گردے کی کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ غذا کے طور پر بکرے کے گردے کھلائیں۔ انڈے اور مچھلی بھی اس صورت میں عمدہ غذا ہے۔ مکھن اور بالائی بھی دینی چاہیے۔ خشک میووں میں بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز فندق اور مصری کے ساتھ ناریل کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مویز منقیٰ، انجیر، انگور اور سیب بھی دینا چاہیے۔ چاول، برف، مباشرت، نیز قابض اور بادی غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے۔

بول کیلوسی

اس بیماری میں ہضم کی اصلاح نہایت ضروری ہے۔تقویت معدہ کا لحاظ اور مریض کو خوش وخرم رکھنے کی کوشش کریں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قرص خبث الحدید ۲ عدد، جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۱۰گرام میں رکھ کر کھلائیں۔غذا کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۶۔۶ گرام کھلانی چاہیے۔
- ☐ صبح: جوارش جالینوس ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲۔۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: نسخہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔رات: جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص مرجان ایک عدد، قرص نقرہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش جالینوس ۶ گرام دیں۔رات: جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام کھلائیں۔

گوشت، انڈا، مچھلی سے پرہیز کرائیں۔شوربہ چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھلائیں۔پھلوں میں سنترہ، نارنگی، انار، آڑو، خربوزہ، تربوز اور لیمو دے سکتے ہیں۔

سوزش بول

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: سفوف شورہ قلمی ۵ گرام کھلا کر شربت بزوری معتدل، ۵ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر: بنادق البزور ۲ عدد کھلا کر شربت بزوری معتدل ۳۰ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ صبح: قرص الکلی ۲ عدد کھلا کر اوپر سے تخم خرپزہ ۳ گرام، تخم کاسنی ۳ گرام، تخم خیارین ۳ گرام، خار خسک ۳ گرام، دوقو ۳ گرام، بادیان ۵ گرام پانی میں پیس کر پلائیں۔
- ☐ صبح: معجون حجر الیہود ۶ گرام ہمراہ شربت بزوری معتدل۔۳۰ ملی لٹر کھلائیں۔رات: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔صرف صافی صبح وشام پلانے سے بھی آرام ہوجاتا ہے۔

غذا کے طور پر دودھ چاول، دودھ دلیا، ساگودانہ اور ٹھنڈی ترکاریاں چپاتی سے کھلائیں۔ دودھ اور سوڈا واٹر ڈال کر پلائیں۔

تقطیرالبول ۔ بوند بوند پیشاب آنا

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ ۸ پانی میں پیس کر پلائیں۔ سہ پہر: سفوف ایلاج ½ ۲ گرام کھلائیں
- ☐ صبح اور سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد، شربت بزوری معتدل ۳۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔
- ☐ صبح: بنادق البزور ۳ عدد کھلاکر شربت بزوری معتدل ۳۰ ملی لٹر پانی میں پلائیں۔ سہ پہر: شربت ارزانی ۳۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ قبض کی صورت میں صبح: روغن بیدانجیر ولایتی ۵ ملی لٹر، عرق گلاب ۵۰ ملی لٹر ڈال کر پلائیں۔
- ☐ صبح: تریاق مثانہ ۳ گرام کھلائیں کھلاکر شربت بزوری معتدل ۳۰ ملی لٹر پلائیں۔

غذا میں دودھ، چاول، ساگودانہ، دودھ دلیا اور سرد ترکاریاں دیں۔ مثلاً لوکی، گھیا، ترئی، ٹنڈے، پالک اور خرفہ۔

البول فی الفراش ۔ بول بستری

یہ عارضہ ماں باپ سے وراثت میں ملا کرتا ہے اور عصبی مزاج کے بچوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ ورمِ گردہ اور سنگ گردہ و مثانہ کی وجہ سے ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات استرخائے مثانہ اس کا سبب ہوتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

یہ بیماری اکثر ان بچوں کو ہوتی ہے جن کی آنتوں میں کیڑے ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں رات کو کمیلہ مصفی ½ گرام، گلقند ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ صبح کو روغن بیدانجیر ولایتی ۵ ملی لٹر دودھ میں ڈال کر پلائیں۔

صبح، دوالمسک معتدل جواہر والی ۲-۲ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر دیں۔

- ☐ صبح: قرص مغوف بیضہ ایک عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد، معجون کندر ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد جوارش جالینوس ۶-۶ گرام دونوں وقت دیں۔
- ☐ صبح: قرص فولاد ایک عدد، قرص زمرد ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: بلوطی ۶ گرام
- ☐ صبح: رز بنادر ۲ گرام مصطگی ½ ۲ گرام پیس کر معجون ماسک البول ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

کھانے میں چوزے یا بکرے کا گوشت، انڈا، مچھلی اور مونگ کی دال اور چپاتی دیں۔ ٹھنڈی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ضعف مثانہ۔ مثانہ کی کمزوری

اس میں مثانے کے عضلی ریشے ضعیف ہوجاتے ہیں اور پیشاب خارج کرنے کی صلاحیت کم یا بالکل زائل ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات بے ارادہ ہی پیشاب نکل جاتا ہے۔ ورم مثانہ، سنگ مثانہ اور سوزاک اس کے خاص اسباب ہیں۔ پیشاب کو دیر تک روکنے سے بھی مثانے میں کمزوری آجاتی ہے۔ مریض گھڑی گھڑی پیشاب کی ضرورت محسوس کرتا ہے، مگر پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ پیشاب کو روکنا مریض کے لئے دشوار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے کپڑوں ہی میں پیشاب نکل جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: معجون الکلی ۶ گرام دودھ سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۶-۶ گرام میں معجون اذاراقی ۲-۲ گرام ملاکر کھلائیں۔
- ☐ صبح: جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام یا معجون کندر ۶ گرام میں قرص خبث الحدید ایک عدد اور قرص سفوف بیضہ ایک عدد رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد حب خاص ایک عدد یا حب اذاراقی ایک عدد کھلائیں۔ رات: بلوطی ۶ گرام، عرق بادیان ۱۰۰ ملی لٹر یا تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص طلا کلاں ایک عدد، لبوب کبیر ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص صلاجیت ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ بوڑھوں کو یہ دوائیں فائدہ دیتی ہیں۔

صبح: قرص صلاجیت ایک عدد، لبوب اعظم ۶ گرام یا لبوب صغیر ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
رات: قرص فولاد ایک عدد، معجون فلاسفہ ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

پیشاب کی کثرت۔ ذیابیطس کاذیا سادہ

اس میں ہلکے رنگ کا پیشاب کثرت سے آتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے، مگر پیشاب میں شکر یا البومن نہیں ہوتی۔ بچوں اور نوجوانوں کو یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ سر پر چوٹ لگنے یا سر کی ہڈیاں ٹوٹ جانے کی حالت میں پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔ قلبی صدمات، افکار کی کثرت اور نقص تغذیہ بھی اس کے اسباب میں داخل ہیں۔ شراب کی زیادتی اور فاقہ کشی میں بھی پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔ سردی کا لگنا اور غدۂ نخامیہ کی رسولی سے بھی پیشاب کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

- ☐ صبح : قرص زہر دایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، خمیرہ مرکب خاص ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
رات : جرنائٹ ۴-۱ قرص تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح : قرص زہر دایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں سہ پہر: قرص حلتیت ۲ عدد پانی سے دیں۔ رات معجون کندر ۔ اگرام پانی سے کھلائیں بمقامی طور پر طلاء مفاصل پھریری سے مثانہ پر لگائیں۔
- ☐ صبح : قرص فولاد ایک عدد، قرص زہر دایک عدد، جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات : دواء الکرکم کبیر ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ پیشاب کی کثرت اور بوند بوند ٹپکنے میں مفید ہے۔

صبح : معجون ماسک البول ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد جرنائٹ ۶-۶ ملی لٹر دونوں وقت دیں۔ سہ پہر: قرص مرجان سادہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان سادہ ۔ اگرام میں رکھ کر کھلائیں۔

- ☐ پیشاب کی کثرت اور ہضم کی خرابی میں فائدہ مند ہے۔

صبح : قرص مرجان سادہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے عناب ۱۰ دانے پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت سفوف الاملاح نصف گرام، جوارش کمونی سادہ ۶-۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص فولاد ایک عدد، قرص زہر دایک عدد، جوارش زرعونی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

کھانے میں بھنا ہوا گوشت، کباب، بھنی ہوئی مونگ کی دال اور ترکاریاں چپاتی سے کھلا سکتے ہیں۔ کھٹائی، چاول، دودھ، چائے، لسی اور شربت سے پرہیز کریں۔

ذیابیطس شکری - بول شکری

اس مرض میں پیشاب بہت آتا ہے۔ مرض شدید ہوتا ہے تو دن میں آٹھ دس سیر تک پیشاب آجاتا ہے۔ پیاس لگتی ہے، منہ سوکھا رہتا ہے۔ پیشاب کا وزن مخصوص ۱.۲۵ سے ۷۰. اٹک ہوجاتا ہے۔ جلد خشک اور کھردری ہوتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ بیمار کے منہ سے شکر کی بو آنے لگتی ہے۔ قوت مردانہ کمزور ہوجاتی ہے۔ عورتوں میں ایام ماہواری بند ہوجاتے ہیں۔ گلائیکوسوریا میں عارضی طور پر تھوڑی بہت شکر آتی ہے۔ یہ بیماری ۱۵ سے ۲۰ سال تک کی عمر کے بعد ہوا کرتی ہے۔ بعض اوقات موروثی ہوتی ہے۔ میٹھی اور نشاستہ دار چیزوں کا زیادہ استعمال، ورزش کے بعد

ٹھنڈا پانی پی لینا، شراب کی کثرت، دماغی محنت کی زیادتی، رنج وغم فکر و تردد، سر، ریڑھ اور پیٹ پر چوٹ لگنا ذیابیطس کے خاص اسباب ہیں۔ ذیابیطس کی پانچ اقسام بیان کی گئی ہیں۔
(۱) ذیابیطس معدی (۲) ذیابیطس کبدی (۳) ذیابیطس عصبی (۴) ذیابیطس عصبی و کبدی
(۵) ذیابیطس بانقراسی

مریض کے منہ کا ذائقہ میٹھا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات ہضم خراب ہو جاتا ہے اور کھٹی ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ اکثر ہاضمہ خراب نہیں ہوا کرتا بلکہ بھوک زیادہ لگنے لگتی ہے۔ زیادہ کھانے کے باوجود بیمار دبلا ہوتا جاتا ہے۔ درد سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مطب

- یہ نسخہ ذیابیطس میں اس وقت دیا جاتا ہے جب اس کے ساتھ بلڈ پریشر بھی ہو۔
صبح: قرص بسد ۲ عدد، جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: دوالابی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: اسرافین ۲ ٹکیہ کھلائیں۔
- صبح: سفوف خستہ جامن ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب عنبر مومیائی ایک عدد، حب خاص ایک عدد، عرق عنبر ۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔
- صبح: سفوف ذیابیطس ۳ گرام، سفوف خستہ جامن ۳ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب جدوار ایک عدد ہمراہ عرق عنبر ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ رات: دوالابی ۲ ٹکیہ کھلا کر اوپر سے برگ نیم سبز ۶ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔
- صبح: قرص سلاجیت ۲ عدد ہمراہ عرق گلاب نمبر اول ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ایک عدد دوالابی ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
- صبح: قرص بیضہ مرغ ایک عدد، بلوطی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ایک عدد، دوالابی ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
- صبح و پہر: قرص فولاد ایک ایک عدد، قرص زہر دایک ایک عدد، جوارش جالینوس ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: قرص ریوند ۲ عدد کھلائیں۔ یہ دوائیں کثرت بول میں بھی دی جاسکتی ہیں۔
- صبح: سفوف ذیابیطس ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔
- صبح: دوالابی ایک قرص نہار منہ چھاچھ کے ساتھ کھلائیں۔ مرض شدید ہو تو دوالابی ایک قرص سہ پہر کو بھی پانی سے دیں۔

ذیابیطس میں غذا کی بہت احتیاط اور اہتمام کی ضرورت ہے۔ چوکر کی روٹی سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آدھا چوکر اور آدھے آٹے کی روٹی بھی دی جاسکتی ہے۔ توس کو اتنا سینک کر دینا چاہیے کہ وہ

بریاں ہوجائے۔ اس قسم کا بھنا ہوا توس بکری، مرغ یا تیتر بٹیر کے شوربے میں بھگو کر دینا چاہیے۔ کریلے کی ترکاری سب سے زیادہ مفید ہے۔ اگر کچے کریلے کا رس نکال کر صبح کو ۳۰ ملی لٹر کی مقدار میں دیا جائے تو ذیابیطس کے لیئے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے۔ انڈے اور گردے بھی دے سکتے ہیں۔ پھلوں میں کھٹ مٹھے انار کا رس، سنترہ اور موسمی کا جوس بھی دیا جا سکتا ہے، لیموں اور نارنگی دینے میں بھی کوئی ہرج نہیں ہے۔ چھاچھ پینے سے پیاس کم ہوجاتی ہے۔ تمام میٹھی چیزیں چھوڑ دینی چاہئیں۔ میٹھے پھل بھی مضر ہوتے ہیں۔ چائے کی عادت ہو تو بغیر شکر کے دیں۔ دودھ میں بھی شکر نہیں ڈالنی چاہیے۔

سوزاک

یہ بڑی متعدی بیماری ہے جس میں پیشاب کی نالی میں ورم ہوجاتا ہے اور پیپ آنے لگتی ہے۔ اس کا خاص سبب ایک خوردبینی کیڑا ہے جس کو گانو کاکسی کہتے ہیں۔ بدچلن عورتوں سے مباشرت کرنے پر یہ مرض ہوجاتا ہے۔ مباشرت کے دو تین روز یا پانچویں دن پیشاب کا سوراخ سرخ ہو کر سوج جاتا ہے جس کے نتیجے میں خراش اور جلن ہونے لگتی ہے۔ پیشاب نکلتے وقت درد ہوتا ہے۔ چار پانچ دن بعد ورم بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب میں شدید جلن ہونے لگتی ہے۔ سبزی مائل زرد رنگ کی پیپ کافی مقدار میں نکلنے لگتی ہے، کنج ران کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں قبض ہوتا ہے، بھوک باقی نہیں رہتی بعض اوقات پیشاب رک جاتا ہے یا خون آنے لگتا ہے۔ جلد آرام نہ ہو اور عرصہ تک پیپ جاری رہے تو قرحہ دگلٹ، ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح اور سہ پہر: نسخہ ۸۳ پانی میں پکا کر پلائیں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں ڈال کر دیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: قرص دوائے گڑاہی والا ۲-۲ عدد ہمراہ شربت بزوری معتدل ۳۰-۳۰ ملی لٹر کھلائیں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ یہ نئے سوزاک میں مفید ہے۔
صبح: سفوف شورہ قلمی ۵ گرام دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: دوائے صندل ۶ گرام دودھ کی لسی کے ساتھ دیں۔
- ☐ صبح، دوپہر اور شام: عرق سوزاک ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
- ☐ یہ نسخہ پرانے سوزاک میں جب قرحہ پڑ چکا ہو دیا جاتا ہے۔
صبح: سفوف شورہ قلمی ۵ گرام یا سفوف اندری جلاب ۵ گرام دودھ کی لسی کے ساتھ چند روز

کھلائیں اور حب پچکاری سوزاک ایک ایک عدد سٹرلائزڈ پانی میں ملا کر پچکاری کریں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لٹر دودھ میں گھول کر دیں۔

- ☐ صبح: شافی ایک عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

غذا میں دودھ، چاول، ڈبل روٹی، کھیر اور ساگودانہ کھلائیں۔ دودھ اور سوڈا واٹر ملا کر پلاتے رہیں، سبز اور ٹھنڈی ترکاریاں بھی کم نمک مرچ ڈال کر دی جاسکتی ہیں۔ لال مرچ، گرم مصالحہ، گوشت اور شراب سے پرہیز ضروری ہے۔

معدہ کی بیماریاں

معدہ کا درد

پیٹ کا درد جس کو وجع الفواد (کارڈی الیجیا) بھی کہتے ہیں، عورتوں کو جسمانی کمزوری یا باؤگولہ کی وجہ سے جوانی یا سن یاس میں ہوتا ہے۔ بدہضمی، تمباکو نوشی، چائے کی زیادتی، فکر و تردد، سستی و کاہلی، دماغی محنت کی کثرت اور نقرس کے باعث بھی یہ ہوتا ہے۔ اس میں کوڑی کی جگہ سخت درد اور سوزش کا احساس ہوتا ہے۔ اس قسم کا درد خالی پیٹ میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔ یہ غذا کھانے کے بعد کم ہوجاتا ہے، اور بعض اوقات اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔ مریض کا پیٹ پھولتا ہے، جلن اور قراقر کی شکایت ہوتی ہے، جی متلاتا ہے، ڈکاریں آتی ہیں اور قے بھی ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح و سہ پہر: سفوف املاح ۱½-۲ گرام، جوارش انارین ۶ گرام، جوارش کمونی سادہ ۶ گرام میں ملا کر تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: اکسیر شفا ۲ عدد نسخہ نمبرا کے ساتھ دیں۔
- ☐ صبح: جوارش جالینوس۔ ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔ رات: قرص شافی ۲ عدد پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: قرص املاح ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں، سہ پہر: قرص گز ۲ عدد پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: نسخہ ۶ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت پچنول ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: جوارش کمونی سادہ۔ ۱۰ گرام کھلائیں۔ دوپہر: قرص حلتیت ۲ عدد یا حب پپیتہ ۲ عدد کھلائیں سفوف نمک سلیمانی ۲-۳ گرام بھی دونوں وقت غذا کے بعد دیا جاسکتا ہے۔

پیٹ کے درد میں غذا بہت ہلکی دینی چاہیے۔ چنے، ارد کی دال، مٹر، گوبھی، آلو، اروی اور تمام بادی نفاخ اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

فقدان اشتہا۔ بھوک نہ لگنا یا بھوک کی کمی

بعض اوقات بھوک بالکل نہیں لگتی۔کبھی بہت کم لگتی ہے۔ یہ شکایت زیادہ کھانے، بدہضمی اور عصبی کمزوری سے ہوا کرتی ہے۔چکنی چیزوں کے کھانے سے بھی بھوک مرجاتی ہے۔زخم معدہ شدید یا مزمن سوزش معدہ کو بھی قلت اشتہا کے اسباب میں شمار کرنا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ ۵ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد دونوں وقت کھلائیں۔
- ☐ صبح: معجون ناخورہ ۱۰گرام کھلائیں۔غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ قرص کھلائیں۔ رات: شربت زنجبیل ۵ ملی لٹر نیم گرم پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ قلت اشتہا اور خون کی کمی میں مفید ہے۔

صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، خمیرہ مرکب خاص ۱۰گرام میں رکھ کر کھلائیں۔سہ پہر: مندوزا ۲ عدد دیں۔ رات: بگاموں ۱۰ ملی لٹر استعمال کرائیں۔

- ☐ صفرا کے غالب ہونے سے بھوک بند ہوگئی ہو تو صبح وشام: زنبیلا ۱۰-۱۰گرام دیں۔غذا کے بعد قرص ہاضم جدید ۲-۲ عدد یا حب ترش مشتہی ۲-۲ عدد دیں۔
- ☐ صبح: جوارش عود ترش ۱۰گرام یا جوارش انارین ۱۰گرام کھلائیں۔
- ☐ کھٹی ڈکاریں آرہی ہوں تو صبح: نمک مرگانگ ایک قرص، جوارش جالینوس ۶گرام میں رکھ کر کھلائیں۔یہی دوا شام کو بھی دیں۔غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ پیٹ میں بلغمی رطوبات زیادہ ہوں اور منہ سے تھوک زیادہ آتا ہو تو یہ دوائیں دیں۔

صبح: قرص خبث الحدید ۲ عدد، جوارش عود شیریں ۱۰گرام یا جوارش جالینوس ۱۰گرام میں رکھ کر کھلائیں۔غذا کے بعد دونوں وقت جوارش لبابسہ ۶-۶گرام دیں قبض کی صورت میں رات کو قرص تنکار ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔

غذا بہت ہلکی کھلائیں۔یخنی، شوربا یا مونگ کی دال کا پانی، کھچڑی، دلیہ اور ساگودانہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

قے، متلی، ابکائی

معدہ میں زخم خراش یا سوزش اور خراب غذا کھانے سے قے اور ابکائی آنے لگتی ہے۔ویسے

یہ خود کوئی بیماری نہیں ہے، بلکہ بعض امراض کی علامت ہے۔ معدہ، آنتوں یا جگر، گردوں، دماغ جراثیم اور رحم کی بعض شکایات اور بعض اقسام کے بخاروں میں قے آنے لگتی ہے۔ حمل کے زمانے میں عورتوں کو بھی قے آیا کرتی ہے۔ معدے کی قے میں جی متلانے کے بعد قے ہوتی ہے اور قے آنے کے بعد طبیعت میں ہلکا پن محسوس ہوتا ہے۔ دماغی قے میں قے آنے سے پہلے جی نہیں متلایا کرتا۔ اکثر خلوئے معدہ پر ابکائیاں آیا کرتی ہیں اور قے کے بعد افاقہ محسوس نہیں ہوا کرتا ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: نسخہ ۵ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر: جوارش انارین ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: عرق زیرہ ۵۰ ملی لٹر میں قلزم ۶ قطرے ڈال کر پلائیں۔
- ☐ صبح: جوارش انارین ۱۰ گرام، عرق گلاب قسم اول ۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص پودینہ ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ معدے میں صفرا جمع ہونے کی صورت میں قے آ رہی ہو تو بہتر یہ ہے کہ سکنجبین سادہ ۵۰ ملی لٹر نیم گرم پانی میں ڈال کر پلائیں، پھر قے کر ڈالیں۔ اس کے بعد جوارش تمر ہندی ۱۰ گرام یا جوارش زرشک ۱۰ گرام کھلائیں اور دوائے سبک ایک ایک گرام، شربت انار ترش ۱۰-۱۰ ملی لٹر میں ملا کر دو دو گھنٹے کے وقفے سے دیتے رہیں۔

زیادہ قے آنے کی حالت میں مریض کو کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہیے، جب کمی ہو جائے تو دودھ اور سوڈا واٹر ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے دینا چاہیے۔ مکمل صحت ہو جانے پر بتدریج ہلکی اور زود ہضم غذائیں شروع کرا دیں، مگر چکنی، ثقیل اور نفخ پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے۔

نفخِ شکم

اگر معدہ، آنتوں اور جگر کی کمزوری کے باعث غذا ہضم نہ ہو تو اس غیر منہضم غذا سے ریاح پیدا ہونے کی وجہ سے پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے۔ نقرس، ضعف معدہ و امعاء، چائے کی کثرت، زیادہ بیٹھنے اور کھانے کے بعد سو جانے سے بھی پیٹ پھول جاتا ہے اور منہ سے تھوک آنے لگتا ہے، کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، پیٹ میں قراقر ہو جاتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: نسخہ نمبر ۶ پانی میں پکا کر پلائیں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد دونوں وقت کھلائیں
- ☐ صبح: جوارش جالینوس ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد پچنول ۲-۲ عدد دونوں وقت دیں۔

- صبح: جوارش کمونی ۵ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص عود ۲-۲ عدد دیں۔
غذا بہت ہلکی اور زود ہضم کھلائیں۔

بد ہضمی

اس بیماری میں معدے کے افعال میں خرابی آجاتی ہے، مگر اس کی ساخت میں کسی قسم کی خرابی نہیں آیا کرتی۔

غذا کو بغیر چبائے نگل جانا اور مدتوں ایک ہی قسم کی غذا کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔ مصالح دار چیزوں کی کثرت بھی اس کا خاص سبب ہے۔ گیسٹرک جوس اور پیپ سین کے کم و بیش ہو جانے سے اکثر بدہضمی ہو جایا کرتی ہے۔ معدے اور آنتوں کی قوت دافعہ اور قوت ماسکہ کی خرابی بھی بدہضمی پیدا کر دیا کرتی ہے۔ نشے والی اور محرک چیزوں کی زیادتی، مطالعے کی کثرت، ورزش نہ کرنا، فکر و تردد، خون کی خرابی، نقرس وجع مفاصل، قبض اور دانتوں کی کمزوری کو بھی بدہضمی کے اسباب میں شمار کرنا چاہیے۔ حرارت کی وجہ سے بھی بدہضمی ہوتی ہے۔ اجابت بہت بودار ہوا کرتی ہے۔ جلی ہوئی ڈکاریں آیا کرتی ہیں۔ سردی سے یہ شکایت ہوتی ہے تو پیٹ میں سوزش ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے کھٹی ڈکاریں آتی ہیں ضعف معدہ کی صورت میں بھوک باقی نہیں رہتی۔ انگڑائیاں اور جمائیاں بہت آتی ہیں۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے کبھی دست آنے لگتے ہیں۔

معمولاتِ مطب

- صبح: جوارش کمونی ۵ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد ہمراہ عرق ہاضم ۳۰ ملی لٹر کھلائیں۔
- صبح: قرص املاح ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حبوب مقوی معدہ ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- صبح و سہ پہر: قرص الکلی ایک ایک عدد، معجون نانخواہ ۱۰-۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو حبوب مقوی معدہ ۳ عدد پانی سے دیں۔
- صبح: قرص خبث الحدید ۲ عدد، خمیرہ مرکب خاص ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: حبوب مقوی معدہ ۲ عدد کھلائیں۔ رات: جوارش کمونی سادہ ۵ گرام کھلائیں۔
- صبح و سہ پہر: جوارش انارین ۵-۵ گرام، جوارش کمونی سادہ ۵-۵ گرام کھلائیں۔
- صبح: حب جواہر ایک عدد، دوا المسک معتدل سادہ ۶ گرام میں رکھ کر شربت نانخواہ ۲۵ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص عود ۲-۲ عدد تازہ پانی سے

کھلائیں۔ رات: خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

مرض شدید ہو تو غذا بند کر دیں، خفیف ہو تو ہلکی زود ہضم غذائیں دیں۔ دیر ہضم بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

ورم معدہ

اس مرض میں معدے کی اندرونی لعابدار جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے۔ پرخوری اور مصالح دار، تیز کھٹی اور میٹھی چیزوں کے کھانے اور گلے ہوئے پھل کھانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ خراب مچھلی اور ریشہ دار سخت گوشت کھانے سے بھی معدے کی لعابدار جھلی میں ورم آجاتا ہے۔ نقرس، وجع مفاصل، دل اور جگر کی بیماریوں اور معدے کے زخموں کو بھی اس سلسلے میں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ معدے کے ورم میں بے چینی اور پیٹ میں گرانی محسوس ہوا کرتی ہے۔ تھوک زیادہ آتا ہے، متلی ہوتی ہے، کبھی کبھی کھٹی ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ پیشاب کم ہو جاتا ہے۔ قبض اور دردِ سر کی تکلیف رہتی ہے۔ معدے پر ہاتھ رکھ کر دبانے سے درد کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اوقات قے آتی ہے۔ بیمار کو غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔ معدے میں زخم ہو جاتا ہے تو قے میں خون آتا ہے۔ خالص خونی قے بھی ہو جاتی ہے۔ اکثر غذا کھانے کے دو گھنٹے بعد قے ہو جایا کرتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ ۱ پانی میں جوش دے کر تھوڑی سی قند سفید ڈال کر پلائیں۔ رات: معجون دبیدالورد ۱۰ گرام کھلائیں۔ معدے پر ضماد جالینوس لگائیں۔ اگر پینے کی دوا میں آب مرتین ۵۰ ملی لٹر شامل کر لیا جائے تو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: لعاب بہدانہ ۴ گرام، لعاب اسبغول ۲ گرام، لعاب ریشہ خطمی ۳ گرام، شربت کاسنی ۲۵ ملی لٹر ڈال کر پلائیں۔ معدے کے شدید ورم میں بہت مفید ہے۔ شربت کاسنی کی جگہ شربت ارزانی بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱۰ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص عود ۲-۲ عدد دیں۔ رات: جوارش انارین ۵ گرام، جوارش کمونی سادہ ۵ گرام پانی سے کھلائیں۔ بہتر یہ ہے کہ عرق مکوہ ۵۰ ملی لٹر اور عرق برنجاسف ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔
- ☐ یہ دوائیں قرحۂ ہضمیہ میں فائدہ مند ہیں۔ صبح: مفرح احمدی ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

سہ پہر: قرص لاجورد ایک عدد، انوشدارو لولوی ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

- ☐ صبح: معجون دبید الورد ۱۰ گرام کھلا کر عرق مکوہ ۸۰ ملی لٹر پلائیں۔ شام: دوا المسک معتدل سادہ ۶ گرام کھلائیں۔ مقامی طور پر ضماد راحت لگائیں۔
- ☐ ورم معدہ پرانا ہو جانے پر یہ دوائیں مفید ہوتی ہیں۔

صبح: معجون سنگدانہ ۵ گرام، معجون دبید الورد ۵ گرام کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف ۱۰۰ ملی لٹر شربت کاسنی ۲۰ ملی لٹر ملا کر پلائیں غذا کے بعد دونوں وقت جوارش انارین ۱۰-۱ گرام کھلائیں۔ غذا کے طور پر آش جو، مونگ کی دال کا پانی، لوکی، ٹنڈا اور توری کھلا سکتے ہیں۔ ثقیل، بادی اور مصالح دار چیزوں سے پرہیز کریں۔

امراض امعاء

اسہال

شدت اور خفت کے پیش نظر دستوں کی دو قسمیں ہیں، (۱) حاد اسہال (ایکیوٹ ڈائریا)، (۲) اسہال مزمن (کرانک ڈائریا)۔ اسباب کے لحاظ سے اسہال کی متعدد اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ مثلاً (۱) اسہال نزلی (کٹارل ڈائریا)، (۲) اسہال صفراوی (بلی اسی ڈائریا)، (۳) عصبی اسہال (نروس ڈائریا)، (۴) سنگرہنی (اسپرو)، (۵) اسہال دموی۔

اسہال کی شکایت باسی ثقیل اور زیادہ مصالح دار غذا، کچے پھلوں کے کھانے، آنتوں کی خراش، معدے کی خرابی، جگر کے نقائص اور بعض اوقات، ملیریا کی سمیت سے ہو جایا کرتی ہے۔ شراب کی کثرت کو بھی اس فہرست میں شامل کر لینا چاہیے۔ آنتوں کے زخم، سدّہ اور کیڑوں کی وجہ سے بھی اکثر دست آنے لگتے ہیں۔ بچوں کو دانت نکلنے کے زمانے میں دست آجاتے ہیں اور عورتوں کو حمل کے دوسرے تیسرے مہینے دست آیا کرتے ہیں۔ گرمی، برسات اور موسم خزاں میں اسہال کا اندیشہ رہتا ہے۔ دستوں میں پیٹ میں مروڑ، نفخ اور قراقر ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے، غثیان یعنی متلی کی شکایت رہتی ہے۔ کھٹی کی ڈکاریں آتی ہیں۔ گھڑی گھڑی پتلے دست آتے ہیں۔ کمزوری ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: نسخہ ۱۲ پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر اور رات: جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۶-۶ گرام کھلائیں۔

- صبح: مفرح یاقوتی معتدل ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر اور شب: جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۶-۶ گرام دیں۔
- صبح: انوشدارو لولوی ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش انارین ۶ گرام، جوارش کمونی سادہ ۶ گرام کھلائیں۔
- صبح: مالتی بسنت ایک ٹکیہ، جوارش مصطگی ۱۰ گرام میں رکھ کر دیں۔ غذا سے قبل دونوں وقت قرص دوائے اسہال ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: حب سماق ایک عدد، اندمالی ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔
- یہ نسخہ اسہال عصبی میں مفید ہے۔ صبح: قرص خبث الحدید ۲ عدد، خمیرہ مرکب خاص ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: حبوب مقوی معدہ ۲ عدد یا قرص رال جدید ۲ عدد کھلائیں۔ رات: جوارش کمونی سادہ ۱۰ گرام دیں۔
- صبح شام: نوشدارو سادہ ۱۰-۱۰ گرام کھلا کر اوپر سے شربت بیلگری ۲۵-۲۵ ملی گرام پانی میں گھول کر تخم ریحان ۴-۴ گرام چھڑک کر دیں۔ رات: سفوف طباشیر ۴ گرام پانی سے کھلائیں۔
- صبح: انوشدارو لولوی ۱۰ گرام کھلائیں، اوپر سے شربت کاسنی ۲۵ ملی لٹر پانی میں گھول کر سبوس اسپغول ۴ گرام چھڑک کر دیں۔ سہ پہر: شربت بیلگری ۲۵ ملی لٹر پانی میں حل کر کے تخم ریحان ۴ گرام چھڑک کر پلائیں۔
- صبح اور سہ پہر: اندمالی ۶ گرام پانی کے ساتھ دیں۔ رات: جوارش مصطگی ۱۰ گرام پانی کے ساتھ کھلائیں۔
- صبح و شام: قرص رال جدید ۱-۱ عدد، انوشدارو لولوی ۱۰-۱۰ گرام میں ملا کر شربت بیلگری ۲۵-۲۵ ملی گرام پانی میں حل کر کے تخم ریحان ۴ گرام چھڑک کر پلائیں۔ رات: سفوف طباشیر ۴ گرام پانی سے کھلائیں۔
- صبح اور سہ پہر: مالتی بسنت ایک ٹکیہ، نوشدارو لولوی ۶ گرام میں ملا کر نسخہ ۶ کے ساتھ کھلائیں۔
- یہ نسخہ اسپد یعنی سنگرہنی میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ صبح اور سہ پہر: مالتی بسنت ایک عدد، معجون سنگدانہ ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ رات: قرص جدوار خطائی ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- یہ نسخہ سنگرہنی کے لیے مفید ہے۔ صبح: حب پیچش ایک عدد، عرق گلاب قسم اول ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص جدوار خطائی ایک عدد کھلائیں۔ رات: جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۱۰ گرام کھلائیں۔
- یہ نسخہ بھی سنگرہنی میں مفید پایا گیا ہے۔ صبح: نسخہ ۶ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر: مالتی بسنت ایک عدد، مفرح شیخ الرئیس ۱۰ گرام میں ملا کر دیں۔ رات: قرص جدوار خطائی ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- صبح: قرص دوائے اسہال اطفال ۲ عدد ہمراہ عرق برگ تنبول ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ سہ پہر: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام

یا مفرح بارد ۶ گرام کھلائیں۔ وضع حمل کے بعد یہ شکایت اکثر ہوا کرتی ہے۔ منہ میں چھالے بھی ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں رات کو قرص حوامل ۲ عدد کھلائیں۔ منہ میں دذدر چھالوں والا چھڑک دینا چاہیے۔ قرص حوامل موجود نہ ہونے کی صورت میں سفوف قنب ۳ گرام پانی سے دیا جا سکتا ہے۔
غذا میں کھچڑی دہی کے ساتھ کھلائیں۔ دہی کے ساتھ خشکہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ چھاچھ کے پینے سے بہت آرام ملتا ہے۔ انار اور سنترہ کا رس بھی دینا چاہیے۔ ثقیل اور بادی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

پیچش

پیچش متعدی یعنی چھوت دار بیماری ہے۔ اس میں قولون (کولن) اور معائے مستقیم (ریکٹم) میں سوجن آکر ان کی اندرونی سطح پر زخم ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں اینٹھن ہوتی ہے گھڑی گھڑی پاخانہ آتا ہے جس میں آنؤں اور خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ پیچش کی متعدد قسمیں ہیں، یعنی (۱) زحیر صادق (۲) زحیر کاذب (۳) زحیر صفراوی (۴) زحیر دموی۔ اطبائے جدید نے پیچش کے چند اسباب بیان کیے ہیں۔ اکثر یہ دو طرح کے جراثیم سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک کو ایمے بک ڈی سنٹری (زحیر صفراوی) کہا جاتا ہے۔ جس جرثومہ سے یہ لاحق ہوتی ہے اسے اینٹا ہسٹولائی ٹیکا اور دوسری قسم کی پیچش جس کو بسیلری ڈی سنٹری یعنی زحیر دموی کہنا چاہیے، اس کا سبب جرثومہ شیگا اور جرثومہ فلیکس نر اور سونی ہوتے ہیں۔ امی بک ڈیسنٹری کا آغاز آہستہ ہوتا ہے اور اس میں بخار نہیں ہوتا۔ بسیلری ڈیسنٹری کی ابتدا شدت کے ساتھ ہوتی ہے، اس میں بخار ہوتا ہے۔ دونوں کے علاج میں کافی احتیاط برتنی چاہیے۔ صحیح تشخیص کے لیے براز کا خورد بینی امتحان کرانا چاہیے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ یہ پیچش عصائی یعنی بسیلری ڈیسنٹری میں فائدہ مند ہے۔ صبح: نسخہ ۱۱ ترکیب کے مطابق تیار کر کے دیں۔ سہ پہر: نوشدارو سادہ ۱ گرام کھلا کر اوپر سے شربت ارزانی ۲۵ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے اسپغول مسلم ۵ گرام چھڑک کر پلائیں۔
- ☐ اس کو بھی پیچش عصائی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ صبح: حب پیچش ایک عدد، عرق گلاب قسم اول ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: نوشدارو سادہ ۱ گرام کھلا کر شربت ارزانی ۲۵ ملی لٹر پانی میں گھول کر اسپغول مسلم ۵ گرام چھڑک کر پلائیں۔
- ☐ پیچش عصائی میں یہ نسخہ بھی کارآمد ہے۔ صبح: نوشدارو لولوی ۱ گرام، عرق گلاب قسم اول ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام دیں۔ رات: بیج ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔

- یہ امیبائی پیچش میں مفید ہے۔ صبح و شب: قرص خطائی ۱-اعدد، معجون دبیدالورد ۶-۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد دیں۔
- صبح و شام: لعاب بہدانہ ۳ گرام، لعاب اسبغول ۳ گرام، لعاب درمان ۴ گرام پانی میں نکال کر شربت نانخواہ ۲۵ ملی لٹر ڈال کر پلائیں۔ رات: جوارش انارین ۶ گرام، جوارش کمونی ۶ گرام کھلائیں۔ زحیر کا ذب میں رات کو گلقند آفتابی ۲۰ گرام بھی دیا جا سکتا ہے، اگر اس سے سدے خارج نہ ہوں تو،
- صبح: روغن بید انجیر ولایتی ۴۰ ملی لٹر، عرق بادیان ۱۰۰ ملی لٹر میں ڈال کر پلائیں۔ اس سے دو چار دست ہو جائیں گے اور آنتیں صاف ہو جائیں اور سدے خارج ہو جائیں گے۔
- سدوں کے خارج ہونے کے بعد رات کو بیج ایک عدد کھلائیں۔ صبح کو پھر ایک عدد بیج کھلائیں اس سے دست بند ہو جائیں گے اور پیچش بھی رفع ہو جائے۔
- ایسی صورت میں جب آنتوں میں سدے نہ ہوں تو صبح: سفوف مویا ۶ گرام کھلا کر اوپر سے عرق گلاب ۱۰۰ ملی لٹر، شربت انجبار ۲۰ ملی لٹر پلائیں۔
- پرانی پیچش میں یہ دوا مفید ہے۔ صبح: سفوف طین ۵ گرام کھلا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۵ گرام ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں نکال کر شربت حب الآس ۲۰ ملی لٹر شامل کر کے تخم بارسنگ ۵ گرام چھڑک کر پلائیں۔ سہ پہر: سفوف قنب ۳ گرام پانی سے دیں۔

غذا میں خشکہ دہی کے ساتھ کھلائیں۔ مونگ کی دال کی کھچڑی دیں۔ پیچش رفع ہونے تک کوئی اور غذا نہ دی جائے۔ اس سے جی بھر جائے تو ساگو دانہ دے سکتے ہیں۔ آرام ہونے پر بھی چند روز تک ہلکی اور زود ہضم غذا دیں۔ شوربہ چپاتی، مونگ کی دال، روٹی ارہر کی دال اور سبز ترکاریاں بھی دے سکتے ہیں۔ قابض، بادی اور ثقیل غذا سے پرہیز کیا جائے۔

قبض

اجابت کا وقت پر نہ آنا یا کم مقدار میں آنا قبض کی تعریف میں داخل ہے۔ بظاہر یہ معمولی بیماری ہے مگر حقیقت میں نہایت تکلیف دہ ہے۔ اس سے اکثر بہت سی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے قبض کو ام الامراض کہا گیا ہے۔ دردسر، نزلہ، زکام، ضعف قلب، بھوک کی کمی، اختلاج قلب، بواسیر اور اسی قسم کی اکثر بیماریاں قبض سے لاحق ہو جاتی ہیں۔ اس میں ملین دواؤں کی زیادتی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ صبح یا شام پیدل چلنا قبض میں مفید ہوتا ہے۔ پرانے قبض میں دواؤں سے بچنا چاہیے اور غذاؤں سے مداوا کرنا چاہیے۔ اس صورت میں ایسی چیزیں دیں جو غذائے دوائی کی تعریف

میں آتی ہیں۔ مثلاً روغن بادام یا روغن زیتون اور گلقند۔

آنتوں کی قوت دافعہ کے کمزور ہو جانے سے فضلہ رک جاتا ہے۔ بھاری اور دیر ہضم غذائیں کھانے سے سدے پڑ جاتے ہیں اور اجابت نہیں ہوا کرتی۔ صفرا کا آنتوں پر نہ گرنا، دماغی مشاغل میں محو رہنا اور آرام و راحت کی زندگی بسر کرنا قبض کے خاص اسباب ہیں۔ حقہ نوشی کی کثرت، خون کی کمی یا اس کے پتلا پڑ جانے، بواسیر، ضعف جگر، آنتوں کی خشکی اور مٹاپے سے بھی قبض ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قرص گز ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: قرص ملین ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح: قرص املاح ایک عدد، جوارش کمونی سادہ۔ اگرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: شربت ملین ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔
- ☐ صبح: معجون دبید الورد۔ اگرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: اسپغول مسلم ۷ گرام پانی سے کھلائیں۔
- ☐ قبض دائمی میں رات کو روغن بادام شیریں ۶ ملی لٹر پاؤ بھر دودھ میں ڈال کر سبوس اسپغول ۵ گرام پھانک کر پی لیا کریں۔
- ☐ اگر پیٹ میں بوجھ محسوس ہوتا ہو اور جگر کے افعال میں خرابی ہو تو رات کو حب تنکار ۲ عدد دودھ کے ہمراہ کھائیں اور غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲۔۲ عدد کھا لیا کریں۔

غذا میں موٹے آٹے کی روٹی سبزی ترکاریوں کے ساتھ کھلانی چاہیے۔ خاص طور پر پرانے قبض میں گاجر، شلجم، چقندر، گھیا، ٹنڈے، پرول، پالک اور چولائی کی ترکاری گیہوں کی چپاتی سے کھانا ہر قسم کے قبض میں مفید ہے۔ ان ترکاریوں میں بکری کا گوشت بھی ڈالا جا سکتا ہے۔

قولنج

قولون نام کی بڑی آنت میں سخت اور تشنجی قسم کا درد ہونے لگتا ہے۔ قولون کی مناسبت ہی سے یہ نام تجویز کیا گیا ہے۔ ویسے اور بھی کسی آنت میں درد ہو جائے تو اسے بھی قولنج ہی کہتے ہیں۔

قولنج کی پانچ قسمیں ہیں: (۱) قولنج ریحی (فلےٹولنسٹ کالک) (۲) قولنج صفراوی (بلیئری کالک) (۳) قولنج تشنجی (اسپیزموڈک کالک) (۴) قولنج سربی (لیڈ کالک) (۵) قولنج نحاسی یا قولنج مسی (کاپر کالک)

قولنج ریحی بدہضمی کے باعث ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیٹ میں درد اور نفخ ہو جاتا ہے۔ قولنج صفراوی میں غلیظ صفرا آنتوں میں پہنچ کر خراش کا سبب بن جاتا ہے اور تشنج ہونے لگتا ہے۔ قولنج تشنجی سردی

لگنے یا بارش میں بھیگنے، زیادہ ٹھنڈا پانی پینے اور گٹھیا کے زہر کی جسم میں موجودگی سے ہوا کرتا ہے۔ ہسٹریا میں بھی یہ ہوجاتا ہے۔ اس میں نفخ کم ہوتا ہے۔ درد ایک کروٹ سے دوسری کروٹ اور کبھی کمر اور سینے کی جانب پھیلتا رہتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے ہوا خارج ہوتی ہے اور درد میں کمی ہوجاتی ہے۔ قولنج مسی تانبے کے بغیر قلعی کے برتنوں میں کھانا پکانے اور کھانے سے اس کے ذرات پیٹ میں پہنچ کر زہر پھیلا دیتے ہیں۔ اس میں اچانک شدید درد ہوتا ہے، جی متلاتا اور قے آتی ہے۔ سانس میں تنگی ہوجاتی ہے قبض نہیں ہوتا ہونٹ نیلے ہوجاتے ہیں۔ قولنج سربی سیسہ کے برتنوں میں کھانا کھانے یا سیسہ کے حروف بنانے والوں کو ہوا کرتا ہے۔ اس میں قولنج کی عام علامات کے ساتھ ہی پیٹ کھنچا رہتا ہے۔ کمر اور ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے۔ کلائی کے عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں، مریض کمزور ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ یہ نسخہ قولنج ریحی میں کار آمد ہے۔ صبح: قرص املاح ایک عدد، ہمراہ عرق زیرہ ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ سہ پہر: مفرح شیخ الرئیس ۵ گرام تازہ پانی سے دیں۔ رات: حب کبد نوشادری ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ درد بہت شدید ہو تو برشعثا ایک گرام یا اکسیر شفا ۲ عدد کھلائیں۔ درد کم ہوجانے پر ۴ عدد قرص ملین کھلائیں یا روغن بید انجیر ولایتی ۵۰ ملی لٹر، عرق سونف ۱۲۵ ملی لٹر میں ڈال کر پلائیں۔ آنتیں صاف ہوجانے پر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد جوارش کمونی ۱۰-۱ گرام کھلاتے رہیں۔
- ☐ صفرا کا تنقیہ کرنے کی غرض سے صبح کو آب مکوہ سبز مروق ۱۰۰ ملی لٹر میں مغز املتاس ۵۰ گرام بھگو کر خوب ملیں اور شیر خشت اس میں گھول دیں، اس کے بعد چھان کر پلائیں۔ قے اور متلی کی صورت میں سکنجبین سادہ ۲۰ ملی لٹر بار بار چٹائیں۔
- ☐ عصبی ریشوں میں شدید تشنج ہو تو تریاق فاروق ۳ گرام کھلائیں یا اکسیر شفا ۲ عدد دیں۔
- ☐ قولنج مسی اور سربی میں تربد سفید ۵ گرام، سورنجان شیریں ۵ گرام، حب النیل ۵ گرام، سنا مکی ۱۰ گرام ہلیلہ زرد ۱۰ گرام کا سفوف بنا کر روغن بادام سے چکنا کر کے ۱۰-۱ گرام ہر روز گرم پانی سے کھلائیں۔ اس کے بعد چند روز تک سفوف سورنجان کھلائیں۔
- ☐ تانبہ اور سیسہ کا زہر دور کرنے کی غرض سے تریاق فاروق ۳ گرام کھلائیں۔

غذا ہلکی اور زود ہضم کھلائیں۔ ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

قولنج صفراوی میں دورے کی حالت میں دودھ اور سوڈا ملا کر دیں یا آش جو پلائیں۔ اس میں ذرا سی کھٹائی ضرور شامل کرلیں۔ دورہ رفع ہوجانے پر ٹھنڈی ترکاریاں دیں۔ اس وقت کے لیے دودھ بہت ہی موزوں غذا ہے۔ گوشت، شراب اور مٹھائی سے مریض کو بچانا چاہیے۔

دیدان الامعاء - آنتوں کے کیڑے

آنتوں میں جو کیڑے پیدا ہوتے ہیں، وہ سات قسم کے ہوتے ہیں۔ یہاں صرف ان قسموں کا ذکر کیا جائے گا جو عام طور پر آدمیوں کی آنتوں میں پیدا ہوا کرتے ہیں، یعنی (۱) حب القرع، کدو دانے (ٹیپ ورم) (۲) کیچوے (راؤنڈ ورم) (۳) باریک کیڑے، دود الخل (تھریڈ ورم)

کدو دانے کدو کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں، اسی لیے ان کو حب القرع کہتے ہیں۔ ان کی لمبائی کا اندازہ پچاس فٹ تک لگایا گیا ہے۔ اوسطاً پانچ فٹ سے بیس فٹ تک ہوتے ہیں اور چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں، بعض اوقات معدے میں بھی آجاتے ہیں۔ کیچوے یعنی حیات کا ہر کیڑا ۵ سے ۱۶ انچ طویل ہوتا ہے، موٹائی ایک انچ تک ہوتی ہے۔ اس قسم کے کیڑے بھی آدمی کی چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں۔ کبھی دہاں سے معدہ غذا کی نالی (مری) یا حنجرہ، ناک کی جانب یا مقعد (ریکٹم) یا مجرائے بول اور عورت کے اندام نہانی میں بھی چلے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد دو تین سے لے کر سینکڑوں تک ہوتی ہے۔ باریک کیڑے یا دود الخل کا ہر کیڑا ۱/۲ سے نصف انچ تک طویل ہوتا ہے۔ اس قسم کے کیڑے اعور یا اندھی آنت میں رہتے ہیں۔ کبھی دوسری آنتوں مقعد یا اندام نہانی اور معدے تک ان کی رسائی ہو جاتی ہے۔ ان کی گنتی ہزاروں تک پہنچ جاتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: کمیلہ مصفی ایک گرام، اطریفل دیدان ۱۰ گرام میں ملا کر پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اصغر ایک عدد دیں۔ رات: قرص دیدان جدید ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص املاح ایک عدد، ہمراہ عرق زیرہ ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ رات: قرص کمیلہ ایک عدد ہمراہ صافی ۱۰ ملی لٹر دیں۔ صافی کو پانی میں حل کر لینا چاہیے۔
- ☐ صبح دسہ پہر: قرص کمیلہ ایک ایک عدد، ہمراہ صافی ۱۰-۱۰ ملی لٹر کھلائیں۔ صافی کو گرم پانی میں گھول لیں۔ رات: اطریفل دیدان ۱۰ گرام دیں۔
- ☐ صبح: قرص نمک مرگانگ ایک عدد، معجون نانخواہ ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص املاح ایک عدد ہمراہ عرق زیرہ دیں۔ رات: قرص کمیلہ ایک عدد، صافی ۱۰ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔
- ☐ رات: قرص کمیلہ ۲ عدد میٹھے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ صبح: روغن بیدانجیر ولایتی ۳۰ ملی لٹر دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ تین دن مسلسل استعمال کرانا ضروری ہے۔ روغن انجیر دستیاب

نہ ہونے کی صورت میں قرص ملین ۴ عدد یا قرص مسہل ۲ عدد استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

- رات: کرمار ۲ عدد میٹھے دودھ سے کھلائیں، اور صبح روغن بیدانجیر ۳۰ ملی لٹر دودھ میں ڈال کر پلائیں۔
- کیڑے خارج ہوجانے پر یہ دوا پندرہ یوم تک کھلائیں، تاکہ کیڑے پھر پیدا نہ ہوں۔ صبح و شام: جوارش جالینوس ۶ گرام یا معجون نانخواہ ۱۰ گرام کھلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کرکے دیں۔
- یہ کدو دانوں کے لیے مفید ہے: کیلہ ۶ گرام کھٹی چھاچھ میں ملاکر پلائیں۔ اس سے دست آئیں گے اور کدو دانے نکل جائیں گے۔
- دود النحل یا چرنے ہوں اور بچہ پریشان رہتا ہو تو روغن نیم پھریری سے اس کی ریکٹم یعنی پاخانہ کی جگہ لگائیں۔
- صبح: اطریفل ہینگ والا ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ رات: کرمار ایک عدد پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ قرص کھلائیں۔ تین روز کے بعد قرص مسہل ۲ عدد صبح کو پانی سے کھلائیں۔ دستوں میں مردہ کیچوے خارج ہوجائیں گے۔
- یہ دوا چرنوں میں مفید ہے۔ صبح: معجون کرم شکم ۹ گرام پانی سے دیں۔ سہ پہر: گندک سیال ۱۰ گرام پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: کرمار ایک قرص پانی سے کھلائیں۔ تین روز تک دے کر چوتھے دن قرص مسہل ۲ عدد صبح کو کھلائیں۔

غذا میں شوربے سے چپاتی کھلائیں۔ مونگ اور ارہر کی دال بھی دی جا سکتی ہے۔ میٹھی اور چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بواسیر

بہت عام بیماری ہے۔ اس میں مقعد کے اندر یا باہر سرخی مائل نیلے رنگ کے مسے پیدا ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات خون آنے لگتا ہے اور کسی قدر درد ہوتا ہے، جلن بھی ہوتی ہے۔ اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ (۱) اندرونی (۲) درمیانی (۳) بیرونی۔ اندرونی میں مسوں سے خون آتا ہے، درد زیادہ نہیں ہوا کرتا۔ درمیانی میں درد بھی ہوتا ہے اور خون بھی آتا ہے۔ بیرونی میں درد نہایت شدید ہوتا ہے اور خون نہیں آیا کرتا۔ اندرونی بواسیر میں خارش اور جلن ہوتی ہے، اجابت کے وقت درد بھی محسوس ہوا کرتا ہے۔ خون پاخانہ کے ساتھ مل کر نکلتا ہے۔ کبھی اجابت کے بعد بوند بوند ٹپکا کرتا ہے۔ کبھی اتنا زیادہ نکل جاتا ہے کہ غشی ہوجاتی ہے۔ مسے سوج کر مقعد کے باہر نکل آتے ہیں۔ دائمی قبض بواسیر کا

خاص سبب ہے۔ پرانے دستوں اور پیچش کے بعد بھی یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ مسہل لینے، زیادہ بیٹھنے، مصالحدار غذائیں کھانے، گوشت کے بکثرت استعمال اور شراب پینے سے اکثر بواسیر ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح اور سہ پہر: حب رسوت ۲ عدد، حب مقل ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: اسپغول مسلم ۶ گرام پانی سے دیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: جوارش جالینوس ۶-۶ گرام کھلائیں۔ رات: حبوب مقوی معدہ ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: نوشدارو ۱۰ گرام کھلاکر شربت ارزانی ۲۵ ملی لٹر پانی میں گھول کر اس پر اسپغول مسلم ۵ گرام چھڑک کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد دیں۔ رات: منڈوزا ۲ عدد یا قرص مقل ۲ عدد کھلائیں۔ مقامی طور پر ہمدورائڈ ٹیوب لگائیں۔ ہمدرد مرہم بھی لگا سکتے ہیں۔
- ☐ صبح: معجون بواسیر خاص ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: حب رسوت ایک عدد، حب مقل ایک عدد کھلا کر اوپر سے اندمالی ۵ گرام پانی کے ساتھ دیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔
- ☐ صبح: دوائے اوجاع ایک گرام، معجون بواسیر ۶ گرام میں ملا کر دیں۔ اوپر سے نسخہ ۵ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ غذا کے بعد قرص مسکن ۱-۱ عدد دونوں وقت عرق پودینہ ۵۰-۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے اور اس پر سبوس اسپغول ۴ گرام چھڑک کر پلائیں۔
- ☐ یہ بواسیر خونی میں فائدہ مند ہے۔ نمک بواسیر ایک گرام، مفرح بارد جواہر والی ۷ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: حب رسوت ۲ عدد دیں۔ رات: ٹیبورائڈ ۲ عدد، سبوس اسپغول ۶ گرام کھلائیں۔ مقامی طور پر مرہم مازو لگائیں۔
- ☐ ضعف عام، ضعف معدہ و امعاء، قلت الدم اور بواسیر میں دیا جاتا ہے۔ صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱۰ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: معجون بواسیر خاص ۶ گرام دیں اور ہمدورائڈ لگائیں۔ یہ دوائیں اس وقت ضرور دی جائیں جب کثرت سے خون نکل جانے پر مریض کمزور ہو جاتا ہے۔
- ☐ صبح: جوارش جالینوس ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص مسکن ۱-۱ عدد دیں۔ رات: اطریفل مقل ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ بواسیر کا خون بند کرنے میں مؤثر ہے۔ صبح اور سہ پہر: قرص بندش خون ۲-۲ عدد دودھ سے کھلائیں۔ رات: معجون بسد ۱۰ گرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ دودھ پر سبوس اسپغول ۴ گرام چھڑک لینی چاہیے۔ غذا کے بعد دونوں وقت کافورسیال ۵-۵ قطرے ذرا سے پانی میں ڈال کر پلائیں۔ مسوں پر

مرہم مازو لگائیں۔

- ☐ خون مسلسل آنے سے بیمار کا رنگ زرد ہو جائے تو صبح و شام شربت فولاد ۶-۶ ملی لٹر چٹائیں۔ رات: قرص بندش خون ۲ عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ دودھ پر سبوس اسپغول ۴ گرام ضرور چھڑک لیں۔
- ☐ بواسیر کا خون بند ہونے پر عام جسمانی کمزوری کا تدارک ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے شربت فولاد ۶-۶ ملی لٹر دونوں وقت غذا کے بعد دیں۔
- ☐ یہ بواسیر بادی میں مؤثر ہے۔ صبح: جوارش بسباسہ ۶ گرام کھلائیں۔ رات: مربی ۲ عدد، سبوس اسپغول ۴ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۶-۶ گرام دیں۔ مسوں پر مرہم بواسیر خاص یا روغن اکسیر بواسیر لگائیں۔

غذا میں دودھ دہی مکھن، سبز ترکاریاں اور میٹھے پھل کھلائیں۔ گوشت، مچھلی، انڈے، شراب، قہوہ، گرم مصالحہ اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ دیر ہضم اور نفاخ غذائیں بھی نہ دیں۔

جوڑوں کی بیماریاں

وجع المفاصل ۔ گٹھیا

اس بیماری میں جوڑوں کے رباطات اور ان کے اطراف کی ریشہ دار ساخت سخت ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے جوڑوں کی حرکت یا تو کم ہو جاتی ہے یا بالکل ہی موقوف ہو جاتی ہے۔ سردی لگنا اور بھیگنا اس کا خاص سبب ہے۔ کسی زہر کے خون میں داخل ہو جانے سے بھی ہو جاتی ہے۔ ایسی غذائیں کھانے سے بھی یہ کیفیت ہو جاتی ہے جو ہضم کو خراب کرنے والی ہوں۔ یہ بیماری بعض اوقات موروثی ہوتی ہے۔ ورم اللوزتین کی وجہ سے بھی بچوں کو گٹھیا ہو جاتی ہے۔ جوڑ سخت ہو کر دردناک ہو جاتے ہیں، اسی کے ساتھ متورم اور موٹے ہو جاتے ہیں۔ جسم کے سارے جوڑ اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے کمزوری اور لاغری بھی ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں بیماری شدت اختیار کر لیتی ہے۔ جب دل و دماغ پر بھی اس کا اثر پڑ جاتا ہے تو نتیجہ اچھا نہیں ہوا کرتا۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: نسخہ ۱؎ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو ہلکا جوش دے کر چھان لیں، قند سے میٹھا کر کے پلائیں۔ سہ پہر: معجون سورنجان ۶ گرام کھلائیں۔ رات: قرص ملین ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح و شب: دواء المسک معتدل سادہ یا جواہر والی ۶ گرام کھلا کر اوپر سے سورنجان نیم کوفتہ ۱۲ گرام

چوب چینی نیم کوفتہ ۱/۲ ۱ گرام پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: ادجاعی ایک قرص کھلائیں۔ سورنجان اور چوب چینی زیادہ تعداد میں دینے سے بعض مریضوں کو اسہال ہونے لگتے ہیں، تاہم حسب ضرورت ان دواؤں کے اوزان بڑھائے جا سکتے ہیں۔

- ☐ صبح: نیا خمیرہ ۶ گرام کھلاکر، شربت بزوری معتدل ۲۵ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: حب سورنجان ۴ عدد کھلائیں۔ سہ پہر: ادجاعی ایک عدد کھلائیں۔
- ☐ یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے جب آتشک کی تاریخ موجود ہو۔ اس کے استعمال کے بعد چند روز تک جوہری استعمال کرا دینی چاہیے اور خون ٹیسٹ کرا کر اطمینان کر لینا چاہیے۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱۲ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر: اوجاعی ۲ قرص کھلائیں۔ رات: معجون عشبہ ۱۰ گرام دیں۔ جوڑوں پر ضماد راحت لگائیں۔
- ☐ صبح: ادجاعی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ دوپہر: حبوب مقوی معدہ ۲ عدد دیں۔ رات: جوارش زنجبیل ۱۰ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: زیرہ سفید ۳ گرام، پودینہ خشک ۳ گرام، اسگند ناگوری ۳ گرام، سورنجان شیریں ۳ گرام، تخم کرفس ۳ گرام پانی میں پکا کر شربت نانخوره ۲۰ ملی لٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص اکسیر جگر ایک عدد کھلائیں۔ رات: قرص اوجاعی ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: اوجاعی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: قرص مفاصل ۷ ۲ عدد دیں۔ جوڑوں پر روغن اوجاع خاص ۲۵ گرام ملیں۔
- ☐ صبح: قرص مفاصل جدید ایک عدد، خمیرہ مرکب خاص ۷ گرام۔ سہ پہر: ادجاعی جدید ۲ عدد۔ رات: قرص مفاصل ۹ ۳ عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: زیرہ سفید ۳ گرام، پودینہ خشک ۳ گرام، مکو خشک ۳ گرام، تخم کشوث ۳ گرام، گل بابونہ ۳ گرام، مجیٹھ ۳ گرام، کلتھی نیم کوفتہ ۳ گرام، اسطوخودوس ۳ گرام پانی میں جوش دے کر شربت نانخواہ ۲۰ ملی لٹر ملا کر پلائیں۔ سہ پہر: مفرح خاص ۵ گرام دیں۔ رات: قرص مفاصل جدید ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص مفاصل جدید ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۱۰ گرام، سہ پہر: قرص سیر ۳ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: قرص مفاصل ۲ ۲ عدد پانی سے دیں۔ مرہم محلل ۵۰ گرام، مرہم آیوڈین ۵ گرام کا لیپ جوڑوں پر باندھیں۔
- ☐ صبح: لوزیلہ ۱۰ گرام۔ سہ پہر: اوجاعی جدید ۲ عدد۔ رات: سفوف مفاصل ۳ گرام پانی سے کھلائیں۔ مرہم مندرجہ بالا جوڑوں پر باندھیں۔
- ☐ صبح: ادجاعی جدید ۲ عدد، ہمراہ نسخہ ۱۰ پانی میں جوش دے کر چھان کر کھلائیں۔ سہ پہر:

اوجاعی جدید ۲ عدد کھلاکر، سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: معجون چوب چینی ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔

- ☐ درد مفاصل میں اس وقت مفید ہے جب مریض کو احتلام بھی ہو جاتا ہو۔ صبح: معجون فلاسفہ ۷ گرام سہ پہر: جوارش زرعونی سادہ ۶ گرام ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔ رات: جینا ئنڈ ۷ گرام پانی میں گھول کر پلائیں۔
- ☐ صبح: دوا المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کھلا کر چوب چینی نیم کوفتہ ۳ گرام، ریوند چینی نیم کوفتہ ۳ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ بعد غذا: اوجاعی ۱-۱ عدد دونوں وقت دیں۔ رات: معجون چوب چینی ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص گو دبی ۲ عدد، معجون جوگراج گوگل ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: ماء الذہب ۳ قطرہ، فولاد سیال ۴ قطرے پانی میں ملا کر پلائیں۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، دوا المسک معتدل سادہ ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے چوب چینی نیم کوفتہ ۳ گرام، ریوند چینی نیم کوفتہ ۳ گرام، خاکسی ۴ گرام، عشبہ مغربی ۴ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص مفاصل ۲ عدد ہمراہ ماء الذہب ۳ قطرہ، فولاد سیال ۴ قطرہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: اوجاعی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ مقامی طور پر روغن رتن جوت ۶ گرام اور روغن کچلہ ۲۵ ملی لٹر ملا کر ملیں۔
- ☐ صبح: دوا المسک معتدل سادہ ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: معجون اوجاع ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ رات: معجون چوب ۶ گرام، معجون سورنجان ۳ گرام ملا کر کھلائیں۔
- ☐ صبح: مغز پنبہ دانہ ۷ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کے زلال میں شہد خالص ۲۰ گرام ڈال کر پلائیں۔ سہ پہر: حب اسگند ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: معجون چوب چینی ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: معجون چوب چینی بہ نسخہ کلاں ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش جالینوس ۶ گرام پانی سے دیں۔ رات: دوا المسک معتدل سادہ ۶ گرام کھلائیں۔ درد کے مقام پر مرہم جدوار ملیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ گاؤزباں سادہ ۷ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب اسگند ۲ عدد کھلائیں۔ رات: معجون چوب چینی ۷ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

غذا میں توری، ٹنڈا، شلجم، چقندر، گاجر اور پالک دیں۔ مونگ کی دال سے گیہوں کی چپاتی بھی مناسب ہے۔ قابض، نفاخ اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ شراب بھی نہ پئیں۔

دردِ کمر۔ وجع القطن

یہ درد اکثر گٹھیا کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ تھکن، کمزوری، محنت کی زیادتی اور سردی لگنے کو بھی اسباب شمار کرنا چاہیے۔ یہ درد عام طور اچانک ہوجاتا ہے اور ہلنے جلنے سے بڑھ جاتا ہے۔ رات کو زیادہ ہوجاتا ہے۔ بیمار کمزور ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ عورتوں کے دردِ کمر میں مفید ہے۔ صبح: قرص سلاجیت ۲ عدد گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ سہ پہر: ماءالذہب ۳ قطرہ، فولاد سیال ۳ قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: اوجاعی ۲ عدد دیں۔
- ☐ یہ دوا اس وقت مفید ہے جب دردِ کمر سیلان کی وجہ سے ہو۔ صبح: نیا خمیرہ ۶ گرام۔ سہ پہر: ناشف ایک عدد دیں۔
- ☐ مردوں کے دردِ کمر میں مفید ہے۔ صبح: معجون فلاسفہ ۸ گرام گائے کے دودھ سے کھلائیں سہ پہر: اوجاعی ۲ عدد دیں۔ رات: جوارش جالینوس ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: لبوب کبیر ۶ گرام دودھ سے کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش جالینوس ۶ گرام دیں۔ رات: معجون سورنجان ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: دواءالمسک معتدل سادہ یا جواہر والی ۶ گرام کھلا کر سورنجان نیم کوفتہ ۲ گرام، چوب چینی نیم کوفتہ ۳ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ رات: قرص مقل ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ بیماری پرانی ہو تو سہ پہر کو ماءالذہب ۳ قطرہ پانی میں ڈال کر دیں۔
- ☐ صبح: حب اسگند ایک عدد، معجون فلاسفہ ۶ گرام نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ رات: معجون اوجاع پانی سے دیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۶ - ۶ گرام، معجون اذاراقی ۲ - ۲ گرام ملا کر دیں۔

کمر پر ضماد راحت کی نیم گرم مالش کر کے روئی باندھ دیں۔ روغن کچلہ یا روغن سرخ یا روغن کلاں کی مالش کریں۔ غذا میں وہی چیزیں دینی چاہییں جو وجع المفاصل میں لکھی جاچکی ہیں قبض نہ ہونے دیں۔ قبض کی صورت میں قرص ملین ۲ عدد کھلائیں۔

مردوں کی بیماریاں

جریان

پیشاب سے پہلے یا بعد میں جب مادۂ تولید خارج ہونے لگتا ہے تو اس کو جریان کہتے ہیں ضروری نہیں کہ پیشاب کی راہ سے خارج ہونے والی ہر چیز کو مادۂ تولید ہی سمجھ لیں، کیونکہ پیشاب کی راہ سے فاسفیٹ بھی آنے لگتے ہیں اور یہ اس وقت نکلا کرتے ہیں جب ہضم خراب ہوجاتا ہے، خاص طور پر نشاستہ دار یا لحمی غذائیں کھانے سے ایسی صورت میں پیشاب کھاری ہوجاتا ہے اور فاسفیٹس نکلنے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ پیشاب کی نالی یا غدہ ندی میں سوزش ہوجاتی ہے تو گلٹیوں سے ایک خاص قسم کا مادہ نکلنے لگتا ہے۔ بعض لوگ اسے بھی غلطی سے مادہ منویہ سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ اس میں منی بالکل نہیں ہوا کرتی۔ منی کی خاص پہچان یہ ہے کہ خوردبین سے دیکھنے پر اس میں حونیات منویہ پائے جاتے ہیں۔ بہرحال علاج شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ یہ دیکھ لیا جائے کہ جو رطوبت پیشاب میں آرہی ہے وہ غدۂ ندی اور غدۂ ودی کی رطوبت یا درحقیقت مادۂ منویہ ہے۔ جریان کے مریض کو قبض کی شکایت اکثر ہوتی ہے یا جلق لگانے اور کثرت جماع کی عادت ہوتی ہے۔ بیمار سست اور تھکا تھکا رہتا ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے، پنڈلیوں میں درد رہتا ہے اور حافظہ کمزور ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: دواء المسک معتدل سادہ یا جواہر والی ۶ گرام، دواء المسک بارد ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد حبوب مقوی معدہ ۲-۲ عدد دیں۔ رات: جزنائٹ ۶ گرام دودھ یا پانی میں ملا کر دیں۔
- ☐ صبح: قرص مرجان سادہ ایک عدد، قرص نقرہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد دیں۔ رات: جزنائٹ ۶ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔
- ☐ صبح: مفرح بارد سادہ ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جوارش کمونی سادہ ۶-۶ گرام کھلائیں۔ رات: قرص جریان ۴ عدد پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: موصلی سفید پسی ہوئی ۴ گرام گائے کے دودھ میں جوش دے کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد دیں۔ رات: جزنائٹ ۶ گرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں۔
- ☐ صبح: قرص سیاہ جریانی ۲ عدد کھلائیں۔ سہ پہر: قرص ریحاں ۲ عدد کھلائیں۔ رات: چندر پربھاوٹی

۲ عدد دیں۔

- ☐ صبح: قرص مثلث ۲ عدد، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: سنکارا ۵ ملی لٹر دیں۔ رات: معجون مقوی ۲/۱ گرام، معجون کلاں ۷ گرام دودھ کے ساتھ دیں۔
- ☐ صبح: قرص مثلث ۲ عدد، بلوطی ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: معجون مقوی ۲/۱ گرام، معجون کلاں ۷ گرام دودھ سے کھلائیں۔
- ☐ جب جریان کے ساتھ نزلہ بھی ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ نزلی جواہر والا ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص ریحاں ۲ عدد دیں۔ رات: قرص سیاہ جریان ۲ عدد دیں۔
- ☐ یہ نسخہ جریان اور سرعت میں مفید ہے۔ صبح: معجون آرد خرما ۱۰ گرام گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر دونوں وقت پانی میں ملا کر دیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص مرجان سادہ ایک عدد، قرص نقرہ ایک عدد، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں رکھ کر میٹھے دودھ سے کھلائیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد دودھ سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص جریان ۴ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: معجون فلاسفہ ۱۰ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص قلعی ایک عدد، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں رکھ کر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ بعد غذا دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: جرنا مڈ ۱۰ گرام پانی میں ملا کر سبوس اسپغول ۴ گرام چھڑک کر پلائیں۔
- ☐ صبح: مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: دواء المسک بارد سادہ ۶ گرام دیں۔ رات: متالی ایک عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: سفوف اصل السوس ۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: قرص مثلث ایک عدد معجون جالینوس لولوی ۶ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ حرارت مزاج سے جریان ہوا ہو تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے۔ صبح: معجون آرد خرما ۱۰ گرام ہمراہ لعاب بہدانہ ۲ گرام، لعاب اسپغول ۴ گرام پانی میں نکال کر شربت کاسنی ۲۵ ملی لٹر ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد، شربت عناب ۲۵ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں شربت کو پانی میں حل کر لینا چاہیے۔
- ☐ صبح: مغز پنبہ دانہ ۱۰ گرام، رات کو پانی میں بھگوئیں، صبح زلال لے کر شہد خالص ۱۰ گرام ڈال کر پلائیں۔ رات: قرص قلعی ایک عدد، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں۔

- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۴ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جزنائٹ ۴۔ ۴ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: قرص قلعی ایک عدد، بلوطی ۴ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ جریان میں اس وقت دیا جاتا ہے جب ہضم خراب ہو اور احتلام بھی ہو جاتا ہو۔ صبح: قرص قلعی ایک عدد، معجون آرد خرما ۸ گرام دودھ یا تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش کمونی ۴ گرام اور جوارش انارین ۴ گرام ملا کر کھلائیں۔ رات: جزنائٹ ۸ گرام پانی میں گھول کر دیں۔

غذا بہت ہلکی اور زود ہضم کھلائیں۔ مونگ کی دال چپاتی، کدو، ٹنڈا، ترئی، شلجم اور پالک خرفہ گوشت میں پکا کر دے سکتے ہیں۔ لال مرچ اور مصالحہ بہت کم کر دیں۔ پھلوں میں انگور، سیب، ناشپاتی، انار دے سکتے ہیں۔ گرم اور کھٹی چیزوں سے بالکل پرہیز کرنا چاہیے۔ جماع بھی ترک کر دیں۔

احتلام

یہ بیماری نوجوانوں میں عام ہے اور بہت پریشان کن ہے۔ اس میں رات کو سوتے میں منی نکل جاتی ہے۔ خراب خیالات جن لوگوں کے دل و دماغ پر چھائے رہتے ہیں اور جو عورتوں کے تصورات میں ڈوبے رہتے ہیں ان کو یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ جلق کی عادت احتلام کا خاص سبب ہے۔ جو لوگ غیر شادی شدہ ہوتے ہیں ان کو جلق لگانے سے دلچسپی ہو جاتی ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رات کو سوتے میں بھی منی نکلنے لگتی ہے۔ چت لیٹ کر سونے، دائمی قبض کی شکایت اور بدہضمی کی صورت میں بھی احتلام ہونے لگتا ہے۔ جن لوگوں کے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں ان کو احتلام ہونے لگتا ہے۔ اس بیماری میں رات کا کھانا ذرا کم کھانا چاہیے۔ اگر ہفتہ میں ایک مرتبہ احتلام ہو جائے تو ادھر زیادہ توجہ نہیں کرنی چاہیے۔ اس سے زیادہ احتلام ہونے لگے تو علاج ضروری ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو دن میں سونے سے بھی احتلام ہو جاتا ہے اور جب حس بہت تیز ہو جاتی ہے تو کپڑے کی رگڑ یا خوب صورت عورتوں کے خیال ہی سے ہیجان ہو کر منی نکل جاتی ہے۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے، مریض سست اور کاہل ہو جاتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگا کرتا کمزوری بڑھ جاتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: مثالی ایک قرص گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: قرص ہلیلہ ۴ عدد پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد نمک جالینوس ۲-۲ عدد دیں۔ رات: جزنائٹ الی اٹر

تازہ پانی میں گھول کر پلائیں۔

- ☐ صبح: سفوف گوند کتیرا ۶ گرام پانی میں گھول کر دیں۔ غذا کے بعد قرص پودینہ ۲-۲ عدد کھلائیں
رات: جزنا نٹ ۱۰ ملی لٹر دیں۔
- ☐ صبح: گلقند آفتابی ۲۰ گرام کھلائیں۔ رات: سفوف اصل السوس ۵ گرام پانی کے ساتھ دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔
- ☐ یہ نسخہ احتلام کی کثرت میں فائدہ مند ہے۔ صبح: مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام۔ سہ پہر: جوارش جالینوس ۶ گرام۔ رات: مثالی ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح: معجون آرد خرما ۱۰ گرام میٹھے دودھ سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جزنا نٹ ۶-۶ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ صبح: مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جزنا نٹ ۶-۶ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: اطریفل کری ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلا کر شربت کاسنی ۲۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: مثالی ایک عدد، اندمالی ایک چمچہ، پانی کے ساتھ کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ ذکاوت کو دور کرنے میں مفید ہے، مغز بادام شیریں ۱۲ دانہ، کشمش سبز ۲۰ گرام رات کو پانی میں ڈال کر آسمان کے نیچے رکھ دیں صبح کو چبا کر کھالیں۔ رات: مثالی ایک عدد، اندمالی ایک چمچہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ بھی ذکاوت اور کثرت احتلام میں مفید ہے۔ صبح: معجون آرد خرما ۱۰ گرام، لعاب گاؤزبان ۵ گرام لعاب اسپغول ۴ گرام، شربت کاسنی ۲۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ۲ عدد کھلا کر شربت عناب ۲۵ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: سفوف گوند کتیرا ۴ گرام تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: قرص قلعی ۲ عدد، لبوب اعظم ۶ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: بلوطی ۶ گرام تازہ پانی سے دیں۔ رات: جزنا نٹ ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔

گرم چیزوں سے پرہیز کریں مونگ کی دال چپاتی، پرول، ٹنڈے، شلجم اور ترئی کھائیں۔ گرم مصالحوں سے پرہیز رکھیں کھٹی چیزیں نہ کھائیں، میٹھے پھل کھا سکتے ہیں۔

سُرعتِ انزال

نہایت نامراد بیماری ہے۔ دخول کے فوراً بعد یا دخول سے پہلے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ بعض

اوقات حسین شکل کے دیکھتے ہی منی خارج ہو جاتی ہے۔ جلق لگانے یا بہت زیادہ مباشرت کرنے سے یہ کیفیت پیدا ہوا کرتی ہے۔ جن لوگوں کو عرصے تک جماع کرنے کا موقع نہیں ملتا اور مادہ منویہ زیادہ جمع ہو جاتا ہے انہیں بھی سرعت کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اس کے اسباب بالکل وہی ہیں جو احتلام اور جریان کے لکھے جا چکے ہیں۔ علامات ظاہر ہیں۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلا کر اوپر سے سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد کھلائیں۔ رات: ممسک بے نظیر ایک گرام دیں۔
- ☐ صبح: موصلی سفید ۴ گرام پیس کر دودھ میں جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر: جوارش جالینوس ۶ گرام۔ رات: حب نشاط ایک عدد تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: قرص نقرہ ایک عدد، قرص مرجان جواہر والی ایک عدد، لبوب اعظم ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ لبوب اعظم کی جگہ لبوب کبیر بھی دے سکتے ہیں۔ غذا کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر دونوں وقت دیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ معجون شباب آور ۳ گرام دودھ سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت سنکارا ۲۰-۲۰ ملی لٹر چٹائیں۔ رات: ممسک بے نظیر ایک گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص نقرہ ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، لبوب کبیر ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح: قرص قلعی ایک عدد، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلا کر شربت کاسنی ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد دودھ کے ساتھ دیں۔

غذا وہی رہے گی جو جریان میں لکھی جا چکی ہے۔ گرم اور محرک چیزوں سے پرہیز رہنا چاہیے۔ کھٹی چیزیں بھی نہ دیں۔ جلق اور کثرت مباشرت سے بچیں۔

ضعفِ باہ

اس مرض میں خواہش جماع کم ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں میں جماع کی خواہش ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں اس بیماری کا نام عنانیت یا نامردی رکھا جاتا ہے۔ خواہش جماع کم ہو جانے کی صورت

کو ضعف باہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ضعف باہ اور نامردی کی شکایت جلق اور کثرت مباشرت کی کی وجہ سے ہوجاتی ہے۔ بعض دماغی اور نخاعی بیماریوں کے نتیجے میں بھی خواہش جماع ضعیف یا ختم ہوجاتی ہے۔ ورم گردہ اور ذیابیطس کے مریض خاص طور پر اس کا شکار ہوتے ہیں۔ سل و دق کے آخری درجات میں کمزوری کی وجہ سے عنانیت کا ہونا لازمی ہے۔ ایوڈائڈ اور پٹاشیم برومائڈ کے بکثرت استعمال سے باہ میں کمزوری آجاتی ہے۔ افیون و چرس اور شراب خوری کا نتیجہ بھی یہی ہوتا ہے۔ آرام و راحت اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے والے بھی ضعف باہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ ضعف باہ کی حالت میں عضو تناسل میں کامل انتشار نہیں ہوا کرتا۔ جماع کی غرض سے دخول کرنے پر فوراً نرمی آجاتی ہے، اس لیے دخول اور اخراج نہیں ہوا کرتا یا انزال بہت جلد ہوجاتا ہے۔ مریض سست اور نڈھال رہتا ہے۔ مباشرت میں لذت بالکل نہیں آیا کرتی یا کم آتی ہے۔ جماع سے قبل دل دھڑکتا ہے۔ جگر خراب ہونے سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے تو دخول کے بعد عضو ڈھیلا پڑجاتا ہے۔ اگر گردوں کی خرابی باعث مرض ہوتی ہے تو منی کا اخراج بے ارادہ اور بغیر شہوت ہوجایا کرتا ہے۔ کثرت احتلام اور جریان کی وجہ سے ضعف باہ ہوتا ہے تو منی بہت نکل جاتی ہے اور خیزش نہیں ہوا کرتی۔ عام جسمانی کمزوری کی صورت میں مریض کو مباشرت کا خیال ہی نہیں آیا کرتا، اگر آتا ہے تو جلد انزال ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قرص کشتہ مثلث ۲ عدد، جوارش زرعونی عنبری ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد قرص شیب ۱-۱ عدد کھلائیں۔ رات: معجون جلالی ۶ گرام کھلائیں۔ طلا کے طور پر روغن مالکنگنی ۱ ملی لٹر، روغن موم ۱ ملی لٹر ملا کر لگائیں۔
- ☐ صبح: قرص نقرہ ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: معجون ثعلب ۶ گرام دیں۔ رات: حب عنبر مومیائی ۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص کشتہ مرگانگ ۲ عدد، معجون کلاں ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص شیب ۱-۱ عدد کھلائیں۔ رات: قرص سیر ۳ عدد دیں۔
- ☐ صبح: قرص نقرہ ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، مفرح خاص ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص شیب ایک عدد دیں۔ رات: قرص سلاجیت ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ روغن مالکنگنی ۱ ملی لٹر، روغن موم ۱ ملی لٹر ملا کر عضو پر لگائیں۔
- ☐ صبح: جوہر خصیہ ایک گرام، معجون ثعلب ۱۰ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص شیب ایک عدد کھلائیں۔ رات: گامون ۱۰ گرام دیں۔
- ☐ صبح: قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، لبوب کبیر ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

سہ پہر: جوارش کمونی کبیر ۱۰ گرام کھلائیں۔ رات: حب مقوی معدہ ۲ عدد دیں۔

- ☐ صبح: قرص نقرہ ایک عدد، معجون کلاں ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد حب چٹپول ۲ عدد دیں۔
رات: قرص گز ایک عدد، جوارش کمونی کبیر ۱۰ گرام میں ملا کر کھلائیں۔
- ☐ صبح: قرص نقرہ ایک عدد، قرص فولاد ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۷ گرام میں رکھ کر لحمینہ ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ دوپہر کی غذا کے بعد قرص شیب ایک عدد دیں۔ رات: حب عنبر مومیائی ایک عدد کھلائیں۔ عضو پہ روغن موم ۱۰ ملی لٹر اور روغن مالکنگنی ۱۰ ملی لٹر کی مالش کریں۔
- ☐ صبح: لبوب کبیر ۶ گرام گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ سہ پہر: معجون اوجاع ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: معجون چوب چینی ۶ گرام اور معجون سورنجان ۶ گرام ملا کر کھلائیں۔ یہ دوا اس حالت میں مفید ہے جب ضعف باہ کے ساتھ جوڑوں میں درد بھی ہو۔
- ☐ صبح: دوار المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کھلا کر ماء الذہب ۴ قطرہ، فولاد سیال ۴ قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: قرص فولاد ایک عدد، قرص زمرد ایک عدد، معجون کلاں ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ یہ نسخہ ضعف عام، ضعف باہ اور کمزوری گردہ کی صورت میں مفید ہے۔
- ☐ صبح: معجون شباب آور ۳ گرام، دوار المسک معتدل سادہ ۶ گرام ملا کر کھلائیں۔ سہ پہر: ماء الذہب ۴ قطرہ، فولاد سیال ۴ قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: حب نشاط ایک عدد کھلائیں۔ طلاء کے طور پر جینٹول لگاتے رہیں۔
- ☐ یہ نسخہ عام ضعف باہ اور خرابی جگر میں مفید ہے۔ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلا کر شربت کاسنی ۲۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: حب عنبر مومیائی ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح و شب: خراطین مصفی ۱-۱ گرام۔ معجون چوب چینی ۶-۶ میں ملا کر کھلائیں۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، جوارش جالینوس ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: حب عنبر مومیائی ایک عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: حب خاص ایک عدد، ماء اللحم ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت عصبول ۱-۱ عدد دیں۔
- ☐ یہ نسخہ ضعف قلب اور ضعف باہ میں مفید ہے۔ صبح: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۴ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص گودنتی ۲ عدد، عرق عشبہ ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔ رات: معجون مروح الارواح ۴ گرام گائے کے نیم گرم دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔
- ☐ صبح: حب خاص ایک عدد، معجون شباب آور ۳ گرام میں ملا کر ہمراہ لحمینہ ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ غذا کے بعد عصبول ۱-۱ عدد دونوں وقت کھلائیں۔

- صبح : لبوب اعظم ۶ گرام ۔ بعد غذا : عصبول ایک عدد ۔ رات : حب نشاط ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- صبح : حب عنبر و مومیائی ایک عدد ۔ سہ پہر : عصبول ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- صبح : حب جواہر ایک عدد، مفرح یاقوتی ۶ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات : قرص نقرہ ایک عدد، معجون پیاز ۱۰ گرام میں رکھ کر تازہ پانی سے کھلائیں۔
- صبح : معجون شباب آور ۳ گرام کھلا کر شربت مویز ۲۰ ملی لٹر دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ بعد غذا حب نشاط ۱-۱ عدد دونوں وقت دیں۔ رات : خراطین مصفی ایک گرام، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
- ضعف باہ دل کی کمزوری کے باعث ہو تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے۔ صبح : حب جواہر ایک عدد، مفرح یاقوتی معتدل ۶ گرام میں رکھ کر عرق گلاب قسم اول ۲۰ ملی لٹر، عرق عنبر ۲۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ رات : قرص زہر مہرہ ایک عدد، سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔
- صبح : حب خاص ایک عدد، حب جواہر ایک عدد کھلا کر اوپر سے سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر : قرص طلا کلاں ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات : قرص زہر مہرہ ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- صبح : مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلا کر اوپر سے سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ رات : شربت زنجبیل ۱۵ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- ضعف باہ عام کمزوری کے باعث ہو تو یہ نسخہ دیا جاتا ہے۔ صبح : قرص فولاد ایک عدد، قرص نقرہ ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- صبح : دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کھلائیں۔ بعد غذا سنکارا ۲۰-۲۰ ملی لٹر دونوں وقت پانی میں گھول کر پلائیں۔
- صبح : قرص مرجان سادہ ایک عدد، قرص نقرہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات : حب عنبر و مومیائی ایک عدد دیں۔
- دماغ و اعصاب بھی ضعف باہ کے ساتھ شریک ہوں تو یہ نسخہ مفید ہے۔ صبح : نیا خمیرہ ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔ رات : حب عنبر و مومیائی ۲ عدد کھلائیں۔
- صبح : حب جواہر ایک عدد، خمیرہ مرکب خاص ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد

دونوں وقت سنکارا ۲۰-۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔

- یہ نسخہ ضعف گردہ اور ضعف باہ میں مفید ہوتا ہے۔ صبح: قرص فولاد ایک عدد، قرص زمرد ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات: جوارش جالینوس ۶ گرام کھلائیں۔
- مادۂ منویہ کی کمی کے باعث ضعف باہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ صبح: لعوق بادام ۱۰ گرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: حب خاص ۲ عدد کھلا کر اوپر سے سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ رات: حب عنبر و مومیائی ۲ عدد دیں۔
- اس کے فوائد بھی نسخہ مندرجہ بالا کی طرح ہیں۔ صبح: جوہر خصیہ ایک گرام، خراطین مصفی ایک گرام گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ بعد غذا سنکارا ۲۰-۲۰ دونوں وقت پانی میں گھول کر دیں۔
- ضعف جگر کے باعث ضعف باہ ہوا ہو تو یہ نسخہ دیا جاتا ہے۔ صبح: حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی یا سادہ ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ رات: قرص ہلیلہ ۴ عدد دیں۔
- یہ نسخہ ضعف جگر مع ضعف باہ میں دیا جاتا ہے۔ صبح: جوارش جالینوس ۶ گرام، عرق عنبر ۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت پچنول ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: شربت زنجبیل ۱۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔
- یہ نسخہ بڑھاپے کے ضعف باہ میں مفید ہے۔ صبح: معجون شباب آور ۳ گرام کھلا کر اوپر سے سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد کھلا کر سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: حب عنبر و مومیائی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔
- یہ نسخہ بھی بوڑھوں کے ضعف باہ میں مفید ہے۔ صبح: خراطین مصفی ایک گرام، جوہر خصیہ ایک گرام گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد دیں۔ رات: حب عنبر و مومیائی ۲ عدد کھلائیں۔
- ضعف باہ نفسیاتی وجوہ سے ہو تو یہ نسخہ دیا جاتا ہے۔ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام کھلا کر اوپر سے سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد کھلائیں۔ رات: حب خاص ایک عدد تازہ پانی سے دیں۔
- اس کے فوائد بھی نسخہ بالا کی طرح ہیں۔ صبح: مفرح شاہی ۱۰ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: حب خاص ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ صبح کی دوا کے ساتھ ماء اللحم ۵۰ ملی لیٹر ہر موسم میں دیا جا سکتا ہے۔
- بوڑھوں کے ضعف باہ میں یہ نسخہ اس وقت دیا جاتا ہے جب بلڈ پریشر زیادہ ہوتا ہے۔

صبح: قرص زمرد ایک عدد، قرص عقیق ایک عدد، مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص زہر مہرہ ایک عدد پانی سے کھلائیں۔

- ☐ جوانوں میں بلڈ پریشر کم ہونے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال ہوتا ہے۔ صبح: معجون شباب آور ۴ گرام گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب خاص ایک عدد کھلا کر سنکارا ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: حب عنبر مومیائی ایک عدد کھلائیں۔

باہ کے مریضوں کو طاقت ور غذائیں کھلائیں، مثلاً چوزہ، تیتر، بٹیر کا گوشت نیم برشت انڈے، مچھلی، بکرے کا گوشت، یخنی، بریانی، زردہ، مختلف قسم کے حلوے مغزیات اور میوے دودھ، مکھن، بالائی اور گھی بھی قوت ہضم کے مطابق دیں۔ کھٹی چیزیں نہ کھلائیں۔

عورتوں کی بیماریاں

حکۃ الفرج ۔ شرم گاہ کی خارش

اس بیماری میں عورتوں کی شرم گاہ میں شدید خارش ہوا کرتی ہے، جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور کھجلی کسی سخت چیز سے رگڑنے پر بھی کم نہیں ہوا کرتی۔ یہ شکایت میل کچیل کے جمع ہو جانے یا حمل کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ بعض اوقات زیر ناف کے بالوں میں جوئیں پڑ جانے سے ہوتی ہے۔ سیلان الرحم اور ذیابیطس کی بنا پر بھی ہو جاتی ہے۔ مریضہ ہر وقت کھجاتی رہتی ہے۔ کھجانے سے شرمگاہ میں سوجن آ جاتی ہے۔ علاج کے سلسلے میں صفائی کا بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہیے۔ روزانہ نہانا ضروری ہے۔ کپڑے صاف دھلے ہوئے پہننے چاہییں۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح و شام: معجون عشبہ ۷ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ رات: صافی ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔
- ☐ صبح و شام: معجون مصفی خاص ۵ ۔ ۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ مقامی طور پر روغن خارش ۶ ملی لٹر یا روغن کمیلہ لگائیں۔ اگر سکون نہ ہو تو اندام نہانی کو بورک یا نیم کے پتوں کے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو کر اور خشک کرنے کے بعد بکنولین لگائیں۔
- ☐ صبح: نمک مرگانگ ایک قرص، معجون نانخواہ ۱۰ گرام کھلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔ مقامی طور پر ہمدرد مرہم استعمال کریں۔

- ☐ صبح: نسخہ ۱۰۲ رات کو گرم پانی میں بھگو کر اس کا زلال پلائیں۔ سہ پہر: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔ صافی کی جگہ قرص صافی ۲ عدد بھی دے سکتے ہیں۔
- ☐ صبح: صافی ۱۰ ملی لٹر تازہ پانی میں ڈال کر دیں۔ رات: مستورین ۱۰ ملی لٹر استعمال کریں۔
- ☐ صبح: قرص خطائی ایک عدد، قرص عود ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں سادہ ۱۰ گرام کے ساتھ پانی سے کھلائیں۔ اندمالی ۴-۴ گرام دونوں وقت غذا سے پہلے کھلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں دیں۔ مقامی طور پر پکنولین استعمال کریں۔
- ☐ زمانہ حمل میں شرم گاہ میں جو خارش ہو جاتی ہے اس کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ صبح: نسخہ ۱۰۲ رات کو گرم پانی میں بھگو کر اس کا زلال پلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر تازہ پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱۰۲ پانی میں بھگو کر اس کا زلال پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص حوامل ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ اندام نہانی میں زمانہ حمل میں جو خارش ہو جاتی ہے اس میں یہ نسخہ مفید ہے۔ سیلان الرحم اور بثور الفرج میں بھی یہ فائدہ دیتا ہے۔ صبح: قرص صافی ۲ عدد ہمراہ شربت عناب ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر دیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت قرص حوامل ۲-۲ عدد کھلائیں۔ سہ پہر: سنکارا ۱۵ ملی لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔ رات: سیلانول ۲ قرص پانی سے کھلائیں اور پکنولین لگا دیں۔
- ☐ یہ نسخہ رحم اور شرم گاہ کی خارش میں فائدہ مند ہے۔ صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص صافی ۲ عدد پانی سے دیں۔ رات: دوا ءالمسک معتدل سادہ ۶ گرام ہمراہ جوشاندہ چوب چینی ۳ گرام، ریوند چینی ۳ گرام، تخم خیارین ۴ گرام، خارخسک ۵ گرام دیں۔
- ☐ یہ نسخہ خارش اور زخم اندام نہانی میں مفید ہے صبح: معجون مصفی خاص ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص الکلی ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ صبح: قرص صافی ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اصفر ایک عدد کھلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔ روغن خارش لگائیں۔

مریضہ کو طاقت بخش مگر سادہ غذائیں دیں۔ سبزیوں میں لوکی، ٹنڈا، پرول، شلجم، پالک دے سکتے ہیں۔ مونگ اور ارہر کی دال دی جا سکتی ہے۔ تازہ پھل اور مکھن کھلائیں۔ بادی، نفاخ، دیر ہضم اور گرم چیزیں نہ دیں۔ مرچ اور گرم مصالحہ سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

بثور الفرج ۔ شرم گاہ کی پھنسیاں

اس بیماری میں ناف کے نیچے اور شرم گاہ کے لبوں پر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ مقام مرض پر تیز مواد

کے جمع ہونے یا پیپ پیدا کرنے والے جراثیم سے ایسی پھنسیاں نکلا کرتی ہیں۔ شروع میں خارش اور جلن ہوا کرتی ہے۔ مہبل میں انگلی ڈال کر پھنسیوں کو محسوس کیا جا سکتا ہے اور آلہ مفتاح المہبل ڈال کر دیکھنے سے پھنسیاں نظر آ جاتی ہیں۔ زخم پڑ جانے کی صورت میں پیپ اور زرد رنگ کی رطوبت نکلا کرتی ہے۔ عورت کو مباشرت کی خواہش بڑھ جاتی ہے، لیکن مباشرت سے سکون نہیں ہوا کرتا۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ عنارات کو گرم پانی میں بھگو کر اس کا زلال پلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر دیں۔
- ☐ صبح: معجون مصفی خاص ۱۰ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص الکلی ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔ مقامی طور پر مرہم کافوریا ہکنولین لگائیں۔ نیم کے جوشاندے سے مقام مرض کو دھلوانا مفید ہے۔

غذا اور پرہیز وہی رہے گا جو خارش میں لکھا جا چکا ہے۔

قروح الفرج ۔ شرم گاہ کے زخم

عورتوں کی شرم گاہ میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ اسباب وہی ہوتے ہیں جن کا بیان حکتہ الفرج اور بثور الفرج میں ہو چکا ہے۔ دونوں لبوں کو کھول کر دیکھنے سے زخم نظر آیا کرتے ہیں۔ زخموں سے پیپ رستی رہتی ہے، کبھی ان پر کھرنڈ بن جاتے ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ نیم کے تازہ پتے ۲۵ گرام، سہاگہ ۳ گرام کو پانی میں پکا کر زخموں کو دھوئیں۔ مرہم کافوری یا روغن کیلہ لگائیں۔
- ☐ زخموں کا سبب آتشک ہو تو صبح: جوہری ایک عدد دودھ سے کھلائیں۔ رات: حب لیموں ۲ عدد پانی سے دیں، اوپر سے صافی ۱۰ گرام دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ مرہم آتشک لگائیں۔

غذا اور پرہیز حکتہ الفرج کے مطابق رہے گا۔

حکتہ الرحم ۔ خارش رحم، بثور الرحم ۔ رحم کی پھنسیاں

رحم کے منہ یا جسم میں کھجلی ہونے لگتی ہے۔ جب یہ دیر تک باقی رہتی ہے تو اس میں پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اگر علاج میں غفلت برتی جائے تو زخم پڑ جاتے ہیں۔ اس کے اسباب حکتہ الفرج

سے ملتے جلتے ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ ۱۲ استعمال کرائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر دیں۔
- ☐ صبح: مستورین ۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں، سہ پہر: قرص الکلی ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔

اس بیماری میں اندرونی علاج ضرور کرنا چاہیے۔ چنانچہ قرص کمیلہ ۴ عدد نیم گرم پانی میں حل کر کے بذریعہ پچکاری رحم میں پہنچانا مفید ہوتا ہے، یا مرہم کمیلہ پاک روئی میں لگا کر اندام نہانی کے اندر رکھنا چاہیے۔

احتباس طمث۔ حیض کا بند ہو جانا

یہ بیماری بہت عام اور تکلیف دہ ہے۔ اس میں ماہواری بند ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے اور بہت سی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ صحت کی حالت میں ہر مہینے حیض آ جاتا ہے۔ اس سے اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ عورت بلوغ کی حدود میں داخل ہو چکی ہے اور اگر حمل قائم ہو جائے تو رحم بچے کی حفاظت اور پرورش کر سکتا ہے۔ حیض میں بے قاعدگی عورت کے جذبات میں برہمی سے بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر ایام میں بے قاعدگی ورم رحم کی وجہ سے ہوتی ہے تو پیڑو میں بھاری پن اور درد محسوس ہوتا ہے، اور حیض آنے کے وقت دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ خون کی مقدار بھی کم ہوتی ہے۔ رحم کا منہ بہت چھوٹا ہونے کی صورت میں حیض مشکل سے آتا ہے اور ادرار سے پہلے پیڑو میں درد معلوم ہوتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ یہ نسخہ بندش حیض وقتی میں مفید ہے۔ صبح اور رات: اکسیر شفا ۱-۱ عدد، شربت مدر ۲-۲ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ شربت کو پانی میں ملا کر دینا چاہیے۔
- ☐ ضرورت محسوس ہو تو نسخہ ۸۶ جوش دے کر پلائیں۔
- ☐ خون کی کمی اور عام کمزوری سے حیض بند ہو جائے تو صبح: دوا المسک معتدل سادہ یا جواہر والی ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ صبح: نیا خمیرہ ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: ماء الذہب ۲ قطرہ، فولاد سیال ۲ قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔

- ☐ مٹاپا باعث مرض ہو تو صبح: معجون مہزل ۱۰ گرام ہمراہ عرق زیرہ ۵۰ ملی لٹر کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت بچنول ۲-۲ عدد کھلائیں۔ رات: حب مدر ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ یہ نسخہ مٹاپے کو دور کر کے حیض جاری کرنے میں مفید ہے۔ صبح: جوارش کمونی ۱۰ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: معجون قرنفل ۶ گرام دیں۔ رات: ماہواری ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ رحم میں کوئی خرابی ہو تو صبح نسخہ ۱۳ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر اور رات: حب مدر ۱-۱ عدد دیں یا ماہواری ۱-۱ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ ورم رحم کی صورت میں صبح اور رات: مستورین ۱۰-۱۰ ملی لٹر پلائیں۔ مستورین عرق بادیان یا عرق کو کے ساتھ دی جائے تو بہتر ہے۔ عرق کی جگہ سونف اور مکرہ کا جوشاندہ بھی دیا جا سکتا ہے۔
- ☐ صبح: حب مدر ۲ عدد کھلا کر اوپر سے تخم قرطم ۳ گرام، تخم گندر ۳ گرام، خارخسک ۲ گرام، تخم کثوث ۲ گرام، بادیان ۳ گرام، اشوک کی چھال ۵ گرام پانی میں پکا کر شربت بزوری معتدل ۲۰ ملی لٹر شامل کر کے دیں۔ سہ پہر: قرص اکسیر جگر ایک عدد کھلائیں۔ رات: حب مدر ۲ عدد کھلا کر شربت مدر ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ احتباس طمث میں مفید ہے۔ صبح: خمیرہ مرکب خاص ۷ گرام کھلائیں۔ دوپہر: قرص حلتیت ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: حب مدر ایک عدد کھلا کر اوپر سے شربت مدر ۲۰ ملی لٹر گرم پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ جو احتباس طمث ہارمون کی خرابی سے ہو تو اس میں فائدہ کرتا ہے۔ صبح: لبوب کبیر ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ رات: حب مدر ایک عدد کھلا کر اوپر سے شربت مدر ۲۵ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔

اس مرض میں ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں۔ بکری کا شوربہ یا چوزے کا شوربہ، مونگ کی دال، ارہر کی دال اور گیہوں کی چپاتی مناسب غذا ہے۔ بٹیر اور تیتر مل جائے تو اس کا شوربہ ضرور دیا جائے۔ کدو، پالک، چقندر، شلجم، گاجر، ٹنڈے اور تری بھی دی جا سکتی ہے۔ قابض اور بادی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ دودھ اور مکھن بھی دینا چاہیے۔

استحاضہ۔ حیض کی زیادتی

عورتوں کی ماہواری کا خون بہت زیادہ یا زیادہ دنوں تک آتا ہے تو اسے کثرت طمث یا حیض کی زیادتی کہا جاتا ہے۔ یہ شکایت اکثر اس وقت ہوتی ہے جب رحم میں سرطان ہو جاتا ہے یا رحم کی ساخت ریشوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

رحم میں پھنسیاں پیدا ہو جانے سے بھی حیض زیادہ آنے لگتا ہے۔ رحم کا آگے یا پیچھے کو جھک جانا بھی کثرت طمث کا باعث ہے۔

- ☐ صبح: قرص لبدخاص ایک عدد، مفرح بارد جواہر والی ۷گرام کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: دوائے خاص ۵گرام دیں۔ رات: قرص حابس ایک عدد معجون موچرس ۱۰گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
- ☐ صبح: منڈوزا ۳ عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص شیب ایک عدد دیں۔ رات: مستورین ۱۰ملی لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔
- ☐ صبح: قرص نفث الدم ۲ عدد کھلا کر زلال طین ملتانی ۵۰ ملی لٹر پلائیں۔ رات: گلقند آفتابی ۲۵ گرام دیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: قرص بندش خون ۲-۲ عدد کھلا کر شربت انجبار ۲۵ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: سفوف لودھ ۶-۶ گرام ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ گرام، لعاب گاؤزباں ۳ گرام، لعاب اسپغول ۳ گرام، شربت انجبار ۲۵ ملی لٹر، کافورسیال ۶ قطرہ شامل کر کے کھلائیں۔ بعد غذا دونوں وقت قرص ابیض ۱-۱ عدد کھلائیں۔ رات: قرص بندش خون ۲ عدد پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: قرص بندش خون ایک عدد کھلا کر شربت انجبار ۲۰ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔ رات: دوائے خاص ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح: لاجورد مغسول ایک گرام ہمراہ آملہ مربیٰ ایک عدد، ورق نقرہ ایک عدد کھلائیں۔ سہ پہر: قرص بندش خون ۲ عدد کھلا کر اوپر سے شربت انجبار ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ رات: دوائے خاص ۵ گرام ہمراہ آب تازہ دیں۔

غذا میں سرد تر کاریاں مثلاً لوکی، ترئی، ٹنڈے، شلجم، چقندر، گاجر، خرفہ، پالک سادہ یا گوشت میں پکا کر دے سکتے ہیں۔ مونگ کی کھچڑی، مونگ کی دال اور ارہر کی دال چپاتی بھی دی جا سکتی ہے۔ پھلوں میں انگور، سنترہ مناسب ہے۔ گرم چیزوں لال مرچ گرم مصالحہ سے پرہیز کرائیں۔

عُسرالطمث ۔ حیض کا مشکل سے آنا

اس بیماری میں حیض بہت مشکل سے کم مقدار میں آتا ہے۔ پیڑو میں درد محسوس ہوتا ہے، بعض اوقات درد کی شدت کی وجہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ ورم رحم اور رحم کے پچھلی جانب الٹ جانے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ مہبل یا رحم میں کسی رکاوٹ کے باعث بھی حیض آنے میں دشواری ہوتی ہے۔ رحم میں رسولی یا زخم پیدا ہو جانے سے جب راستہ تنگ ہو جاتا ہے تو اس وقت بھی حیض کے آنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ موٹی اور آرام پسند عورتوں کو یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ حیض کے ایام میں عورت بے چینی

اور شدت درد سے پریشان ہو جاتی ہے۔ کمر اور پیڑو میں درد کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اوقات بخار ہو جاتا ہے۔ خون کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے اور ایک یا دو دن آ کر خون رک جاتا ہے۔ جب مریضہ کے بدن میں خون کی کمی ہوتی ہے تو چہرے پر زردی آ جاتی ہے۔ کمزوری، سستی اور کاہلی کا احساس ہوتا ہے۔ اختلاج قلب ہونے لگتا ہے۔ زیادہ عرصے تک حیض آنے میں دشواری برقرار رہتی ہے تو اختناق الرحم کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و سہ پہر: اکسیر شفا ۱- عدد کھلا کر شربت مدرر ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱۳ پانی میں پکا کر پلائیں۔ سہ پہر: اوجائی ایک عدد تازہ پانی سے دیں۔

کھانے میں شوربہ یا مونگ کی دال چپاتی دیں۔ سبز ترکاریوں میں کدو، ٹنڈا، ترئی، شلجم، چقندر، گاجر، میتھی اور پالک دے سکتے ہیں۔ دودھ اور مکھن بھی حسب برداشت دیا جا سکتا ہے۔ دیر ہضم اور نفاخ نیز کھٹی اور بہت ٹھنڈی چیزیں نہ دیں۔ سرد ہوا میں بھی نہیں گھومنا چاہیے۔

ورم رحم ۔ رحم کی سوجن

حیض کے زمانے میں سردی لگنے یا بھیگنے یا ماہواری رک جانے کی وجہ سے رحم میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ وضع حمل میں دشواری ہونے یا رحم میں تیز دوائیں استعمال کرنے اور رحم کے مقام پر چوٹ لگ جانے سے رحم میں سوجن آ جاتی ہے۔ جب رحم متورم ہو جاتا ہے تو پیڑو میں گرانی اور کمر میں درد کا احساس ہوا کرتا ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور رحم سے سفید لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ عورت جماع کے وقت تکلیف محسوس کرتی ہے۔ ورم کی صورت میں ایام تکلیف سے آتے ہیں، مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ بعض اوقات طبیعت متلاتی ہے پیشاب رک رک کر اور جلن کے ساتھ آنے لگتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: پوست اشوک ۵ گرام، اسگندناگوری ۵ گرام، الٹ کمبل ۳ گرام، عشبہ مغربی ۵ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ سہ پہر: دواءالمسک معتدل سادہ ۲ گرام کھلا کر اوپر سے شربت کاسنی ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: صافی ۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔ مقامی طور پر مرہم داخلیون ۱۰ گرام، روغن گل ۱۰ گرام، سفیدہ بیضہ مرغ ایک عدد ملا کر بطور حمول استعمال کرائیں۔

- صبح : گل بنفشہ ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۵ گرام، بادیان ۵ گرام، گاؤزبان ۵ گرام اسطوخودوس ۳ گرام، اصل السوس ۵ گرام پانی میں پکاکر پلائیں۔ سہ پہر : معجون دبیدالورد ۶ گرام کھلائیں۔ رات : جوارش کمونی ۶ گرام دیں۔
- صبح اور رات : بادیان ۵ گرام، مکو خشک ۵ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھلائیں۔ مقامی طور پر عروسک یا مرہم داخلیون حمولاً استعمال کرائیں۔
- صبح : خمیرہ گاؤزباں عنبری ۔ ۱ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر : قرص مسکن ایک عدد دیں۔ رات : اکسیر شفا ایک عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ مقامی طور پر مرہم کافور ۔ ۱ گرام، مرہم داخلیون ۔ ۱ گرام استعمال کرائیں۔

ورم رحم کی حالت میں غذا کے طور پر ہری ترکاریاں مثلاً کدو، ٹنڈا، تری، شلجم، چقندر، گاجر اور پرول بکرے کے گوشت میں پکاکر دیں۔ یہ ترکاریاں بغیر گوشت کے بھی دی جاسکتی ہیں۔ مونگ کی دال اور ہرچپاتی سے کھلائیں۔ ساگودانہ، آش جو، دودھ اور دلیہ بھی عمدہ غذائیں ہیں۔ قابض نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے۔ ترش اشیاء بھی بند کردینی چاہییں۔ زینہ چڑھنے اور وزن اٹھانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

سیلان الرحم ۔ سفیدی جانا

بہت ہی نامراد بیماری ہے اور عورت کو بے حد کمزور کردیتی ہے۔ اس میں رحم سے سفید یا یا زردی مائل رطوبت نکلا کرتی ہے۔ کبھی اس میں بدبو بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ خون کی کمی، جسمانی کمزوری، کم عمری میں حمل قرار پاجانا، رحم کا آگے یا پیچھے کو جھک جانا، ورم رحم، اندام نہانی کی سوزش، حیض کا بند ہوجانا اس کے خاص اسباب ہیں۔ آتشک، سوزاک، سل اور وجع مفاصل سے بھی سیلان الرحم ہوجاتا ہے۔ فکر و تردد، زیادہ تھکن کو بھی سیلان الرحم کے اسباب میں شمار کرنا چاہیے۔ حمل کے آخری مہینے میں بھی رحم سے رطوبت نکلنے لگتی ہے۔ رحم سے سفید یا زردی مائل رطوبت کا نکلنا اس کی سب سے عام علامت ہے۔

کمر میں درد اور پیڑو میں بوجھ کا احساس ہوا کرتا ہے۔ پیشاب جلد جلد آنے لگتا ہے۔ طبیعت سست اور کسلمند رہتی ہے۔ ایام کے وقت درد اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ اس بیماری کی موجودگی میں کبھی کبھی حمل بھی قرار نہیں پایا کرتا۔

- ☐ صبح: حب سیم ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص دوائے ڈپٹی صاحب ایک عدد چائے کے ساتھ دیں۔ رات: قرص حلتیت ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ کمر میں درد محسوس ہو تو روغن اوجاع خاص کی مالش کریں۔
- ☐ صبح: منڈوزا ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر اور رات: قرص ابیض ۱-۱ عدد دیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: جوارش انارین ۶-۶ گرام، جوارش کمونی ۶-۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ رات ناشتہ ایک عدد دیں۔
- ☐ صبح: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام کے ساتھ تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص قلب الحجر ایک عدد پانی سے دیں۔ رات: قرص سیلان ۲ عدد دودھ یا پانی سے کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ حاملہ عورتوں کے سیلان میں مفید ہے۔ صبح: قرص صدف ۲ عدد، معجون نشارہ عاج والی ۶ گرام کے ساتھ کھلائیں۔ سہ پہر: قرص حابس ۲ عدد دیں۔ رات: دوائے خاص ۵ گرام پانی سے کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ سیلان الرحم اور درد کمر میں فائدہ مند ہے۔ صبح: موصلی سفید ۳ گرام گائے کے دودھ میں پکا کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت مستورین ۱۰-۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے دیں۔
- ☐ صبح: سفوف سپاری پاک ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام، دوالمسک معتدل سادہ ۶ گرام کے ساتھ تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ صبح: قرص حقنہ ایک عدد، خمیرہ مرکب خاص ۶ گرام سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص ریحان ۲ عدد دیں۔ رات: مستورین ۱۰ ملی لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ مقامی طور پر مہبل حمولاً استعمال کریں۔
- ☐ صبح: قرص فضہ ایک عدد، مفرح یارد جواہر والی ۷ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص ریحان ۲ عدد پانی سے دیں۔ رات: قرص حابس ایک عدد، معجون موچرس ۱۰ گرام کے ساتھ کھلائیں۔ مقامی طور پر رحم قابض ایک عدد استعمال کرائیں۔
- ☐ صبح: حلوائے سپاری پاک ۲۰ گرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

سیلان الرحم میں مقوی اور زود ہضم غذائیں دینی چاہییں۔ بکری کا شوربہ اور ٹھنڈی ترکاریاں، مونگ کی دال چپاتی کھلائیں۔ تازہ پھل اور دودھ بھی دے سکتے ہیں۔ قابض، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ کھٹائی بالکل استعمال نہ کریں۔

اختناق الرحم

یہ بیماری درحقیقت عصبی ہے اور مرد و عورت دونوں کو ہو سکتی ہے، مگر عورتیں نازک مزاج ہونے کے باعث اس میں زیادہ مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ فکر و تردد کی وجہ سے مردوں کو بھی ہسٹریا کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کے ماں باپ کو یہ بیماری ہوتی ہے یا مرگی اور مراق کی شکایت ہوتی ہے، ان کی اولاد بھی کبھی کبھی اختناق الرحم کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ رنج و غم، عیش و مسرت اور محبت میں ناکامی اور ذہنی کش مکش اس کے خاص اسباب ہیں۔ جن عورتوں کا حیض وقت سے پہلے بند ہو جاتا ہے یا جن کو دوسرے رحمی عوارض گھیر لیتے ہیں ان کو بھی اختناق الرحم ہو جاتا ہے۔ زہد و اتقا کی زندگی بسر کرنا اور زیادہ عمر تک شادی نہ کرنا بھی اس کے اسباب میں داخل ہیں۔ اختناق کی مریضہ میں جسمانی اور نفسیاتی علامات ملی جلی پائی جاتی ہیں، مگر غلبہ جسمانی علامات کا ہوا کرتا ہے۔ بھول کی بیماری ہو جاتی ہے، مریضہ اپنی گذشتہ زندگی کے حالات بھی نہیں بتا سکتی۔ یہی کیفیت مردوں کی ہوتی ہے۔ مریضہ کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے، جسم میں بل پڑنے لگتے ہیں، کانوں میں آوازیں آتی ہیں، قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ مریضہ دھیمی آواز میں باتیں کرتی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں اور پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات دورہ شروع ہوتے وقت بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے، کبھی مریضہ رونے لگتی ہے۔ رحم کی طرف سے ایک گولہ سا اٹھ کر گلے میں اٹک جاتا ہے اور مریضہ بے ہوش ہو جاتی ہے، مگر گرد و پیش کی آوازیں کانوں میں آتی رہتی ہیں۔ دورہ ختم ہونے پر بار بار پیشاب آتا ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم کی بے ہوشی میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ مرگی میں مریضہ مکمل طور پر بے ہوش ہو جاتی ہے، زبان دانتوں میں دب کر کٹ جاتی ہے۔ منہ سے جھاگ آتے ہیں۔ مریضہ آس پاس کی کوئی بات نہیں سن سکتی۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا ۶ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص لاجورد ایک عدد، شربت روح افزا ۲۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔ شربت پانی میں حل کر لینا چاہیے۔ رات: مفرح خاص ۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: اکسیر شفا ۱-۱ عدد، عرق پودینہ ۳۰-۳۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ رات: خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا ۳ گرام دیں۔
- ☐ صبح: بشیرۂ تخم کنجد ۹ ملی لٹر گائے کے دودھ میں نکال کر پلائیں۔ سہ پہر: اسرد فلین [illegible]

دیں۔ رات: خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا ۶ گرام کھلائیں۔

- صبح: اسطوخودوس ۵ گرام پانی میں پکاکر شہد خالص ۱۰ ملی لٹر ملاکر پلائیں۔ سہ پہر: تریاق فشار ۶ گرام کھلاکر شربت بزوری معتدل ۲۰ ملی لٹر پانی میں حل کرکے پلائیں۔ رات: اکسیر شفا ایک عدد نسخہ ۱۵ کے ہمراہ کھلائیں۔
- صبح: مغز بادام شیریں ۷ دانہ، تخم خشخاش ۵ گرام، تخم کدو شیریں ۵ گرام، تخم کاہو ۳ گرام گائے کے دودھ میں شیرہ نکال کر شربت احمد شاہ ۲۰ ملی لٹر شامل کرکے پلائیں۔ سہ پہر: قرص لاجورد ایک عدد، مفرح بارد جواہر والی ۶ گرام میں ملاکر دیں۔ رات: خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام کھلائیں۔
- صبح: جدوار خطائی ایک گرام پیس کر خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام میں ملاکر کھلائیں۔ سہ پہر: سنکارا ۲۰ ملی لٹر پلائیں۔

اختناق الرحم میں غذا سادہ اور زود ہضم دیں۔ قابض، بادی، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

عُقر۔ بانجھ پن

عقر یعنی بانجھ پن میں عورت کے بچہ پیدا نہیں ہوا کرتا۔ عقر کبھی مرد کی طرف سے ہوتا ہے کبھی عورت کی جانب سے۔ اس بیماری کے اسباب بے شمار ہیں۔ ماہواری کے نظام میں خرابی اور بے قاعدگی کا پیدا ہو جانا، سیلان الرحم، رحم اور خصیۃ الرحم کی پیدائشی خرابیوں کو عقر کے خاص اسباب میں شمار کرنا چاہیے۔ مٹاپا بھی عقر کا سبب بن جاتا ہے۔ ورم رحم اور رحم کی رسولیوں کی موجودگی بھی حمل کے قیام میں مانع ہوا کرتی ہے۔ کچھ ایسی صورتیں بھی ہیں جن کے باعث مرد کا مادۂ منویہ رحم سے قاذف میں نہیں جا سکتا۔ مثلاً رحم کی گردن میں سوراخ کا نہ ہونا، عنق الرحم کا ورم۔ ان وجوہ سے مرد کی منی رحم سے قاذف میں نہیں جا سکتی اس لیے حمل قرار نہیں پاتا۔ مردوں کے مادۂ منویہ میں بعض اوقات حونیات منویہ نہ ہونے کے باعث استقرار حمل نہیں ہوا کرتا۔ ورم خصیتیں اور عظم خصیتین کی صورت میں بھی مرد بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

ان تمام اسباب کی علامات بہت واضح ہوتی ہیں۔ رحم اور خصیۃ الرحم کی بیماریوں میں ان امراض کے وجود سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ عقر کی اصل وجہ کیا ہے۔ ان میں حیض بند ہو جاتا ہے یا کم آتا ہے۔ اسی طرح سیلان الرحم میں سفید یا زردی مائل رطوبت زیادہ نکلا کرتی ہے۔

- ☐ صبح و شب : حب حمل ۱-۱ عدد، معجون نشاستہ عاج والی ۶-۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد سات روز تک یہ دوا استعمال کی جائے۔ ان ایام میں مقاربت سے پرہیز ضروری ہے۔ آٹھویں روز دوا بند کر کے مقاربت کی جائے۔
- ☐ صبح : معجون موچرس ۱۰ گرام، حب حمل ا عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: حب حمل ایک عدد دیں۔ رات : معجون نشاستہ عاج والی ۶ گرام پانی سے کھلائیں۔

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو اسے زود ہضم اور مقوی غذائیں دینی چاہییں۔ دودھ، مکھن، بالائی، نیم برشت انڈا ضرور دیں۔ تازہ پھل بھی کھلائیں۔ کھٹی، بادی اور نفاخ چیزیں نیز زیادہ گرم اشیا نہیں دینی چاہییں۔

اسقاط حمل ۔ حمل گرنا

بعض اوقات حمل قائم ہونے کے کچھ دن بعد بچہ گر جاتا ہے۔ اسقاط کے اسباب بہت ہیں۔ کبھی بغیر کسی ظاہری سبب کے بچہ گر جاتا ہے۔ جو عورتیں ولادت کی تکلیف سے ڈرا کرتی ہیں ان کا حمل اکثر گر جاتا ہے۔ فکر و تردد، صدمہ نیز رنج بھی اسقاط کے اسباب ہیں۔ سل، دق، آتشک، رعشہ، فالج، بعض قسم کے بخار، دل کے امراض، گردہ اور جگر کی بیماریاں بھی اسقاط کا موجب بن جاتی ہیں۔ گرم مسہلات سے بچہ گر جاتا ہے۔

اسقاط سے ایک روز پہلے حاملہ کا بدن ٹوٹنے لگتا ہے۔ پیٹ، کمر اور رانوں میں رک رک کر درد ہوتا ہے، جو وضع حمل کے درد کی طرح ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ درد تیز ہونے لگتا ہے اور رحم سے تھوڑا بہت خون نکلنے لگتا ہے۔ کبھی اتنا خون نکل جاتا ہے کہ عورت کی جان پر بن جاتی ہے۔ رحم کا منہ کھلنے سے قبل مناسب علاج کرنے سے اسقاط کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ یہ نسخہ عادتی اسقاط میں فائدہ مند ہے۔ صبح : نسخہ ۱۶۱ ترکیب کے مطابق پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت مستورین ۱۰-۱۰ ملی لٹر پلائیں۔ رات : قرص بندش خون ۲-۲ عدد دیں۔
- ☐ صبح : مفرح یاقوتی معتدل ۶ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: قرص قلب الحجر ایک عدد تازہ پانی سے دیں۔ پانچویں مہینے سے مفرح یاقوتی بند کر کے اس کی جگہ معجون حمل عنبری علوی خانی استعمال کرنی شروع کریں۔
- ☐ صبح : حب جواہر ایک عدد، دوا المسک معتدل سادہ ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد

دونوں وقت سنکارا ۱۰۔۱ ملی لٹر پانی میں ملا کر دیں۔ یہ دوائیں اس وقت مفید ہوتی ہیں جب اسقاط کا سبب عام کمزوری ہو۔

☐ صبح: نیا خمیرہ ۶ گرام کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰۔۱ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔

اسقاط ہو جائے تو چار پانچ روز تک صرف دسمول کا جوشاندہ یا عرق دسمول پلاتے رہیں۔ غذا اور پانی بند رکھیں۔ زیادہ پیاس معلوم ہو تو سونف مکوہ کا عرق دیا جائے، اس میں شربت بزوری معتدل بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ پلاتے وقت عرقیات کو گرم کر لینا چاہیے۔ چار پانچ روز گذرنے پر مونگ، موٹھ کی دال کا پانی دے سکتے ہیں۔ بکری کا شوربہ بھی پلایا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد مونگ کی دال چپاتی یا کھچڑی دی جا سکتی ہے۔

زمانہ حمل کی بیماریاں

متلی اور قے

متلی اور قے کی شکایت بعض عورتوں کو استقرار حمل کے فوراً بعد ہی ہونے لگتی ہے۔ اکثر عورتوں کو حمل ٹھہرنے کے مہینے بھر بعد ہوا کرتی ہے۔ جس قدر زمانہ گذرتا جاتا ہے متلی کم ہوتی جاتی ہے، یہاں تک کہ پانچواں مہینہ ختم ہونے پر متلی رفع ہو جاتی ہے مگر بعض خواتین ایسی بھی ہوتی ہیں جن کو بچہ پیدا ہوتے تک متلی کی شکایت باقی رہتی ہے۔ اس کا اصل سبب یہ ہے کہ حمل عورت کے لیے بالکل نئی کیفیات کا حامل ہوتا ہے۔ جتنا بچہ بڑھتا جاتا ہے حاملہ کے اندر احساس زیادہ ہوتا جاتا ہے، جو عصب راجع کی شاخوں کے توسط سے دماغ کو پہنچتا ہے۔ چنانچہ اس سے عصب راجع کی وہ شاخیں اثر پذیر ہوتی ہیں جو معدہ اور آنتوں میں پھیلتی ہیں۔ اسی بنا پر حاملہ کو صبح سویرے متلی ہونے لگتی ہے، لیکن ناشتہ کر لینے کے دو ایک گھنٹے بعد احساس کم ہو کر متلی بند ہو جاتی ہے۔ بعض عورتوں میں یہ احساس دن بھر رہتا ہے اور کاموں میں مشغولیت نیز کھانا کھا لینے سے بھی عصب راجع کا احساس کم نہیں ہوتا، اس کے نتیجے میں دن بھر متلی اور قے آتی رہتی ہے۔ مگر جب رحم بڑا ہو کر پیٹ کے حصے میں داخل ہو جاتا ہے تو وہاں جسم کی کشادگی مل جانے کے باعث احساس کم ہو جاتا ہے۔ مگر یہ بھی کوئی کلیہ نہیں، کیونکہ اکثر عورتوں میں رحم کے حصۂ بطن میں چلے جانے کے بعد بھی احساسات میں کمی نہیں ہوتی اور آخر حمل تک متلی اور قے کا تسلسل برقرار رہتا ہے۔ حاملہ کو صبح اٹھتے ہی متلی ہونے لگتی ہے

منہ سے پانی آنے لگتا ہے، مگر قے نہیں ہوا کرتی۔ بعض کو متلی کے بعد قے بھی ہوجاتی ہے اور اس میں پانی یا زردی مائل سیال نکلا کرتا ہے۔ قے آنے پر متلی رفع ہوجاتی ہے۔ بعض عورتوں کو قے نہیں ہوا کرتی، بعض کو متلی اتنی ہوتی ہے کہ عورت پریشان ہوجاتی ہے اور دن بھر بھوکی پڑی رہتی ہے۔ غذا نہ لینے کی وجہ سے حاملہ دبلی ہوجاتی ہے اور اس کے جسم میں خون کم ہوجاتا ہے۔ آخر میں بچے کی پرورش نہ ہونے کے باعث حمل ساقط ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: نسخہ ۵ پکا کر پلائیں۔ غذا سے قبل دونوں وقت جوارش انارین ۶-۶ گرام دیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: جوارش انارین ۶-۶ گرام کھلائیں۔ غذا سے پہلے دونوں وقت سیال شیریں ۵-۵ قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ صبح: جوارش زارین ۵ گرام، جوارش کمونی ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان ۲۰ ملی لٹر، عرق الائچی ۲۰ ملی لٹر عرق پودینہ ۲۰ ملی لٹر کھلائیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: خمیرہ صندل ترش ۶-۶ گرام پانی سے کھلائیں۔
- ☐ یہ نسخہ حاملہ عورتوں کی خرابیٔ ہضم اور متلی میں مفید ہے: حب جواہر ایک عدد، مفرح بارد سادہ ۵ گرام میں رکھ کر عرق بادیان ۳۰ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت حب ترش مشتہی ۲-۲ عدد پانی سے کھلائیں۔

غذا میں مریضہ کو پھلوں کا رس اور مونگ کی پانی دیا جاسکتا ہے۔

حاملہ کا سیلان الرحم

حمل کے زمانے میں بعض عورتوں کو سفید پانی آنے لگتا ہے۔ اندام نہانی سے سفید رنگ کی رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات رطوبت زردی مائل ہوتی ہے۔ بات یہ ہے کہ زمانۂ حمل میں رحم کے چاروں طرف احتقان دموی ہوجاتا ہے۔ مقامی گلٹیاں اس اجتماع کو کم کرنے کی غرض سے رطوبت مخاطیہ بنانا شروع کردیتی ہیں۔ اس سے اندام نہانی میں ہر وقت تری رہتی ہے اور وہی رطوبت باہر آنے لگتی ہے۔ جو سفید رنگ کی رطوبت نکلتی ہے اس میں بدبو بالکل نہیں ہوا کرتی مگر وہ لیسدار ہوتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و شام: مستورین ۱۰-۱۰ ملی لٹر دودھ میں گھول کر پلائیں۔ قبض نہ ہونے دیں اور اندام نہانی کو

سرد پانی سے دھوئیں۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد رطوبت خود بخود بند ہو جاتی ہے۔

بول زلالی

حمل کے آخر میں رحم بڑا ہو جاتا ہے اور اس کا دباؤ گردوں پر پڑتا ہے تو گردوں میں ہلکا سا ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں گردے رطوبت بیضیہ خارج کرنے لگتے ہیں۔ قارورے کا کیمیاوی امتحان کرنے پر اس میں رطوبت بیضیہ ملا کرتی ہے۔ آنکھوں میں صبح کے وقت ہلکی سوجن ہو جاتی ہے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کے زیادہ بڑھ جانے پر اسقاط کا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور ہاتھ پیروں میں سوجن آ جاتی ہے تو خطرات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اس حالت میں گردوں پر گرم پانی سے سینک کرنی چاہیے اور حاملہ کو گرم پانی سے نہلانا چاہیے اور نمک بند کر دینا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

☐ صبح: قرص فولاد ایک عدد، ودار المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔
غذا میں صرف دودھ دینا چاہیے۔ گوشت، انڈا، مچھلی اور تمام لحمی غذائیں بند کر دیں۔

فساد ہضم اور درد شکم

معمولاتِ مَطب

☐ صبح: جوارش کمونی۔ ۸ گرام کھلا کر اوپر سے عرق پودینہ۔ ۴۰ ملی لٹر، عرق الائچی۔ ۴۰ ملی لٹر، عرق گلاب ۴۰ ملی لٹر، سکنجبین سادہ۔ ۳۰ ملی لٹر ملا کر پلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت پچنول ۲-۲ عدد کھلائیں۔
غذا بہت ہلکی اور زود ہضم دیں۔

بے خوابی۔ سہر

بعض عورتوں کو زمانہ حمل میں قبض اور بد ہضمی کی وجہ سے رات کو نیند نہیں آیا کرتی۔ اس کے علاوہ پیٹ بڑا ہو جانے پر پھیپھڑوں پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے سانس کی آمد و رفت میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے نیند نہیں آیا کرتی۔ اس کے علاوہ قبض کی صورت میں بعض زہریلے مادے جذب ہو کر دماغ میں بے خوابی کا اثر پیدا کر دیتے ہیں۔

معمولاتِ مطب

☐ قبض کی موجودگی میں۔ صبح : ہلیلہ مربی ایک عدد یا گلقند ۲۰ گرام پانی سے کھلائیں۔ سر پر روغن کاہو کی مالش کریں۔

غذا ہلکی زود ہضم مقوی اور حید الکیموسی کھلائیں۔ بادی، نفاخ اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔ دودھ گھی، بالائی اور مکھن بھی کھلاسکتے ہیں۔ کدو، ٹنڈے، ترئی، پالک، شلجم اور گاجر وغیرہ گوشت میں پکا کر کھلائیں۔ سبزیاں بغیر گوشت کے بھی دی جاسکتی ہیں۔

سیلان لعاب ۔ کثرت بزاق

بعض خواتین کو حمل کی حالت میں زیادہ تھوکنے کی عادت ہوجاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ منہ میں تھوک پیدا کرنے والی جو گلٹیاں ہیں ان میں ہلکا سا ورم آجاتا ہے یا ان میں مسلسل تحریک پیدا ہوتی رہتی ہے، کیونکہ بعض سمیات خون میں مل کر غدد لعابیہ میں پہنچتے ہیں، اس لیے طبیعت ان سمیات کو زیادہ تھوک بنا کر ہلکا کر کے باہر نکالنا چاہتی ہے۔ بعض حاملہ عورتوں کے منہ میں اتنا تھوک بنتا ہے کہ وہ تھوکتے تھوکتے تنگ آجاتی ہیں۔

معمولاتِ مطب

☐ جوارش جالینوس ۶-۶ گرام یا جوارش مصطگی ۶-۶ گرام دونوں وقت غذا کے بعد دیں۔
غذا ہلکی اور زود ہضم دینی چاہیے۔

بچّوں کی بیماریاں

ام الصبیان

یہ ایک خاص قسم کا تشنج ہے جو بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ اس میں مرگی کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں۔ یہ بیماری سات آٹھ سال کی عمر تک رہتی ہے۔ اس کے بعد آپ ہی دور ہوجاتی ہے۔ قبض کی حالت میں جب آنتوں میں سدے پڑجاتے ہیں تو اس مرض کا دورہ پڑجاتا ہے۔ دانت نکلنے، کالی کھانسی، خسرہ، تیز بخار، دماغی بیماریوں، ہڈیوں کی کمزوری (رکٹیس) اور پیٹ کے کیڑوں (کیچوؤں) کی وجہ سے بھی ام الصبیان کا حملہ ہوجاتا ہے۔ جن بچوں کو مصنوعی دودھ سے پرورش کیا جاتا ہے

وہ ان بچوں کی نسبت اس بیماری میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں جو ماں کے دودھ سے پرورش پاتے ہیں
شدید قسم کے حملے میں بچہ چیخ مار کر بے ہوش ہوجاتا ہے یا اس کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوجاتا ہے۔
آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ بچہ دانت پیستا ہے اور منہ سے جھاگ آنے لگتے ہیں سانس
میں گھٹن اور خرخراہٹ ہوجاتی ہے۔ اس وقت پیشاب اور پاخانہ بغیر ارادے کے نکل جاتا ہے۔ ٹھنڈا
پسینہ آنے لگتا ہے، سارا بدن پسینے میں تر ہوجاتا ہے۔ چند منٹ تک یہ کیفیت رہتی ہے اور بچے
کا چہرہ نیلا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات تھوڑا سا وقفہ دے کر پھر دورہ پڑجاتا ہے۔ جس قدر کم عمر
میں ام الصبیان کا دورہ پڑتا ہے اسی قدر زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح، سہ پہر اور رات: قرص عود ۱-۱ عدد نونہال میں ملا کر دیں۔
- ☐ صبح، قرص عود ایک عدد یا قرص خطائی ایک عدد عرق بادیان یا تازہ پانی میں حل کر کے دیں۔
  سہ پہر: خمیرہ گاؤ زباں عنبری جدوار عود صلیب والا ۲ گرام کھلائیں۔
- ☐ مناسب ہے کہ علاج شروع کرنے سے قبل اسٹول ٹیسٹ کرا لیا جائے۔ اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو
  قرص کمیلہ ایک ایک عدد ایک ہفتہ کھلا کر اور روغن بیدانجیر سے پیٹ صاف کرا دینا چاہیے۔

بچہ دودھ پیتا ہو تو ماں کو قابض، بادی اور دیر ہضم غذا نہ دیں۔ بکری کا شوربہ، دودھ، دلیہ
ساگودانہ، توری، ٹنڈے اور خرفہ کی ترکاری دینی چاہیے۔ مونگ کی دال چپاتی بھی دی جاسکتی ہے۔

عطاش - بچّوں کا بھڑکنا

چھوٹے بچوں کو گرمی کے موسم میں اکثر یہ شکایت ہوجایا کرتی ہے۔ اس میں بچوں کے دماغ پر استر
کرنے والی جھلی متورم ہوجاتی ہے۔ گرمی کی شدت میں گرم ہوا ناک اور حلق میں داخل ہوکر دماغ کی مذکورہ
جھلی میں ورم پیدا کر دیتی ہے۔ بعض اوقات دھوپ میں ننگے سر پھرنے سے بھی جھلی پر سوجن آجاتی ہے
اور وہ تمام علامات رونما ہوجاتی ہیں جو دماغی جھلیوں کے ورم میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ شدید پیاس لگتی
ہے، بچہ سر دھنتا ہے۔ نیند نہیں آتی، اگر ذرا غنودگی طاری ہوتی ہے تو بچہ چونک کر اٹھ جاتا ہے۔ بہت
تیز بخار ہوتا ہے درجۂ حرارت ۱۰۵ تک پہنچ جاتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ بچہ چڑچڑا ہوجاتا ہے بار بار رونے لگتا ہے،
ہاتھ پیروں میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے اور کبھی بچہ بیہوش ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات اسے دست آنے لگتے ہیں یہ ایک خطرناک علامت ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد عرق گلاب میں گھول کر پلائیں۔ سہ پہر: شربت روح افزا پانی

میں حل کر کے پلائیں۔

- ☐ صبح، لعاب بہدانہ دہی کے پانی یا خالص پانی میں نکال کر پلائیں۔ رات: نونہال بے بی ٹانک دیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: بادیان، پودینہ خشک، مویز منقی، آلو بخارا پانی میں بھگو کر پلائیں۔ رات: قرص زہر مہرہ مرکب عرق گلاب میں حل کر کے دیں۔

نوٹ: وزن ہر دوا کا بچے کی عمر کے مطابق ہونا چاہیے۔

نزلہ زکام کھانسی

بچوں کی ناک اور حلق کی غشائے مخاطی میں ورم ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے وہ دودھ پینا چھوڑ دیتے ہیں، کیونکہ دودھ پینے میں انہیں تکلیف ہونے لگتی ہے۔ ہلکا ر بخار ہو جاتا ہے۔ بدہضمی رہتی ہے۔ بچہ رات کو نہیں سوتا۔ دودھ ڈال دیتا ہے۔ سانس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، کبھی کبھی کھانسی بھی آتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: لعوق سپستاں پانی میں ہلکا سا جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر اور رات: سعالین دیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: شربت عناب یا شربت بنفشہ پانی میں گھول کر دیں۔ رات: لعوق سپستاں پانی میں خفیف سا جوش دے کر پلائیں۔
- ☐ صبح: شربت صدر پانی میں حل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: صدوری دیں۔ رات: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ سینہ پر ہمدرد بام کی مالش کریں۔

دانت نکلنا - نبات الاسنان

دانت مسوڑوں کے اندر سے نکلا کرتے ہیں۔ دانت اور مسوڑوں کی ساخت میں صرف نرمی اور سختی کا فرق ہوتا ہے، اس لیے مسوڑوں کی اوپری جلد آہستہ آہستہ دانتوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے آخر میں ساخت اتنی سخت ہو جاتی ہے کہ سخت ہڈیاں ہی اس کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ پھر ان کی بالائی جانب ایسا چمک دار اور سخت مادہ استر کرتا ہے جس کو عاجی ساخت یا ہاتھی دانت کی ساخت سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ ساخت دانت کے بالائی پرت پر ہوتی ہے اور چمک دار رہا کرتی ہے۔ جب اس پر ہضم کی خرابی سے میل جم جاتا ہے تو دانتوں کا رنگ بدل جاتا ہے۔ یہ کیفیت پان کھانے اور تمباکو نوشی سے بھی ہو جاتی ہے۔ اس لیے آہستہ آہستہ دانتوں کی ساخت میں خرابی آجاتی ہے۔ شروع

میں جب بچوں کے دانت نکلتے ہیں تو مسوڑھے سوج جاتے ہیں، آس پاس کی گلٹیاں بھی متورم ہوجاتی ہیں ان متورم ساختوں سے رطوبات درمیہ خارج ہوتی ہیں جن کو بچہ نگل جاتا ہے۔ ایسی رطوبات معدے کے لیے غیر طبعی ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے معدے کی غشائے مخاطی میں بھی ہلکا سا ورم آجاتا ہے، جس کی وجہ سے بچے کا دودھ ہضم نہیں ہوتا اور قے یا دستوں میں خارج ہوجاتا ہے۔ بچے کے حلقوم بڑھ جاتے ہیں، مسوڑے پھول جاتے ہیں۔ منہ میں خلاع کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے اور یہ حالت اس وقت تک باقی رہتی ہے جب تک پورے دانت نہیں نکل آتے۔ بچے کے پیٹ میں درد رہتا ہے، بے چینی ہوتی ہے، نیند میں چونک کر اٹھ جاتا ہے، آرام کی نیند سے محروم ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: منڈوزاماں کے دودھ میں حل کرکے دیں۔ سہ پہر: نونہال پلائیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ مروارید میں دوائے اسہال اطفال ملاکر چٹائیں۔ سہ پہر اور رات: نونہال پلائیں۔
- ☐ صبح: دوائے اسہال اطفال، جوارش مصطگی میں ملاکر دیں۔

کالی کھانسی ـ سعال

یہ وبائی بیماری ہے۔ بچے کو شدید کھانسی اٹھتی ہے اور کھانسی میں قے آجاتی ہے۔ کالی کھانسی متعدی ہوتی ہے، ایک بچے سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ اس کا سبب ایک قسم کا خوردبینی جرثومہ ہوتا ہے جو مریض کی ناک اور منہ کی رطوبت میں پایا جاتا ہے۔ اس کی چھوت سانس یا مستعمل برتنوں اور کپڑوں سے لگ جاتی ہے۔ چھوت لگنے کے دوسے چار روز بعد بچے کو ہلکا بخار ہوجاتا ہے اس کے ساتھ زکام بھی ہوجاتا ہے۔ آنکھیں سرخ اور متورم ہوجاتی ہیں۔ ہفتہ عشرہ تک یہی حالت رہتی ہے۔ اس کے بعد دن میں کھانسی کے بیس بیس دورے ہوتے ہیں، بچے کا سانس نہیں بیٹھتا آخر میں قے ہوجاتی ہے۔ کھانستے کھانستے چہرہ سرخ یا نیلگوں ہوجاتا ہے۔ آخری دورے میں سانس اندر کھینچتے وقت ہو کی آواز نکلتی ہے جس سے بچہ بے دم ہوجاتا ہے اور قے بھی ہوجاتی ہے۔ اس قسم کی کھانسی عام طور پر تین چار مہینے تک رہتی ہے۔ دورے روزانہ کئی بار پڑتے ہیں۔ شدید کھانسی میں تو روزانہ سو ڈیڑھ سو دورے تک ہوتے ہیں ورنہ عام طور پر بیس پچیس دورے ہوا کرتے ہیں۔ کالی کھانسی کے ساتھ دوسرے عوارض نہ ہوں تو اس کا انجام خراب نہیں اچھا ہوا کرتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قبض کی صورت میں لعوق سپستاں خیارشنبری ۱۰گرام گاؤزباں کے عرق میں پکاکر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

- ☐ صبح، سہ پہر اور رات: لعوق شہیقہ ۲-۳ گرام چٹائیں۔ سینہ پر قیروطی سرخ ۵ گرام، روغن زیتون شمعی ۶ ملی لٹر میں ملا کر ملیں۔ ہمدردبام بھی مل سکتے ہیں۔
- ☐ صبح اور شب: سعالین ۱-۱ عدد پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

صبح، سہ پہر اور رات: حب شہیقہ نصف عدد ذرا سے پانی میں گھول کر ایک ایک چمچہ پلائیں۔

وجع البطن ۔ پیٹ کا درد

جب بچوں کے پیٹ میں پہنچنے پر غذا ہضم نہیں ہوتی تو بدہضمی کے باعث درد ہونے لگتا ہے۔ اس قسم کا درد کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ ایک علامت ہے جو پیٹ کی اکثر بیماریوں میں ملتی ہے۔ پیٹ کا درد بہت سی وجوہ سے ہوتا ہے۔ بدہضمی، پیٹ پر گرمی اور سردی کا لگ جانا اس کے خاص اسباب ہیں۔ پیٹ میں درد کی اہم علامت یہ ہے کہ بچہ روتا اور اینٹھتا ہے۔ پیٹ کی جلد میں بل پڑتے ہیں اور چہرہ کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح اور سہ پہر: قرص گز دیں، رات: نونہال پلائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: عرق بادیان، عرق پودینہ میں نونہال گھول کر دیں۔

نفخ ۔ اپھارا

جب بچوں کے پیٹ میں دودھ یا دوسرے غذائی اجزا ہضم نہیں ہوتے تو پیٹ پھول جاتا ہے، معدے میں ورم اور زخم کی موجودگی میں نفخ کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ بعض اوقات بعض بیماریوں کی وجہ سے وہ رطوبات جو ہضم میں معاون ہوتی ہیں، صحیح مقدار میں مترشح نہیں ہوتیں اور وہ اپنا صحیح فعل بھی انجام نہیں دے سکتیں، اسی لیے کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے۔ بعض اوقات اپھارہ بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور اس کا اثر دل کی حرکات پر بھی پڑنے لگتا ہے۔ دل کی حرکات تیز ہو جاتی ہیں اور جب تک ریاح خارج نہیں ہوتے یا ڈکاریں نہیں آتیں، اس وقت تک سکون نہیں ہوا کرتا۔ نفخ کی موجودگی میں بچے کو دودھ دینے میں بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ اگر دودھ دن میں پانچ مرتبہ دیا جاتا ہو تو صرف تین چار مرتبہ دیں۔ اگر اس پر بھی افاقہ نہ ہو تو مناسب علاج کریں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ شربت انار یا شربت روح افزا گرم پانی میں ڈال کر دو چار بار پلائیں۔
- ☐ ہینگ کے پانی میں روئی کا پھایہ تر کر کے ناف پر رکھ دیں، اس سے ریاح خارج ہو جائیں گے اور نفخ دور ہو جائے گا۔
- ☐ صبح : اکسیر اطفال ۱/۲ گرام یا سفوف چٹکی ۱/۲ گرام، عرق زیرہ ۵ ملی لٹر یا عرق سویا ۱۰ ملی لٹر میں حل کر کے پلائیں۔
قبض کی صورت میں عصارہ ریوند ۱۰۰ ملی گرام پانی میں حل کر کے دیں۔

قے

قے بھی کوئی بیماری نہیں ہے، بلکہ دوسرے امراض کی علامت ہے۔ بچوں میں قے کے دو ہی سبب ہوتے ہیں۔ ایک بدہضمی کا ہونا اور دودھ کا ہضم نہ ہوسکنا، بلکہ قے کی صورت میں باہر آجانا، دوسرے کالی کھانسی کی موجودگی۔ کالی کھانسی میں کھانستے کھانستے قے ہو جایا کرتی ہے۔ کبھی زبان یا حلق میں کوئی چیز لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے قے ہو جاتی ہے۔ لوزتین دبانے کے لیے حلق میں انگلی ڈالی جاتی ہے، تو اس سے قے ہو جاتی ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ حلق میں کوئی چیز پھنس جاتی ہے اور طبیعت اس کو نکالنے کی غرض سے قے لانے لگتی ہے۔ قے آنے کی حالت میں بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح اور سہ پہر : دوائے سبک، عرق بادیان یا عرق پودینہ میں حل کر کے دیں۔ رات : نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔
- ☐ صبح : جوارش اناریں چٹائیں۔ سہ پہر اور رات : نونہال گرائپ سیرپ دیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر : حب زہر مہرہ ایک عدد، عرق گلاب ۱۰ ملی لٹر میں حل کر کے پلائیں۔
- ☐ پیاس کی شدت میں، صبح، عرق گلاب، عرق الائچی، عرق پودینہ تھوڑا تھوڑا بار بار پلائیں۔ ان عرقیات میں دوائے سبک ۲۰۰ ملی گرام بھی گھول لیں تو بہت اچھا ہے۔

دست - اسہال

بچوں کو بدہضمی ہو جانے یا پیٹ کو سردی لگ جانے سے دست آنے لگتے ہیں۔ گرمیوں کے

موسم میں پیٹ کی جلد پر گرمی کا اثر ہونے سے بھی دست آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ دستوں کا رنگ ہرا یا زرد ہوا کرتا ہے۔ دستوں سے بچہ کمزور ہوجاتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ بعض بچوں کو دودھ سے نفرت ہوجاتی ہے، ایسی صورت میں کمزوری اور زیادہ ہوجاتی ہے۔ بدہضمی کی صورت میں دودھ کی مقدار کا کم کردینا نہایت ضروری ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح، سہ پہر اور رات: جوارش مصطگی ½۱۔ ½۲ گرام چٹائیں۔
- ☐ صبح اور سہ پہر: حب نر کچورا ۱۔ اعدد، عرق بادیان ۱۰۔ ۱۰ گرام میں گھس کر دیں۔
- ☐ دانت نکلنے کے دوران میں دست آنے لگیں تو نونہال گرائپ سیرپ دن میں دو تین بار دیں۔
- ☐ صبح: بیلفر ½ قرص ذرا سے عرق بادیان میں حل کرکے پلائیں۔
- ☐ گرمی کی شدت سے دست آنے لگیں تو صبح: حب زہر مہرہ ایک عدد ذرا سے نونہال گرائپ سیرپ میں ملا کر چٹائیں اور سہ پہر کو بھی یہی دوا دیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: نوشدارو لولوی ½۱۔ ½۲ گرام چٹائیں۔
- ☐ صبح: زرشک ایک گرام، زیرہ سفید ایک گرام، پودینہ خشک ۲ گرام، گاؤزبان ½۲ گرام پانی میں پکا کر اور چھان کر شربت حب الآس ۱۰۔۱۰ ملی لٹر ملا کر پلائیں۔

خروج مقعد۔ کانچ نکلنا

بعض بچوں کی آخری آنت یعنی ریکٹم کا آخری حصہ اجابت کرتے وقت باہر نکل آتا ہے اور سہارا دینے پر اپنی جگہ لوٹتا ہے یا آپ ہی عضلات کے سکڑنے پر اپنی جگہ پہنچ جاتا ہے۔ کمزوری اور سخت قسم کا قبض اس کے قریبی اسباب ہیں۔ پتھری کے دباؤ سے بھی کانچ نکلنے لگتی ہے۔ ورم مقعد کے شدت اختیار کرنے کی صورت میں بھی خروج مقعد ہوجایا کرتا ہے۔ اس مرض کی علامتیں ظاہر ہیں۔ مقعد کا آخری حصہ باہر آجاتا ہے، جو آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ کمزوری کی حالت میں بچہ کو نونہال ٹانک ۲۔۲ ملی لٹر دن میں دو مرتبہ پلائیں۔
- ☐ صبح: دواء المسک معتدل جواہر والی ۳ گرام کھلائیں۔ سہ پہر اور رات: نونہال ٹانک ۲۔۲ ملی لٹر دیں۔
- ☐ صبح: منڈورا ایک عدد پانی میں حل کرکے دیں۔ رات: نونہال ٹانک ۳ ملی لٹر چٹائیں اور مرہم مازو یا ہمدرد مرہم لگا کر لنگوٹ کس دیں۔

بستر پر پیشاب کرنا۔ البول فی الفراش

رات کو بے خبری کے عالم میں بعض بچوں کا پیشاب نکل جاتا ہے۔ لڑکیوں کی نسبت لڑکوں کو یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ جن بچوں کا ہضم خراب ہوتا ہے یا ان کی آخری آنت میں چرنے یا پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں، ان کو اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کچھ بچے ایسے ہوتے ہیں جن کے پیشاب میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے اور جس وقت پیشاب مثانہ میں جمع ہوتا ہے تو خراش پیدا کرتا ہے، اس لیے بے ارادہ پیشاب نکل جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: دوا المسک معتدل جواہر والی ۳ گرام کھلائیں۔ سہ پہر: جوارش مصطگی ۲ گرام دیں۔ رات: نونہال گرائپ سیرپ ۴ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ صبح: منڈوزا ایک عدد پانی میں گھول کر دیں۔ سہ پہر اور رات: سنکارا ۶-۴ ملی لٹر چٹائیں مگر پیٹ کے کیڑوں پر توجہ رکھیں۔ عام طور پر یہ شکایت کیڑوں ہی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔
- ☐ صبح: معجون کندر ۲ گرام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ رات: معجون ماسک البول ۲ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح و شام: مصطگی کندر ۱۰۰-۱۰۰ ملی گرام پیس کر گلقند ۶-۴ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

بچے کو چاول اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کرانا ضروری ہے۔ رات کو دو تین مرتبہ بچے کو بیدار کر کے پیشاب کرا دیا کریں۔

موتی جھرا اور خسرہ۔ حُمّی محرقہ

بچوں کو بھی بڑوں کی طرح حمی محرقہ ہوا کرتی ہے اور خسرہ تو مخصوص طور پر بچوں ہی کی بیماری ہے، جو اوائل عمر میں ہوا کرتی ہے۔ اس میں سارے بدن پر چھوٹی چھوٹی سرسوں کی برابر پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ بخار، درد سر اور نزلہ بھی ہوتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ خسرہ میں صبح اور شام: حب تبفودیہ ۱-۱ عدد، عرق تبفودیہ ۲۵ ملی لٹر میں ملا کر دیں، اور دن میں دو بار خمیرہ مروارید ۲-۲ گرام چٹائیں۔
- ☐ صبح و شام: عناب ۳ دانہ، انجیر زردہ دار ایک دانہ، مویز منقی ۳ دانہ، خاکسی ۳ گرام پانی میں

پکاکر ذراسی مصری ملاکر پلائیں۔ اس کے ساتھ خمیرہ مروارید ۲ گرام بھی دے سکتے ہیں۔ اگر دست آرہے ہوں تو انجیر اور مویز منقیٰ دوا سے نکال دیں اور پکانے کی بجائے پانی میں بھگو کر پلائیں۔ پیاس کی حالت میں عرق گاؤزبان تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔

دق الاطفال ۔ سوکھا

یہ بیماری اکثر چھوٹے بچوں کو ہو جاتی ہے۔ سوکھے سے بہت کم بچے بچتے ہیں۔ اس کا سب سے اہم سبب فقدان تغذیہ ہے۔ جو غذا بھی بچے کے جسم میں جاتی ہے وہ جذب و ہضم ہو کر بچے کے نشوونما میں صرف نہیں ہوتی بلکہ آنتوں اور معدے کی خرابی کے باعث دستوں کی شکل میں نکل جاتی ہے۔ آنتوں اور معدے کی غشائے مخاطی میں ہلکا ورم ہو جاتا ہے، جس کے باعث رطوبت اچھی حالت میں خارج نہیں ہوتی اور جو خارج ہوتی ہے اس میں ورم سے خارج ہونے والی رطوبت مل کر صحیح فعل انجام نہیں دینے دیتی، اس لیے غذا جزو بدن نہیں بنتی۔ بچہ دن بہ دن دبلا ہوتا جاتا ہے بعض بچوں میں سوکھا موروثی آتشک کی وجہ سے بھی ہوا کرتا ہے۔ اگرچہ بچے میں آتشک کی کوئی علامت موجود نہیں ہوا کرتی، نہ اس کے ماں باپ میں ظاہری طور پر کوئی ایسی علامت ہوتی ہے۔ جدید طب کی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ بچوں کو تازہ دودھ اور تازہ سبزیاں نہیں ملتیں جن میں فعال جز حیاتین ہوتا ہے۔ کچھ عرصے تک بچہ اس کی عدم موجودگی کے اثرات کو برداشت کر لیتا ہے، مگر پھر بدن میں حیاتین کی کمی کی علامتیں نمایاں ہونے لگتی ہیں، جس کے نتائج سوکھے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ جن بچوں میں اس مرض کا سبب موروثی آتشک کو قرار دیا جا سکتا ہے ان کے سر کی ہڈیاں ناہموار ہوتی ہیں اور ان ہڈیوں کو ملانے والی درزیں زیادہ کھل جاتی ہیں، جن کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اگر سوکھے کا سبب موروثی سل ہے تو بچے کے ماں باپ میں سے کوئی اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے یا ایسی ہسٹری ملتی ہے کہ خاندان کا کوئی فرد سل میں مبتلا ہو کر مر چکا ہے، اور بچے کے غدد جاذبہ بڑھ جاتے ہیں۔ پیٹ پھولا رہتا ہے اور سل بطنی کی دوسری علامات پائی جاتی ہیں۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ½ ۲ گرام چٹائیں۔ سہ پہر: مارالذہب ایک قطرہ پانی میں ملا کر دیں۔ رات: نونہال ٹانک ۲ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ صبح: خمیرہ مروارید ۲ گرام دیں۔ سہ پہر اور رات: نونہال ٹانک ۲۔۲ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ صبح: حب دق الاطفال ایک عدد، عرق گاؤزبان ۵ ملی لٹر میں گھس کر دیں۔ سہ پہر اور

رات : نونہال ٹانک ۳ ملی لٹر پلائیں۔

- ☐ بدن پر روغن زیتون اور روغن ماہی ملا کر ملیں۔

غذا میں نیم برشت انڈے کی زردی دیں اور تازہ دودھ پلائیں۔

ہڈیوں کا ٹیڑھا پڑ جانا۔ کساح

یہ مرض غذا کی کمی سے ہوا کرتا ہے، مگر جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جن غذاؤں میں حیاتین (وٹامن ڈی) نہیں ہوتی ان کے استعمال سے ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ جن بچوں کو ماں کا دودھ نہیں ملتا وہ بھی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچے کو عرصے تک ماں کا دودھ دیا جاتا ہے مگر اس کی جسمانی ساخت کے مطابق ماں کے دودھ میں وہ تمام ضروری اجزاء موجود نہیں ہوتے جو بچے کے بدن کو درکار ہوتے ہیں، نتیجے میں یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ جو بچے تنگ و تاریک مکانات میں رہتے ہیں اور انہیں سورج کی روشنی میسر نہیں آتی وہ بھی کساح میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جو بچہ کساح کا مریض ہوتا ہے اس کی ہڈیاں نرم پڑ جاتی ہیں اور بدن کا بوجھ پڑنے پر ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ دانت دیر میں نکلتے ہیں۔ سینہ پر دونوں طرف پسلیوں کے سینے کی ہڈی سے ملنے کے مقام پر ابھار ہو جاتے ہیں۔ ران اور پنڈلی کی ہڈیاں خم دار ہو جاتی ہیں۔ سر کی ہڈیوں کے جوڑ یعنی درزیں کھل جاتی ہیں۔ بچہ اکثر نزلہ زکام میں مبتلا رہتا ہے اور بہت دبلا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح : قرص خرمہرہ ۲/۱، خمیرہ مروارید ۲ گرام میں کھلائیں۔
- ☐ نونہال ٹانک ۲۔۳ ملی لٹر دن میں دو بار دیا جائے۔
- ☐ صبح و شام : گامون ۲/۱ ۱-۲/۱ ۱ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) مناسب مقدار میں عمر کے مطابق پلانا چاہیے۔

بچہ ماں کا دودھ پی رہا ہو تو ماں کو غذا میں دودھ، مکھن اور نیم برشت انڈا دیا جائے۔ انڈے کی صرف زردی دینی چاہیے۔ مچھلی بھی بہت عمدہ غذا ہے۔ تازہ ترکاریاں دی جائیں تازہ پھلوں کا استعمال بہت ضروری ہے۔

گرمی دانے ۔ حصف

برسات کے موسم میں زیادہ پسینہ آنے سے بعض بچوں کے بدن پر گرمی دانے ہو جاتے ہیں۔ جو

بعض اوقات الگ الگ ہوتے ہیں اور کبھی ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ یہ دانے سرخ رنگ کے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ ان میں کافی جلن ہوتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: حب سرخباده ایک عدد، عرق شاہترہ ۲۵ ملی لٹر میں گھس کر ذرا سا شربت عناب شامل کر کے پلائیں۔
  رات: صافی ۲ ملی لٹر دودھ یا پانی میں ملا کر دیں۔

بدن پر ہمدرد پاؤڈر چھڑکیں یا روغن صندل ایک ملی لٹر، روغن گل ۱۰ ملی لٹر میں ملا کر بدن پر ملیں۔

سُرخ بادہ ۔ ماشرا

اس میں شدید قسم کا بخار ہوتا ہے۔ چہرہ پر پھیلنے والا ورم نمودار ہوتا ہے۔ اس کو پیدا کرنے والا ایک قسم کا جرثومہ ہے جو پیپ پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کی چھوت عام طور پر چہرے پر لگا کرتی ہے اس کے جراثیم بیمار کے کپڑوں میں ہوتے ہیں، وہیں سے کسی پھنسی یا زخم کے ذریعے بدن میں داخل ہو کر زہر پھیلانے لگتے ہیں۔ چھوت لگنے کے تین چار دن بعد مریض کو جاڑا لگ کر بخار چڑھتا ہے اور درجۂ حرارت ۱۰۵ تک پہنچ جاتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے اور متلی ہوتی ہے۔ جہاں چھوت لگی ہے اس جگہ پر سرخی، چمک اور سوجن نمودار ہوتی ہے جس میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے پیپ پڑ جاتی ہے۔ گردے متورم ہو جاتے ہیں بعض اوقات دماغ اور دماغ کی جھلیوں میں بھی ورم پیدا ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے سرسام ہو جاتا ہے۔ مرض دور ہونے لگتا ہے تو سرخی سوجن اور درد میں کمی ہونے لگتی ہے۔ جلد سے بھوسی اترنے لگتی ہے جو کئی دن تک اترتی رہتی ہے۔ یہ کیفیت رونما نہ ہو تو بیماری کا انجام اچھا نہیں ہوا کرتا۔ مگر موت کی شرح عام طور پر ۱۲ فی صد سے زیادہ نہیں کرتی۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و شام: صافی ۳-۳ ملی لٹر، عرق شاہترہ ۲۵-۲۵ ملی لٹر ملا کر پلائیں۔
- ☐ رسوت ۱۰ گرام آدھے لٹر پانی میں گھول کر رکھ لیں اور ہر چار گھنٹے بعد اس کا زلال پلاتے ہیں سرخبادہ میں بہت مفید ہے۔
- ☐ افتیمون سرکہ میں پیس کر مقامی طور پر لگائیں۔

کن پھیڑ ۔ ورم غدہ تکفیہ

یہ وبائی قسم کا بخار ہے۔ موسم خزاں اور بہار میں اکثر بچے اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کان کے

پیچھے کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں۔ یہ بیماری عام طور پر میلا کچیلا رہنے اور خراب غذائیں کھانے سے ہوا کرتی ہے۔ دانتوں کے صاف نہ رکھنے اور حلق نیز حنجرے کی گندگی بھی اس کے اسباب ہیں۔ جدید تحقیقات کی رو سے یہ بیماری ایک خاص قسم کے خوردبینی کیڑے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ کیڑا تھوک میں پایا جاتا ہے۔ اس جرثومے کے بدن میں داخل ہونے کے نو روز بعد سے لے کر تیس دن کے درمیان علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں، یعنی اٹھارہ دن کے اندر جرثومہ اپنی نسل بڑھا کر بدن میں زہریلے مواد پیدا کر دیتا ہے، اور بیماری کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ یعنی ہلکا سا بخار ہوتا ہے، اسی کے ساتھ کان کے سامنے یا پیچھے والی گلٹیاں سوج جاتی ہیں، جن کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ دو تین روز گذرنے پر دوسری جانب کے کان کے سامنے اور پیچھے والی گلٹیاں بھی متورم ہو جاتی ہیں۔ گالوں پر بھی ورم آجاتا ہے۔ گردن بھی متورم ہو جاتی ہے۔ چہرہ بھاری معلوم ہونے لگتا ہے۔ سانس سے بدبو آتی ہے۔ تھوک بہت نکلا کرتا ہے۔ چوتھے پانچویں دن بخار کم ہو جاتا ہے، آٹھویں روز گلٹیوں کا ورم بھی گھٹ جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ ورم کان کی اندرونی جانب یا باہر کی طرف اور کبھی دماغ کی جانب جا کر پھٹ جاتا ہے۔ اس وقت عوارض شدید ہو جاتے ہیں۔ بعض مریضوں میں کان کا ورم خصیوں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور وہ سوج کر سخت اور بھاری ہو جاتے ہیں۔ ان کو دبانے سے درد کا احساس ہوتا ہے، اس لیے پیشاب کے راستے سے مواد آنے لگتا ہے، کیونکہ خصیوں کا ورم کبھی پیشاب کی نالی میں پھٹ جاتا ہے اور پیشاب سے پیپ آنے لگتی ہے۔ خناق اور غدہ نکسفیہ کے عفونتی اور سمی اورام میں بھی یہی کیفیت ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اگر اس ورم میں دبانے سے درد اور دکھن کا احساس ہو، لیکن اس کی رنگت پھیکی ہو تو سمجھنا چاہیے کن پھیڑے ہیں اور اگر متورم گلٹیوں کا رنگ سرخ ہو اور پیپ بھی ہو تو یقین کر لینا چاہیے کہ گلٹیاں کسی عفونتی اور سمی مادے کی وجہ سے متورم ہوئی ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: صافی ۳۰ ملی لٹر دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں۔ قبض کی صورت میں اسی میں قرص ملین ایک عدد شامل کر لینا چاہیے۔
- ☐ مرہم جدوار نیم گرم کر کے ورم پر لگائیں اور اوپر سے پان سے باندھ دیں۔
- ☐ اسپغول پانی یا سرکہ میں بھگو کر کپڑے پر لگائیں اور متورم گلٹیوں پر چپکا دیں۔ اچھا ہونے پر کپڑا آپ ہی اتر جائے گا۔

گلٹیوں میں پیپ پر عمل جراحی ضروری ہو جاتا ہے۔ پیپ نکل جانے پر زخم بھرنے کی غرض سے مناسب علاج کریں۔

متعدی اور دوسری جلدی بیماریاں

آتشک ۔ باد فرنگ

یہ ایک چھوت دار بیماری ہے جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔عام طور پر اس کی چھوت بد چلنی اور حرام کاری کے ذریعے لگا کرتی ہے۔مرد سے عورت کو لگتی ہے تو فرج کے دونوں لبوں میں کسی ایک کے کنارے پر آتشکی زخم نمودار ہوتا ہے اور جب عورت سے مرد کو لگتی ہے تو اعضائے تناسل کے حشفہ یا اس کے پچھلے حصے کی جلد پر زخم ہو جاتا ہے۔اگر بیمار کے کپڑے استعمال کیے جائیں تو بدن کے دوسرے مقامات پر بھی زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔جدید تحقیقات کی رو سے آتشک کو پیدا کرنے والا ایک جرثومہ ہے جس کو اسپائرو کیٹا بیلڈا کہتے ہیں۔ بیمار کے تندرست ہو جانے پر بھی مرد کی منی چار پانچ برس تک متعدی رہتی ہے۔چھوت لگنے کے تین یا چار ہفتے کے درمیانی زمانے میں چھوت کی جگہ ایک پھنسی نکلتی ہے جو سخت اور بٹن کی طرح ہوتی ہے جب یہ پھنسی پھٹ جاتی ہے تو زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔یہ زخم اطراف کی جلد سے ابھرا ہوا ہوتا ہے۔اس جگہ سے آتشک کا زہر سارے بدن میں پھیل جاتا ہے۔درد بالکل نہیں ہوتا نہ زیادہ پیپ خارج ہوتی ہے۔چند روز بعد کنج ران کی گلٹیاں بڑھ جاتی ہیں، ان میں بھی درد نہیں ہوا کرتا یہ گلٹیاں بندوق کی گولی کی طرح سخت ہو جاتی ہیں۔ان میں بھی پیپ نہیں پڑا کرتی نہ زخم ہوا کرتے ہیں۔

طریق تعدیہ کے لحاظ سے آتشک کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (۱) خود حاصل کیا ہوا آتشک، (۲) موروثی آتشک۔

۱۔ خود حاصل کیا ہوا آتشک ۔آتشک کسبی یا آتشک مکسوبہ

اس میں مواد لگنے کی جگہ یا سرائیت کے مقام پر سخت ابھار یا سرخ پھنسی پیدا ہوتی ہے۔دو تین ماہ گذرنے پر بدن پر دوڑے یا سرخ دانے نکلتے ہیں اور بخار ہو جاتا ہے۔ان باتوں کا ذکر ابھی کیا جا چکا ہے۔علامات کے اعتبار سے آتشک کی علامات کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

درجۂ اوّل کو پرائمری اسٹیج کہا جاتا ہے۔مرض کی چھوت لگنے کے تین ہفتے بعد اس مقام پر وہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں جن کا ذکر پچھلے صفحات میں آچکا ہے۔جدید طب میں آتشک کے زخم کو شنکر کہتے ہیں۔حقیقی آتشک (آبلہ فرنگ) کا زخم سخت ہوتا ہے، اسی لیے اس کو ہارڈ شنکر کہا گیا ہے، اور مجازی آتشک کا زخم نرم ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو سوفٹ شنکر کہتے ہیں۔ایسا بھی ہوتا ہے کہ مواد لگنے پر جو سخت ابھار یا دانہ

بنتا ہے وہ زخم کی صورت اختیار نہیں کرتا نہ اس میں پیپ پڑتی ہے، بلکہ بعض اوقات عضو تناسل کی جلد کہیں سے موٹی ہوجاتی ہے۔ آتشکی زخم عام طور پر عضو تناسل پر ہوا کرتے ہیں۔ مردوں میں سپاری یا عضو تناسل کے کسی اور حصے پر یا پیشاب کی نالی میں، عورتوں میں اندام نہانی کے لبوں میں اندرونی جانب یا فم رحم پر ہوا کرتا ہے۔ اس زخم کے پیدا ہونے سے ایک مہینے سے تین مہینے بعد مگر عام طور پہ چھ ہفتے بعد دوسرے درجے کا آغاز ہوتا ہے جس کو سکنڈری اسٹیج کہتے ہیں۔ جن علامات کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ان کے بعد جو دوسری علامتیں ظاہر ہوتی ہیں وہی دوسرے درجے میں شمار ہوتی ہیں۔ اس میں جلد اور غشائے مخاطی پر پھنسیاں نکلتی ہیں یا آبلے پیدا ہوتے ہیں، بھوں، سر اور پلک کے بال جھڑنے لگتے ہیں۔ گلے میں ورم اور تالو میں زخم ہوجاتا ہے۔ چھاتی اور بازوؤں پر گلابی رنگ کے دھبے پڑجاتے ہیں۔ سارے بدن کے غدد جاذبہ خاص طور پر کنج ران اور گردن کی پچھلی جانب والی گلٹیاں بڑھ کر سخت ہوجاتی ہیں۔ اس درجہ کی مدت دو سال ہوتی ہے۔ اس عرصے میں خون کا واز رمان ٹیسٹ کرایا جائے تو مثبت پایا جاتا ہے۔ بہت سے مریضوں میں ایک سال بعد تمام پیدا شدہ علامات غائب ہوجاتی ہیں۔ بعض میں درجہ دوم اور سوم کے درمیانی عرصے میں چند علامات پیدا ہو کر شہادت دیتی ہیں کہ بدن میں آتشک کا مواد داخل ہوگیا ہے۔ یعنی ٹانگوں میں گول گول زخم ہوجاتے ہیں، ان پر کھرنڈ جم جاتے ہیں اور زخم اندر ہی اندر بڑھتا رہتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے نیچے چنبل کی سی کیفیت نمایاں ہوجاتی ہے۔

تیسرا درجہ TERTIARY SYPHILIS جن مریضوں میں دوسرے درجے کی علامات ناپید ہوجاتی ہیں ان میں مہینوں بعد درجہ سوم کی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔ چنانچہ عضلات اور ہڈیوں میں گہرے زخم ہونے لگتے ہیں۔ پنڈلیوں اور کلائیوں کی ان ہڈیوں میں رات کے وقت شدید درد ہوتا ہے جن پر صرف جلد ہوتی ہے۔ اسی طرح مختلف اعضاء میں اورام صعبہ پیدا ہوجاتے ہیں جو بعض اوقات نرم ہوتے ہیں اور ان میں زخم کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ تالو میں زخم ہوجاتا ہے اور ناک کا بانسہ گل جاتا ہے جس کی وجہ سے ناک بیٹھ جاتی ہے۔ آتشک کے پہلے اور دوسرے درجے میں دوسروں کو مبتلائے مرض کرنے کی صلاحیت رہتی ہے مگر تیسرے درجے میں یہ صلاحیت باقی نہیں رہتی۔ دوسرے درجے میں مناسب علاج کرلیا جاتا ہے تو تیسرے درجے کی علامات پیدا نہیں ہوا کرتیں۔ اگر پیدا ہوجاتی ہیں تو علاج سے دور ہوجاتی ہیں۔ بعض مریضوں میں پندرہ بیس سال تک تیسرے درجے کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں اور وہ تندرستوں کی سی زندگی گذارتے ہیں، پھر اچانک علامات ظاہر ہوتی ہیں اور مریض تکلیفوں میں مبتلا رہ کر ختم ہوجاتا ہے۔

۲۔ موروثی آتشک

اس میں عورت اگر قیام حمل سے پہلے ہی مبتلا ہوچکی ہے تو چھٹے ساتویں مہینے میں اسقاط ہوجاتا

ہے۔ اسقاط میں جو بچہ رحم سے باہر آتا ہے کبھی اس کا جسم صحیح و سالم ہوتا ہے اور پیدا ہونے کے چند روز بعد تک زندہ رہتا ہے، مگر اکثر مرا ہوا پیدا ہوتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ پورے دن ہونے پر بچہ تندرست پیدا ہوتا ہے، مگر چند ہفتوں یا دو مہینے بعد اس میں آتشک کی علامات ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں علاج پورے اہتمام سے ہونا چاہیے۔ آتشک کا انجام اس وقت اچھا ہوا کرتا ہے جب تشخیص مرض ہو جائے اور معقول علاج کر لیا جائے۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو تیسرے درجے کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور مریض فوت ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و شام: آغاز مرض میں پندرہ بیس روز تک صافی ۱۵-۱۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد سات روز تک مسلسل عرق مطبوخ ہفت روزہ پلائیں۔ کھانے میں دوپہر کو مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔ اگر عرق ہفت روزہ کے استعمال کے دوران پیچش ہو جائے تو اسپغول مسلم، گرام عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔ غذا میں دہی مونگ کی دال کی کھچڑی دیتے رہیں۔ پیچش رفع ہو جانے پر پھر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا استعمال جاری کر دینا چاہیے۔ جب سات روز عرق پی چکیں اور مواد اچھی طرح خارج ہو جائے تو،
- ☐ صبح: جوہری ایک کیپسول کھلائیں، اوپر سے صافی ۱۵ ملی لٹر پانی میں گھول کر دیں۔ رات: معجون عشبہ۔ اگرام، عرق شاہترہ ۱۰۰ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔
- ☐ صبح: حب کتھ ایک عدد منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔ رات، معجون عشبہ۔ اگرام دیں۔ مقامی طور پر مرہم آتشک لگائیں۔
- ☐ صبح: جوہری ایک عدد ہمراہ صافی ۱۵ ملی لٹر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اصفر ایک عدد دیں۔ رات: قرص ریحاں ۲ عدد کھلائیں۔ مقامی طور پر روغن کمیلہ کافوری۔ ملی لٹر لگائیں۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱۰ رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال لے کر پی لیں۔ سہ پہر: جوہری ایک عدد نگل لیں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں ملا کر دیں۔

آتشک کے مریض کو غذا میں سبز ترکاریاں مثلاً لوکی، ٹنڈا، ترئی، پرول، کم نمک مرچ کی چپاتی کے ساتھ دینی چاہییں۔ ساگو دانہ، دلیہ اور چاول بھی دودھ کے ساتھ دیئے جا سکتے ہیں۔ بکرے کا گوشت کوئی ترکاری ڈال کر کھایا جا سکتا ہے۔ تیل، کھٹائی، گڑ، شکر، گرم مصالحہ، مسور کی دال اور بینگن نہیں دینے چاہییں۔

غیر حقیقی آتشک۔ سوفٹ شنکر

یہ غیر حقیقی آتشک کی وہ قسم ہے جو حرام کاری کے باعث زہر کے بدن میں سرایت کرنے کے

دو تین ہفتے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اس کا زخم عام طور پر نرم جگہ یعنی عضو تناسل کی جلد پر اور عورتوں میں اندام نہانی کے لبوں کے حوالی میں ہوا کرتا ہے دو تین روز تک پھنسی کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر پھنسی پھوٹ جاتی ہے اور زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس سے پیپ بہت نکلتی ہے اور آس پاس کے غدد جاذبہ زہر کے اثر سے متورم ہو جاتے ہیں اور ان سے بھی پیپ نکلا کرتی ہے۔ زخم ایک جگہ محدود نہیں رہتا بلکہ پھیل جاتا ہے۔ اگر زخم کا مواد آنکھ، کان، ناک یا منہ کے کسی زخم میں لگ جاتا ہے تو وہاں بھی اسی طرح کا زخم پیدا ہو جاتا ہے۔
آتشک غیر حقیقی کے زخم کا زہر خون یا اعصاب میں سرایت نہیں کیا کرتا، اس لیے وہ علامات ظاہر نہیں ہوا کرتیں جو آتشک کے دوسرے اور تیسرے درجے میں دیکھی جاتی ہیں۔ اس آتشک کا سبب ایک خاص قسم کے ڈنڈے نما جراثیم ہوتے ہیں جن کو ڈکریز بسیلس کہتے ہیں۔
اس کا علاج بالکل وہی ہے جو خود پیدا کردہ اور موروثی آتشک میں لکھا جا چکا ہے، البتہ اس میں صفائی کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

برص ۔ پھلبہری

بدن میں اکثر مقامات پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں، جو اپنی جگہ قائم رہ کر بالکل سفید ہو جاتے ہیں۔ اب تک برص کا کوئی سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ یہ چھوت دار بیماری بھی نہیں ہے اور ایک سے دوسرے کو نہیں لگا کرتی۔ سفید داغ کو چٹکی سے پکڑ کر اوپر اٹھا لیا جائے اور اس میں سوئی چبھوئی جائے اور جلد سے سرخ خون نکلے تو سمجھنا چاہیے کہ بیماری ابھی قابل علاج ہے اور اگر سفید رطوبت نکلے تو یقین کر لینا چاہیے کہ مرض لاعلاج ہو چکا ہے۔ اسی طرح داغ جب تک چھوٹے ہوں تو شفایابی کی توقع رکھنی چاہیے جب بڑے ہو جائیں تو صحت کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ صبح: سفوف برص ۱؎ ۔ ۱ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال لے کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص کبد جدید ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: برصینا ۳ گرام دیں۔
- ☐ صبح: سفوف برص ۵؎ ۔ ۱ گرام، سہ پہر: قرص تامیسر ایک عدد، رات: شربت زنجبیل ۱۰ ملی لٹر نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ مقامی طور پر مرہم برص لگائیں۔ یہ دوا دس سال کی عمر کے بچے کے لیے ہے۔ سفوف برص رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال دیا جائے۔
- ☐ صبح: سفوف برص ۲؎ ۵ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال پلائیں۔ رات: قرص تامیسر ایک عدد، جوارش جالینوس ۵ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

- صبح: سفوف برص ۱/۲ ۵ گرام رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح اس کا زلال پلائیں۔ بعد غذا سنکارا ۵-۵ ملی لٹر دونوں وقت دیں۔ رات: قرص برص ۲ ایک عدد پانی سے کھلائیں۔
- صبح: سفوف برص ۲ ۵ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال پلائیں۔ رات: برصینا ۴ گرام کھلائیں۔ یہ اوزان پانچ سال کی عمر کے لیے ہیں، بڑوں کے لیے وزن دوگنا کر لینا چاہیے۔
- صبح: سفوف برص جدید ۴ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال لے کر پلائیں۔ بعد غذا دونوں وقت قرص صافی ایک ایک عدد کھلائیں۔ رات: قرص لاجورد ۲ عدد پانی سے دیں۔

غذا میں جب تک سفوف برص استعمال کرایا جائے صرف بغیر نمک کی بیسنی روٹی گھی لگا کر دی جائے۔ اگر اس کے مسلسل کھانے سے مریض اکتا جائے تو بکرے کے شوربے یا مونگ کی دال میں کم نمک ڈال کر چپاتی سے کھلائیں۔

خنازیر۔ کنٹھ مالا

اس میں گردن اور دوسرے مقامات کی گلٹیاں بڑھ جاتی ہیں۔ علاج میں غفلت برتی جائے تو ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے اور اس سے پیپ یا زرد پانی خارج ہونے لگتا ہے۔ پہلے زمانے میں اس بیماری کو مقامی گلٹیوں کی خرابی سے وابستہ کیا جاتا تھا، لیکن تحقیقات نے اس کو سل کے جراثیم کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ جب ان گلٹیوں میں سل کے جراثیم سرایت کر جاتے ہیں تو پہلے گلٹیاں بڑھ جاتی ہیں، پھر ان میں درد اور دکھن کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس کے بعد ورم پھوٹ جاتا ہے اور پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اس پیپ کا امتحان کرنے پر سل کے جراثیم دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ جراثیم نہ صرف گردن کی گلٹیوں ہی پر مؤثر ہوا کرتے ہیں بلکہ پیٹ، کنج ران اور دوسرے مقامات کی گلٹیوں میں بھی داخل ہو کر وہی علامات پیدا کر دیتے ہیں جو گردن کی گلٹیوں میں ظاہر ہوا کرتی ہیں لیکن خنازیر یا کنٹھ مالا کی اصطلاح اسی وقت استعمال کی جاتی ہے جب گردن کی گلٹیاں جراثیم سلیہ سے ماؤف ہو جاتی ہیں۔ دوسرے مقامات کی گلٹیوں کی سل کو خنازیر نہیں کہا جا سکتا۔ اس بیماری کی خاص علامت یہ ہے کہ گردن، بغل، کنج ران اور پیٹ کی گلٹیاں بڑھ جاتی ہیں، ہلکا بخار بھی رہنے لگتا ہے۔ یہ گلٹیاں پک کر پھوٹ جاتی ہیں اور ان سے اسی قسم کا پانی یا زرد آب نکلا کرتا ہے جیسا ناصور سے خارج ہوا کرتا ہے۔ مریض کو کھانسی بخار کی شکایت رہنے لگے تو سل دق کی طرح علاج کریں۔

معمولات مطب

- صبح و شام: حب خنازیر ۱-۱ عدد پانی سے کھلائیں۔ رات: معجون سرس ۵ گرام دیں۔

گلٹیوں پر روغن اکسیر خنازیر لگائیں۔
غذا میں دودھ، مکھن، انڈا، مچھلی، بکرے کا گوشت اور مونگ کی دال چپاتی سے کھلائیں
قابض، بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

جرب وحکہ۔ تر اور خشک خارش

جلد پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور ان میں خارش ہونے لگتی ہے، شروع میں خارش کی پھنسیاں کہنیوں اور پنڈلیوں پر نکلا کرتی ہیں، بعد میں وہ سینہ اور پشت پر بھی نکل آتی ہیں۔ میلا کچیلا رہنا، صفائی اور غسل نہ کرنا اس کا خاص سبب ہے۔ غذا میں حیاتین الف کے نہ ہونے سے جگر کے افعال میں خرابی آجاتی ہے جو خارش کا سبب بن جاتی ہے۔ عورتوں میں ایام کی خرابی اور استقرار حمل کو خارش کی ایک وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ ذیابیطس میں بھی خارش ہونے لگتی ہے۔ بدن میں خون کم کرنے والی بیماریاں بھی خارش کا باعث ہوجاتی ہیں۔ خارش کی علامات ظاہر ہیں، کہنیوں اور پنڈلیوں پر کھجلی ہو کر پھنسیاں نکل آتی ہیں جب انہیں کھجایا جاتا ہے تو پانی بھر جاتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ کھجانے سے جلد سرخ ہوجاتی ہے اور زخم پڑجاتے ہیں۔

معمولاتِ مطب

☐ صبح: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں ملا کر دس دن تک پلائیں۔ مقامی طور پر مرہم خارش جدید لگائیں۔ اگر اس علاج سے فائدہ نہ ہو تو عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل سات روز تک دیں اس کے بعد روزانہ صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں ملا کر صبح کو پلائیں۔ رات کو قرص اصفر ایک عدد، معجون عشبہ ۔ اگرام میں رکھ کر کھلائیں۔ مقامی طور پر مرہم خارش جدید یا روغن صندل۔ اگرام روغن کمیلہ ۔۴ گرام ملا کر ملیں۔

☐ یہ نسخہ خشک خارش میں مفید ہے۔ صبح: صافی ۱۲ ملی لٹر بکری کے دودھ میں ملا کر روزانہ پلائیں۔ اور مقامی طور پر تخم خشخاش ۔ ۵ گرام کو پانی میں پیس کر روغن چنبیلی ۲۰ ملی لٹر اور لیموں ۲ عدد کا رس ملا کر لگائیں۔

☐ صبح: نسخہ ۹۰ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ سہ پہر اور رات: قرص گز ۲-۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔

☐ صبح: نسخہ ۱۰ رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال نکال کر پلائیں۔ سہ پہر: قرص گز ۲ عدد تازہ پانی سے دیں۔ رات: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ مقامی طور پر ہمدرد مرہم لگائیں یا دوائے خارش سفیدہ گرام روغن کمیلہ ۲۰ ملی لٹر میں ملا کر مالش کریں۔

- ☐ یہ نسخہ ڈیڑھ دو سال کے بچے کو دیا جاتا ہے۔ صبح: شربت اسطوخودوس ۵ ملی لٹر پانی میں ملاکر دیں۔ سہ پہر: قرص اصفر ۱/۲ عدد پانی میں گھول کر پلائیں۔ مقامی طور پر دوائے خارش جدید۔ ۱گرام، روغن کمیلہ کافوری ۔۲ ملی لٹر میں ملاکر ملیں۔
- ☐ صبح: سفوف مصفی ۵ ایک گرام، برگ شاہترہ ۳ گرام، نگند بابری ۳ گرام، افتیمون ۳ گرام رات کو پانی میں بھگوئیں، صبح اس کے زلال میں شربت مرکب ۲۰ ملی لٹر ملاکر پلائیں۔ سہ پہر: قرص مصفی جدید ایک عدد دیں۔ رات: اطریفل شاہترہ ۔۱ گرام کھلائیں۔ مقامی طور پر اوپر والی دوا کا استعمال کریں۔
- ☐ صبح: قرص صافی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اکسیر جگر ایک عدد دیں۔ رات: قرص الکلی ۲ عدد کھلائیں۔ روغن کمیلہ کافوری ۔۲ ملی لٹر جسم پر ملیں۔
- ☐ صبح: قرص صافی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر: قرص مصفی جدید ایک عدد دیں۔ رات: معجون مصفی خاص ۔۱ گرام کھلائیں۔ مرہم خارش جدید ۔۲ گرام جسم پر ملیں۔
- ☐ صبح: قرص لاجورد ایک عدد، مفرح بارد جواہر والی ۷ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ سہ پہر: قرص اصفر ایک عدد دیں۔ رات: قرص صافی ۲ عدد دیں۔ دوائے خارش جدید ۔۱ گرام، گلیسرین ۔۲ گرام میں ملاکر ملیں۔
- ☐ صبح: قرص لاجورد ایک عدد، جوارش آملہ سادہ ۔۱ گرام کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا سے قبل دونوں وقت قرص ریحان ۲-۲ عدد دیں۔ رات: قرص صافی ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ روغن کمیلہ آب لیموں ہم وزن میں ملاکر ملیں۔

غذا میں ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً لوکی، ٹنڈے، ترئی کم نمک مرچ کی، چپاتی سے کھلائیں۔ مسہل کے دنوں میں مونگ کی دال کی نرم کھچڑی کھانی چاہیے۔ گوشت، انڈا، مچھلی، لال مرچ اور گرم مصالحہ سے پرہیز کرائیں۔ اگر گوشت کو طبیعت چاہے تو بکرے کے گوشت میں کوئی ترکاری ڈال کر چپاتی سے کھا سکتے ہیں۔ گوشت میں نمک مرچ زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ روزانہ غسل کرکے صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔

قوبا۔ داد

یہ ایک طرح کا زخم ہے جو مختلف اعضاء میں پیدا ہوجاتا ہے۔ جہاں ہوتا ہے وہاں کی جلد خشک کرکے اس پر بھوسی پیدا کر دیتا ہے، جس سے جلد بدرنگ ہوجاتی ہے اور اس پر سے

بھوسی جھڑنے لگتی ہے یا چھلکے اترتے ہیں۔ یہ بیماری ایک خاص قسم کے باریک کیڑوں (حوینیات) سے پیدا ہوا کرتی ہے، جن کو فنگس کہتے ہیں۔ یہ جلد میں سرایت کر جاتے ہیں اور داد پیدا کر دیتے ہیں۔ یہ مرض سر میں لاحق ہوتا ہے تو سر میں بدبو دار گندھکی رنگ کے کھرنڈ پیدا ہو جاتے ہیں اور بال بھربھرے ہو جاتے ہیں، اس حالت میں اس کو ٹینیا فیڈس یعنی سر کا گنج کہتے ہیں۔ ناخنوں میں ہوتا ہے تو ناخنوں کی رنگت بگاڑ دیتا ہے۔ ناخن موٹے اور بدرنگ ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان میں بھی داد ہو جاتا ہے، وہاں کی جلد بھی موٹی ہو جاتی ہے اور بھوسی جھڑنے لگتی ہے۔ اس وقت اس کو ٹینیا انٹر ڈیجی ٹیلس کہتے ہیں۔ اسی طرح داڑھی اور پلکوں کے داد کے نام بھی الگ الگ تجویز کیے گئے ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: صافی ۱۵ ملی لٹر دودھیا پانی میں ڈال کر پلائیں اور مقامی طور پر مرہم قوبا لگائیں۔
- ☐ داد بدن کے مختلف مقامات پر ہو تو صبح و شام: صافی ۱۵۔ ۱۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں دس روز تک پلانے کے بعد مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ جیسا کہ پہلے آتشک اور خارش کے بیان میں مذکور ہو چکا ہے اس کے بعد صافی بدستور پلاتے رہیں۔ رات: معجون عشبہ۔ اگرام دیں۔ غذا اور پرہیز وہی ہے جو خارش میں لکھا جا چکا ہے۔

اکوتہ۔ چنبل

اب تک اس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہو سکا، البتہ محققین کا کہنا ہے کہ بعض لوگوں کی جلد میں اس کی پیدائش کا موروثی رجحان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہضم کی خرابی، شراب نوشی، بدن کی پوری صفائی کا نہ ہونا، آتشک، نقرس یا وجع مفاصل کا زہر بدن میں موجود ہونا اس کے اسباب میں شمار ہوتے ہیں۔ چنبل دو قسم کا ہوتا ہے، نیا اور پرانا یعنی مزمن۔ جہاں چنبل پیدا ہوتا ہے وہاں کی جلد سخت ہو جاتی ہے اور وہاں پپڑیاں جم جاتی ہیں، جن سے سفید چھلکے اترا کرتے ہیں۔ خارش ہوتی ہے مگر مزمن میں خارش نہیں ہوا کرتی۔ اس کا علاج داد کی طرح کرنا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: صافی ۱۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات: معجون عشبہ۔ اگرام، عرق شاہترہ ۱۰۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر اس سے مرض قابو میں نہ آئے تو مطبوخ ہفت روزہ سے مسہل دیں۔ اس کے بعد ذیل کا نسخہ استعمال کریں:

- ☐ صبح: جوہری ایک عدد، صافی ۱۵ ملی لٹر کے ساتھ کھلائیں۔ مقامی طور پر مرہم تو بالگائیں۔ غذا اور پرہیز وہی رہنا چاہیے جو داد اور خارش میں بیان کیا گیا ہے۔

شری - پتّی

اس میں پورے بدن پر خارش ہو کر ددوڑے پڑ جاتے ہیں جو گول اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور آس پاس کی جلد سے ابھرے ہوئے معلوم ہوا کرتے ہیں۔ خارش بہت ہوتی ہے۔ انڈا، پنیر، سور کا گوشت، بینگن، کھجور، آم، اسٹرابیری اور ٹین کے ڈبوں میں بند غذاؤں کا استعمال، سڑی بسی چیزوں کا کھانا اس کے اسباب میں داخل ہے۔ مچھر اور کھٹمل کے کاٹنے اور سخت ورزش کے بعد پسینہ کی موجودگی میں پانی پی لینے سے پتی اچھل آتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کی موجودگی اور دانت نکلنے کی حالت میں بھی پتی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی اور نمایاں علامت یہی ہے کہ پورے بدن یا بدن کے کچھ حصوں میں سرخ رنگ کے ددوڑے پڑ جاتے ہیں، جن میں جلن اور خارش ہوا کرتی ہے۔ بعض لوگوں کا جی متلانے لگتا ہے، ہلکا سا بخار ہو جاتا ہے۔ ددوڑے دو تین دن میں غائب ہو جاتے ہیں۔ بعض مریضوں کو یہ شکایت دوروں کی شکل میں ہوا کرتی ہے اور برسوں قائم رہتی ہے۔

معمولاتِ مطب

- ☐ اگر بدہضمی کے باعث پتی اچھل آئی ہو تو پہلے گرم پانی میں نمک ڈال کر قے کرائیں۔ پھر جوارش کمونی سادہ ۱۰ گرام کھلا کر اوپر سے پودینہ خشک ۵ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔
- ☐ قبض کی صورت میں صبح: روغن بید انجیر ۳۰ ملی لٹر، عرق گلاب ۱۰۰ ملی لٹر میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ بار بار پتی اچھل آتی ہو تو صبح: صافی ۱۲ ملی لٹر پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: اکسیر شفا ۲ ٹکیہ پانی سے دیں۔
- ☐ ددوڑوں میں جلن زیادہ ہو تو عرق گلاب ۵۰ ملی لٹر، سرکہ خالص ۲۰ ملی لٹر، گیرو ۳ گرام ملا کر چند بار بدن پر ملیں۔

غذا میں ساگودانہ، کھچڑی یا دلیہ کھلائیں۔ سرد تر کاریاں پکا کر چپاتی سے کھلا سکتے ہیں۔ گوشت، انڈا، مچھلی، سرخ مرچ، گرم مصالحہ، بینگن، مسور اور تیل سے پرہیز ضروری ہے۔

حمرہ - نار فارسی - چھاجن

اس مرض کو بھی داد اور چنبل کے قبیلے میں شمار کرنا چاہیے۔ یہ بہت ہٹیلا ہوتا ہے اور دیر تک رہتا ہے۔ اس کی بھی قسمیں ہوتی ہیں۔ نئی (شدید) اور پرانی (مزمن)۔ جسمانی کمزوری، ہضم کی خرابی،

گردے کی بیماریاں، ذیابیطس، نقرس، وجع مفاصل، مقامی خراش، پسینہ کی زیادتی، صابون کے استعمال کی کثرت کو اس کے اسباب میں شمار کرنا چاہیے۔ اس مرض کی جانب بعض لوگوں کا موروثی رجحان بھی ہوتا ہے۔ علامت یہ ہے کہ ابتدا میں خارش ہوتی ہے پھر چہرے اور ٹانگوں پر پھنسیاں نکلنے لگتی ہیں یا چھالے پڑ جاتے ہیں اور گٹھلیاں بن جاتی ہیں۔ کھرنڈ پیدا ہو کر ان کے نیچے رقیق رطوبت جمع ہو جاتی ہے اور کھرنڈ اترنے پر پیپ دار رطوبت نکل پڑتی ہے۔ بعض اوقات خارش نہایت شدید ہوتی ہے۔ کھجاتے کھجاتے زخم پڑ جاتے ہیں۔ اگر ذیابیطس، نقرس اور خنازیر موجود ہو اور رطوبت بیضیہ آرہی ہو تو مرض محدود نہیں رہتا پھیل جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

اس کا علاج بھی داد اور چنبل کے اصول پر کرنا چاہیے۔

- ☐ صبح: صافی ۵ ملی لٹر دودھ یا پانی میں ڈال کر پلائیں۔ مقامی طور پر ہمدرد مرہم لگائیں۔

طاقت ور مگر ہلکی غذائیں کھلائیں۔ مثلاً دودھ، چاول اور صرف دودھ، ٹھنڈی ترکاریاں اور تازہ میٹھے پھل کھلائیں۔ مچھلی، گوشت، انڈا، قہوہ، چائے، شراب اور ہر طرح کی گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

سعفہ ۔ گنج

یہ بیماری اس قسم کے فنگس سے پیدا ہوا کرتی ہے جو سر کی جلد میں سرایت کر جاتا ہے۔ سر کی صفائی نہ کرنا، غلیظ اور کثیف رہنا اور کسی گنجے کی ٹوپی پہن لینا بھی اس کے اسباب میں داخل ہیں۔ اس میں مبتلا ہو جانے کے بعد بالوں کی جڑوں میں خارش ہونے لگتی ہے۔ پھر وہاں سرخی نمودار ہوتی ہے اور ہلکی جلن ہو کر وہاں کے بال گرنے لگتے ہیں۔ جہاں کے بال جھڑتے ہیں وہاں زردی مائل کھرنڈ بن جاتے ہیں، جن کے نیچے زرد آب ہوتا ہے۔ جھڑے ہوئے بالوں کی جگہ دوسرے بال نہیں نکلا کرتے بلکہ گول گول حلقے پڑ جاتے ہیں۔ گنجوں کی چار قسمیں بیان کی گئی ہیں: (۱) تامیسری، اس میں سر کے سب بال گر جاتے ہیں۔ (۲) سنجانی، اس میں درمیانی حصے کے بال گر جاتے ہیں مگر بالوں کا ایک گول حلقہ کانوں کے اوپر رہ جاتا ہے۔ سر ایسا معلوم ہوا کرتا ہے جیسے لحاف میں گوٹ لگادی گئی ہو۔ (۳) تل چٹ، اس میں مختلف مقامات کے کچھ بال گر جاتے ہیں اور وہاں مواد کا سفید حصہ جم کر ایسا لگا کرتا ہے جیسے لال پرندے کے پروں پر سفید داغ نظر آرہے ہوں۔ (۴) پھول بفلہ اس میں بال ایک جگہ سے روپے کے برابر اڑ جاتے ہیں۔ یہ صورت سارے سر میں نمایاں ہوتی ہے۔ یہ سب قسمیں ایک ہی کنبے سے تعلق رکھتی ہیں، ان کا سبب بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ یہ بیماری برسوں تک

رہتی ہے، بلکہ عمر بھر رہتی ہے۔ بعض اوقات آخری عمر میں بال جھڑنے لگتے ہیں اور سر کے بیچ میں سے بال جھڑ کر چاروں طرف کے بال باقی رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک خاص قسم کا گنج ہے جو بڑھاپے میں ہوا کرتا ہے۔ اس کو دولت مندی کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے۔ گنج جو آخری عمر میں ہوتا ہے وہ علاج پذیر نہیں ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ شروع میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ صبح وشام: صافی ۱۲-۱۲ پانی میں گھول کر پلائیں۔
- ☐ تھوڑا سا کافور ناریل کے تیل میں خوب حل کرلیں، پھر اس میں عرق گلاب شامل کرلیں۔ پتلا ہوجانے پر دن میں تین چار مرتبہ سر میں لگائیں۔
- ☐ روغن سعفہ یا روغن کمیلہ سر پر ملیں۔

بالوں کی بیماریاں

شیب غیر طبعی ۔ بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا

اس مرض میں وقت سے پہلے بال سفید ہوجاتے ہیں۔ نزلہ کی زیادتی میں بال اکثر وقت سے پہلے سفید ہوجاتے ہیں۔ بلغم کی زیادتی کا نتیجہ بھی یہی ہوتا ہے۔ فکروں کی کثرت اور روحانی صدمات سے بھی بال سفید ہوجاتے ہیں۔ سب سے پہلے سر کے اور پھر داڑھی اور دوسرے مقامات کے بالوں میں سفیدی نمودار ہوتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: قرص فولاد ایک عدد، اطریفل اسطوخودوس ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا کے بعد جوارش جالینوس ۶-۶ گرام دونوں وقت کھلائیں۔
- ☐ بالوں پر روغن آملہ جدید لگائیں۔
- ☐ قبض کی صورت میں معجون ہلیلہ جات ۱۰ گرام رات کو پانی سے کھلائیں۔

غذا میں زود ہضم اور مقوی چیزیں دیں۔ کھٹی اور بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرانا چاہیے۔

بالوں کا گِرنا ۔ انتشار الشعر یا تساقط الشعر

بعض اوقات سر کے بال کثرت سے جھڑنے لگتے ہیں، یہاں تک کہ سر پر ایک بال بھی نہیں

رہتا۔ جن لوگوں میں وٹامن الف اور بے کی کمی ہوتی ہے ان کے بال گر جاتے ہیں، اور جب غدۂ درقیہ اور غدہ نخامیہ کے ہارمون کم پیدا ہوتے ہیں اور خون میں ان کی کمی ہو جاتی ہے تو اس وقت بھی بال جھڑنے لگتے ہیں۔ آتشک، انفلوئنزا، موتی جھرا، سل اور ذیابیطس کی موجودگی میں بھی بال گر جاتے ہیں، اس کے علاوہ جن بیماریوں میں سر کی جلد میں دوران خون کم ہو جاتا ہے یا سر میں بھوسی پیدا ہو جاتی ہے تب بھی سر کے بال جھڑتے ہیں۔ جن لوگوں میں پیدائشی طور پر یہ بیماری ہوتی ہے ان کے بال آہستہ آہستہ جھڑا کرتے ہیں اور جن میں مرض تھوڑی دور تک محدود ہوتا ہے ان کے بال گول گول حلقوں کی شکل میں گرا کرتے ہیں۔ بڑھاپے میں سب سے پہلے تالو کے بال گرا کرتے ہیں اس وقت کوئی علاج ممکن نہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے بال گرنے لگیں تو غذا کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰-۱۰ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ خرابی ہضم کی صورت میں غذا کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۷-۷ گرام کھلائیں۔
- ☐ قبض رفع کرنے کے لیے رات کو معجون ہلیلہ جات ۱۰ گرام کھلائیں سر پر روغن آملہ جدید ملیں۔
- ☐ روغن ذرایرح، روغن بیضہ مرغ ہم مقدار ملا کر لگائیں۔

غذا زود ہضم اور مقوی کھلائیں۔ گرم و خشک اور قابض چیزوں سے پرہیز کریں۔

داء الثعلب ۔ داء الحیہ

داء الثعلب میں سر پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اس کے بعد داغ بن جاتے ہیں جب داغ سوکھنے لگتے ہیں تو سر سے بھوسی جھڑنے لگتی ہے اور اسی کے ساتھ بال گرنے لگتے ہیں۔ اگر یہی صورت حال داڑھی میں نمایاں ہو تو اسے داء الحیہ کہتے ہیں۔ جب بالوں کی جڑوں میں دوران خون کی کمی ہو جاتی ہے یا ان کی جڑیں کسی بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہیں تو بال جھڑنے لگتے ہیں۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: صافی ۵ ملی لٹر بکری کے دودھ میں ڈال کر پلائیں۔
- ☐ صبح و شام: غذا سے قبل قرص شیب ۱-۱ عدد کھلائیں۔
- ☐ روغن ذرایرح اور روغن بیضہ مرغ ہم مقدار ملا کر لگائیں۔
- ☐ مغز جمالگوٹہ پانی میں گھس کر لگائیں۔ یہ ذرا تیز ہے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ ان کے ٹھیک ہونے پر بال نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

بخار

میعادی بخار۔ حمیٰ معویہ

یہ بخار لگاتار چڑھا رہتا ہے۔ چھوت لگنے کے ۵ سے ۱۴ دن بعد اس قسم کا بخار آتا ہے جو مسلسل قائم رہتا ہے۔ یہ بخار چھوت دار ہوتا ہے۔ اس کا سبب ڈنڈے نما ایک جرثومہ ہے، جس کو جرثومہ حمی محرقہ اسہالی یا بسی لس ٹائی فوسس کہتے ہیں۔ یہ جرثومہ مریض کے پیٹ اور پاخانہ میں بکثرت ملتا ہے اور مکھیوں کی وساطت سے تندرست آدمیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ بعض اوقات ٹائیفائیڈ میں ملیریا بھی شامل ہو جاتا ہے۔ اس کے جراثیم کچے دودھ اور گندہ پانی کی مچھلیوں اور کچھ ہری ترکاریوں کے ذریعے آنتوں میں سرایت کر جاتے ہیں جس کے نتیجے میں بخار ہو جاتا ہے۔ بخار سے قبل مریض سستی، ماندگی اور کسلمندی کا اظہار کرتا ہے، پھر اسی کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے جو پہلے ہفتے میں ہر روز ایک ڈگری بڑھ جاتا ہے۔ لیکن بخار کی یہ تیزی شام کے وقت ہوا کرتی ہے۔ بخار شام کو زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ ڈگری بڑھ جاتا ہے صبح کو بخار اتنا ہی کم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ۹۹ سے شروع ہو کر پہلے ہفتے میں ۱۰۳ درجے تک پہنچ جاتا ہے۔ پہلے ہفتے میں سینہ اور پیٹ پر گلابی رنگ کے گول دانے نکلا کرتے ہیں جو بعض لوگوں میں مل کر دھبوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ بعض اوقات سینہ، گردن اور پیٹ پر خشخاش کے دانوں کی طرح ابھار نمودار ہوا کرتے ہیں جو سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے لوگ اسے موتی جھرہ کہنے لگتے ہیں۔ دوسرے ہفتے میں بخار ایک حالت میں ۱۰۲ یا ۱۰۳ رہتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے اور اس پر سفید رنگ کی فرجمی رہتی ہے، مگر زبان کی نوک اور کناروں پر سرخی ہوتی ہے۔ یہی اس بخار کی خاص علامت خیال کی جاتی ہے۔ تیسرے ہفتے سے بخار روزانہ ایک ڈگری کم ہونے لگتا ہے۔ جی متلاتا ہے، سر میں درد کا احساس ہوتا ہے نیز جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ بعض مریضوں کو پانی کی طرح دست آنے لگتے ہیں۔ پیٹ پھول جاتا ہے اور داہنی کنج ران میں درد ہونے لگتا ہے۔ چھوٹی آنتوں میں زخم ہو جاتے ہیں جس سے خون بہنے کا خطرہ رہتا ہے۔ اسی بنا پر بخار کا تیسرا ہفتہ خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ اگر خون آنے لگے تو یقین کر لینا چاہیے کہ آنتیں زخمی ہو چکی ہیں۔ ان میں درد کا احساس ہونے لگتا ہے۔ مریض کی حرارت اچانک کم ہو جاتی ہے اور وہ نڈھال ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔ حاملہ عورت کا بغیر کسی سبب کے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ جب ابتدا ہی میں بخار کی علامات شدید ہوتی ہیں اور بخار تیز ہوتا ہے تو درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے زیادہ

ہوتا ہے اور نبض کی رفتار فی منٹ ۱۲۰ سے ۱۴۰ ہو جاتی ہے۔ دست بہت آنے لگتے ہیں، آنتوں میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ مریض بہت نڈھال رہنے لگتا ہے تو انجام خراب ہوا کرتا ہے۔ ان تمام علامات کو خطرناک خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں اگر گردن پر خشخاش جیسے سفید دانے نکل آئیں اور ہلکا سا قبض ہو تو یہ نشانات بہت اچھے سمجھے جاتے ہیں اور مریض جاں بر ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و شام: قرص تیفو دیہ ۲-۲ عدد کھلا کر اوپر سے عرق تیفو دیہ ۴۰ ملی لٹر، شربت عناب ۱۰ ملی لٹر ملا کر پلائیں اور دن میں دو مرتبہ خمیرہ مروارید ۶-۶ گرام کھلائیں۔
- ☐ صبح و شام: عناب ۵ دانہ، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ دانہ، خاکسی ۶ گرام پانی میں پکا کر مصری ۲۰ گرام شامل کر کے پلائیں۔ دست آنے لگیں تو مویز منقی اور انجیر نسخے سے نکال کر حب الاس ۵ گرام شامل کریں۔
- ☐ صبح اور رات: خمیرہ مروارید ۴ گرام کھلا کر شربت بنفشہ ۲۰ گرام پانی میں گھول کر خاکسی ۴ گرام چھڑک کر پلائیں۔

موتی جھرے کے مریض کو غذا بہت احتیاط سے دینی چاہیے۔ گائے کا دودھ اس وقت کے لیے نہایت مناسب غذا ہے۔ ارہر کی دال کا پانی بھی دیا جا سکتا ہے۔ بخار اتر جانے پر ساگو دانہ اور آش جو دینا چاہیے، اس کے بعد کھچڑی اور بکرے کے گوشت کا شوربہ دیا جا سکتا ہے۔ اسی کے ساتھ ٹھنڈی ترکاریاں پکا کر کھلائیں۔ مونگ کی دال چپاتی بھی دی جا سکتی ہے۔

حمّی اجامیہ۔ ملیریا

یہ موسمی بخار ہے، جس میں ایک ہی مقام پر بہت سے آدمی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس کی پیدائش کا سبب ایک طرح کا جرثومہ (پیراسائٹ) ہوتا ہے جو مچھر کے ذریعے بدن میں داخل ہو جاتا ہے جس جگہ مچھر اور خاص طور پر انافیلس مچھر زیادہ ہوتے ہیں وہاں یہ بخار بہت پھیلتا ہے۔ مچھر کاٹ لیتا ہے تو اس کے پیٹ سے یہ جرثومہ نکل کر آدمی کے بدن میں چلے جاتے ہیں۔ جن مقامات پر گڑھوں میں پانی بھرا رہتا ہے یا جہاں کچرا کوڑا زیادہ اکٹھا رہتا ہے بھینس کا گوبر اور دوسری سڑی ہوئی چیزیں جمع رہتی ہیں وہاں مچھر بہت پیدا ہوتے ہیں۔ جرثومیات ملیریا کی یہ خاصیت ہے کہ جب تک وہ ایک زندگی انافیلس قسم کے مچھر کی مادہ کے پیٹ میں نہیں گذار لیتے اس وقت تک ملیریا پھیلانے کے قابل نہیں ہوا کرتے۔ اسی طرح جب یہ انسان کے جسم میں پہنچتے ہیں تو ان کی زندگی کا ایک دور ہوتا ہے جس کو پورا کر کے مادہ مچھر کے پیٹ میں اس کے کاٹ لینے کے بعد داخل ہوتے ہیں۔ اگر ان ادوار میں سے ایک دور کی زندگی بسر

کرنے کا موقع ان حوینیات کو نہ ملے تو ملیریا پیدا نہیں ہوتا۔ ملیریا کا مچھر آدمی کو کاٹتا ہے تو حوینیات اس کے بدن میں داخل ہو کر خون میں پہنچ جاتے ہیں اور سرخ دانوں میں داخل ہو کر اپنی نسل بڑھاتے رہتے ہیں۔ جب وہ خون کے سرخ دانوں میں نہیں سما سکتے تو سرخ دانے پھٹ جاتے ہیں اور ان کا زہر دوران خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ یہی وقت ہے جب انسان کو جاڑا چڑھتا ہے، کیونکہ اس وقت حوینیات ایک سرخ دانے سے نکل کر دوبارہ تندرست سرخ دانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ اسی وجہ جن لوگوں کو ملیریا ہوتا ہے ان میں سرخ دانوں کی کمی ہو جاتی ہے اور اس کمی کا سلسلہ جاری رہتا ہے، یہاں تک کہ جتنے سرخ دانے تیار ہوتے ہیں سب کے سب طحال اور جگر میں تباہ ہونے کے بعد داخل ہوتے رہتے ہیں، لیکن ان کا سرخ رنگ قارورہ کے ذریعے بدن سے خارج ہوتا رہتا ہے۔ اسی لیے ملیریا کے مریض کا پیشاب بہت سرخ ہوا کرتا ہے اور اس کے طحال اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ سامنے کی جانب پیٹ میں ایک دوسرے سے آ کر مل جاتے ہیں۔ حوینیات ملیریا کے داخل ہو جانے کے بعد تیسرے چوتھے روز تک لرزہ سے بخار آتا ہے جو کسی فرد میں ۲۴ گھنٹے کے بعد، کسی میں ۳۶ گھنٹے کے بعد اور کسی میں ۷۲ گھنٹے کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس فرد میں جس قسم کے حوینیات داخل ہوتے ہیں وہ اسی قسم کے بخار میں مبتلا ہوتا ہے۔ بعض حوینیات خون میں داخل ہونے کے بعد ۲۴ گھنٹے میں اپنی نسل اتنی بڑھا لیتے ہیں کہ سرخ دانہ اس مدت میں تباہ ہو جاتا ہے اور وہ اس مدت میں دوسرے نئے دانے پر حملہ کر دیتے ہیں، لہذا ۲۴ گھنٹے میں لرزے سے بخار آیا کرتا ہے۔ بعض میں یہ کیفیت ۳۶ گھنٹے میں اور بعض میں ۷۲ گھنٹے کے اندر پیدا ہوا کرتی ہے۔ اسی کو اصطلاح میں روزانہ، تیسرے روز اور چوتھے روز کا بخار کہتے ہیں۔ ملیریا کے مریضوں کا جگر اور طحال بڑھ جاتے ہیں، یرقان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بخار سے صفرا کے راستوں میں سرخ دانے حوینیات ملیریا سمیت اتر جاتے ہیں اس لیے صفرا بننے کے بعد پتہ یا آنتوں کی جانب جانے کی بجائے خون میں شامل ہونے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں پیچش ہو جاتی ہے، دست آنے لگتے ہیں۔ سرخ دانوں کی تیاری کے بعد سانس میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے مریض کو اکھلا سانس آنے لگتا ہے، نکسیر پھوٹ جاتی ہے اور اعصابی درد دورے کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔ اختلاج قلب کی تکلیف ہو جاتی ہے، اور جب حوینیات ملیریا کو ہلاک کرنے والی دوائیں دی جاتی ہیں تو بخار رفع ہو جاتا ہے اور جملہ عوارض کم ہو جاتے ہیں۔ اگر بخار سردی لگ کر تیز ہو جائے اور چند گھنٹے بعد پسینہ آ کر اتر جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ ملیریا بخار ہے۔ کیونکہ یہ صورت کسی اور بخار میں نہیں ہوا کرتی۔ جس وقت بخار چڑھا ہوا ہو اس وقت مریض کا خون ٹیسٹ کرا لیا جائے تو ملیریا بخار ہونے کی صورت میں خون کے اندر حوینیات ملیریا موجود پائے جائیں گے۔ اگر ٹیسٹ کا بندوبست نہ ہو سکے تو دو تین روز کونین دے کر دیکھ لینا چاہیے، اگر ملیریا بخار ہوگا تو اتر جائے گا، نہیں تو ہلکا ہو جائے گا۔

- ☐ ہر قسم کے ملیریا میں صبح کو قرص ملین ۲ عدد یا قرص مسہل ۲ عدد کھلائیں اور آنتیں صاف ہو جانے پر لرزین کی ایک ایک خوراک ۳-۴ گھنٹے بعد پلائیں یا قرص اجامیہ ایک ایک عدد ۳-۴ گھنٹے بعد دیں۔ یہ قرص دودھ یا پانی کے ساتھ دیئے جا سکتے۔ شدید بخار میں یہ دوائیں نہیں دینی چاہییں۔ تیز بخار میں اس کی شدت اور پیاس کم کرنے کی غرض سے شربت روح افزا بار بار ٹھنڈے پانی میں ملا کر پلائیں یا لیموں کا شربت دیں۔
- ☐ متلی اور قے کی تکلیف رفع کرنے کے لیے دوائے سبک ایک گرام، شربت انارین ۱۲ ملی لٹر میں ملا کر چٹائیں۔
- ☐ صبح: اسطوخودوس ۲ گرام، خاکسی ۳ گرام، تخم کاسنی ۲ گرام، برنجاسف ۲ گرام، گل گاؤزبان ۲ گرام، برگ گاؤزبان ۲ گرام، اصل السوس ۲ گرام پانی میں پکا کر شربت نانخواہ ۱۰ ڈال کر پلائیں۔ غذا سے قبل قرص ریحاں ۱-۱ عدد دونوں وقت کھلائیں۔ سہ پہر: جارٹرین ۲ عدد دیں۔
- ☐ بخار کے ساتھ نزلہ اور کھانسی بھی ہو تو یہ دوا دیں۔ صبح: گل بنفشہ ۳ گرام، اسطوخودوس ۳ گرام خاکسی ۴ گرام، بادیان ۳ گرام، مویز منقیٰ ۵ دانہ، برگ بادیان ۳ گرام، اصل السوس ۳ گرام پانی میں جوش دے کر شربت فریاد رس ۲۰ ملی لٹر شامل کر کے پلائیں۔ سہ پہر: جیارٹرین ۲ عدد دیں۔ رات: جوارش فودنج ولایتی ۱ گرام کھلائیں۔
- ☐ جس بخار کے ساتھ کھانسی بھی ہو اس میں یہ دوا مفید ہے۔ صبح: شربت خاکسی ۱۵ ملی لٹر گرم پانی میں ملا کر دیں۔ سہ پہر: جارٹرین ایک عدد دیں۔ رات: صدوری ۱۰ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: قرص اجامیہ ۱-۱ عدد، سکنجبین لیموں ۲۵ ملی لٹر کے ہمراہ دیں۔ سکنجبین کو پانی میں گھول لینا چاہیے۔
- ☐ صبح: نسخہ ۱/۲ پانی میں جوش دے کر دیں۔ سہ پہر: لرزین کی ایک خوراک تازہ پانی میں ڈال کر پلائیں۔ رات: قرص ملیں ایک عدد تازہ پانی سے دیں۔
- ☐ صبح و سہ پہر: قرص حمی جدید ۲-۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں۔
- ☐ صبح و شام: قرص حمی جدید ۱-۱ عدد، قرص مسکن ۱-۱ عدد کھلا کر اوپر سے بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام، بیخ بادیان ۵ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵ گرام، خار خسک نیم کوفتہ ۵ گرام، اصل السوس مقشرہ ۵ گرام، سنبل الطیب ۵ گرام پانی میں پکا کر شربت بزوری معتدل ۲۰ ملی لٹر شامل کر کے پلائیں۔

ملیریا کے مریض کو بخار کے وقت یا باری سے پہلے غذا نہ دیں۔ باری کا وقت ٹل جانے پر آش جو

دودھ، ساگودانہ، ملائم کھچڑی، مونگ کی پتلی دال دے سکتے ہیں۔ ہری ترکاریوں میں لوکی، ٹنڈا، پالک، خرفہ موزوں غذا ہے۔ پھلوں میں سنترہ، انار، لوکاٹ اور فالسہ کھلایا جا سکتا ہے۔ گوشت بھی کوئی ترکاری ڈال کر دیا جا سکتا ہے۔ نمک مرچ اور گرم مصالحہ کم مقدار میں دینا چاہیے۔

طاعون - مہامری - پلیگ

اس مرض میں بدن کی مختلف گلٹیاں سوج جاتی ہیں۔ سخت بخار ہوتا ہے۔ بعض اوقات گلٹیوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی طاعون میں علامات نہایت خفیف ہوتی ہیں، بخار بھی نہیں ہوتا۔ اس قسم کا طاعون مہلک نہیں ہوتا۔ بیمار چند روز میں اچھا ہو جاتا ہے۔ یہ بہت چھوت دار بیماری ہے، ایک آدمی سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ جس مکان میں چوہے ہوتے ہیں اور ان میں پسو ہو جاتے ہیں وہاں رہنے سے طاعون ہو جاتا ہے۔ اس کا اصل سبب پسو ہے۔ اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

۱۔ بیوبونک پلیگ

اس میں ابتداءً مریض کی کمر پر اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور پورے بدن میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے بعد سردی دے کر بخار چڑھ جاتا ہے۔ اسی روز یا تین چار روز کے اندر بغل، کنج ران اور گردن کی گلٹیاں بڑھنے لگتی ہیں۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ گلٹیوں میں درد، چبھن اور جلن بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ ورم زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ خاص بات ہے کہ یہ گلٹیاں دونوں جانب ہوتی ہیں، مگر ایک ہی طرف کی گلٹیاں جراثیم مرض سے متاثر ہوا کرتی ہیں۔ دونوں جانب کی گلٹیاں بہت کم اثر قبول کرتی ہیں۔ گلٹیوں کے متورم ہونے کے علاوہ بعض مریضوں کے جسم پر پھوڑے اور کاربنکل بھی نکل آتے ہیں۔ مریض ان تکالیف کو برداشت کر کے ساتویں دن تک زندہ بچ جاتا ہے تو گلٹیوں میں پیپ پڑ جاتی ہے اور وہ پھوٹ جاتی ہیں یا ان میں شگاف لگانا پڑتا ہے۔ بعض بیماروں میں چھ سات روز تک شدید بخار رہتا ہے اور سخت جاڑا لگتا ہے۔ طاعون کے مریضوں میں بخار ۱۰۲ سے ۱۰۴ تک رہتا ہے۔ بعض اوقات ۱۰۷ تک بھی ہو جاتا ہے۔ اس وقت مریض کو سخت بے چینی ہوتی ہے۔ اس صورت میں ناک، منہ یا مقعد سے جریان خون ہونے لگتا ہے اسی لیے اس کا نام خونی طاعون رکھا گیا ہے۔

۲ طاعون ریوی یا تنفسی، نیوموننک پلیگ

یہ قسم بہت خراب ہوتی ہے۔ اس میں جراثیم طاعون ہوائی نالیوں میں پہنچ کر پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتے ہیں، اسی لیے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ جو آدمی مریض کے سامنے بیٹھتا ہے تنفس

کی ہوا سے وہ بھی مسموم ہو کر بیمار ہو جاتا ہے۔ طاعون کی یہ قسم بہت ہلاک ہوتی ہے۔ مریض چھوت لگنے کے ۲۴ گھنٹے کے اندر ہی مر جاتا ہے۔ پھیپھڑے گلنے سڑنے لگتے ہیں۔ مریض کے سینے میں درد ہوتا ہے اور سانس میں تنگی ہوتی ہے اس وجہ سے نمونیا ہونے کا شبہ ہوتا ہے۔ قے میں خون آمیز بلغم نکلنے لگتا ہے جس میں گلے سڑے پھیپھڑے کے ٹکڑے ہوتے ہیں اسی کے ساتھ خون اور پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔

۳۔ طاعون تسممی، سیپٹی سیمک پلیگ

یہ قسم ان لوگوں کو ہوا کرتی ہے جن کی وریدوں پر طاعون کا پسو کاٹ لیتا ہے۔ اس کا مریض ۲۴ گھنٹے سے زیادہ نہیں جیا کرتا۔ اچانک بخار ہونے کے ۲۴ گھنٹے کے اندر بیمار ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس میں گلٹیاں متورم نہیں ہوا کرتیں، جسم پر پھوڑے بھی نہیں نکلا کرتے نہ کاربنکل نظر آتے ہیں۔ موت ان کے نکلنے سے پہلے ہی مریض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ بعض ایسے مریض بھی دیکھنے میں آئے جن کی گلٹیاں سوج گئیں اور پھوڑے نیز کاربنکل بھی نکل آئے، ان کے نکلنے کے بعد مریض کو تشنج اور بے ہوشی کے دورے پڑے اور وہ ختم ہو گیا۔

طاعون جن لوگوں کو ہوتا ہے ان کی تشخیص مشکل نہیں، کیونکہ جس قسم کا مسلسل بخا[illegible] کسی اور بیماری میں نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ دو تین دن بعد گلٹیا[illegible] متورم ہو جاتی [illegible] ہو، نیمو جونیائی طاعون کی تشخیص خون اور بلغم کے خوردبینی امتحان سے بہت آسا[illegible] تسممی طاعون میں عصبی علامات یعنی بے خوابی بے ہوشی اور ہذیان کی موجودگی سے تشخیص کی جا سکتی ہے۔ غددی طاعون میں گلٹیاں جس قدر جلد پک کر پھوٹ جائیں اتنا ہی اچھا ہے۔ اگر گلٹیاں پکنے کی بجائے دبی رہیں اور نرم ہو کر پیپ خارج نہ ہو تو یہ علامت اچھی نہیں۔ اس مرض کا مادہ جس قدر جلد ممکن ہو جسم سے خارج ہو جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ اس کے برعکس جن لوگوں کو بخار شدید ہوتا ہے، ہذیان، بے ہوشی اور تشنج کی شکایت ہوتی ہے اور قے آتی ہے اور پیشاب بند ہو جاتا ہے تو ایسے بیماروں کا انجام خراب ہوتا ہے۔ طاعون کا حملہ دوبارہ بھی ہو سکتا ہے، ضروری نہیں کہ جس شخص کو ایک بار ہو چکا ہے اسے دوسری مرتبہ نہ ہو۔

معمولاتِ مطب

- ☐ حب طاعون عنبری ۲-۲ عدد دن میں تین بار عرق کیوڑہ ۳۰ ملی لٹر، عرق بید مشک ۳۰ ملی لٹر، عرق گلاب ۳۰ ملی لٹر، شربت انار، شربت سیب کے ہمراہ کھلائیں اور ضماد طاعون سرکہ میں پیس کر گلٹی پر لگائیں۔
- ☐ بخار اور پیاس کم کرنے کی غرض سے شربت روح افزا، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ اور عرق گلاب میں ملا کر پلائیں۔ اس شربت کو برف سے ٹھنڈا کیا جا سکتا ہے۔

- جسمانی کمزوری دور کرنے اور دل کو طاقت دینے کی غرض سے مفرح بارد جواہر والی ۵۔ ۵ گرام کی مقدار میں دن میں تین بار دیں۔
- ہذیان ہو جائے تو عرق گلاب ۵۰ ملی لٹر، سرکہ خالص ۲۰ ملی لٹر میں کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار تالو پر رکھیں۔

مرض کی موجودگی میں کوئی ٹھوس غذا نہ دیں، البتہ طاقت برقرار رکھنے کی غرض سے انار، سنترہ، سیب، لوکاٹ اور انگور کا رس دینا چاہیے۔ گائے کا دودھ بھی دیا جا سکتا ہے۔ افاقہ ہونے پر آش جو، ساگو دانہ، ملائم کھچڑی اور آخر میں ٹھنڈی سبز ترکاریاں چپاتی سے دینی چاہییں۔

جُدری۔ چیچک

یہ وبائی بیماری ہے جو ایک وقت کسی جگہ پھیل جاتی ہے۔ بچے اس میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں، جوانوں کو کم اور بوڑھوں کو شاذ و نادر ہی ہوا کرتی ہے۔ مارچ اپریل میں عام طور پر اس کا حملہ ہوا کرتا ہے۔ اس کی چھوت بہت جلد دوسروں کو لگ جاتی ہے۔ چھوت اس وقت زیادہ لگا کرتی ہے جب دانے خشک ہونے کے بعد ان سے بھوسی اتر رہی ہو۔ یہ بیماری ایک خاص قسم کے جرثومہ سے پھیلا کرتی ہے، جو آدمی کے منہ اور سانس کے ذریعے جسم میں سرایت کر جاتا ہے۔ بیمار کو ایک دم جاڑا چڑھ کر بخار ہو جاتا ہے۔ سر، کمر اور معدے کے منہ پر ہلکا درد محسوس ہوا کرتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں اور زبان پر فر جم جاتی ہے۔ گلے میں درد ہوتا ہے، چہرہ تمتمایا رہتا ہے۔ پہلا بخار جو شروع میں ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجے کا ہوتا ہے ابتدائی بخار کہا جاتا ہے۔ دوسرے دن بخار کم ہو کر ۱۰۱ یا ۱۰۲ رہ جاتا ہے۔ دوسرے تیسرے روز بدن پر چھوٹے چھوٹے ابھرے ہوئے دانے نکل آتے ہیں جن کا رنگ سرخ ہوتا ہے، ان میں چار دن کے اندر پانی بھر جاتا ہے اور یہ چھالے کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ پانچویں دن ان چھالوں کے درمیانی حصے میں گڑھا ہو جاتا ہے اور چاروں طرف سرخ رنگ کے حلقے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان میں پیپ ہوتی ہے۔ اس حالت میں مریض کے بدن سے مخصوص قسم کی بو آنے لگتی ہے۔ دسویں گیارہویں دن دانے پک جاتے ہیں اور بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بخار پہلے بخار کے درجۂ حرارت یعنی ۱۰۴ یا ۱۰۵ تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کو ثانوی بخار یعنی سیکنڈری فیور کہتے ہیں۔ دسویں گیارہویں روز دانے پہلے منہ پر مرجھانے شروع ہوتے ہیں، پھر ہاتھوں اور پاؤں کے دانے مرجھانے لگتے ہیں اور مریض کی حالت قدرے بہتر ہو جاتی ہے۔ چودھویں دن تک دانوں پر کھرنڈ جم جاتے ہیں جو اکیسویں روز اتر جاتے ہیں اس

دوران میں بخار بھی کم ہو جاتا ہے اور کھرنڈ کی جگہ سے بھوسی اترنے لگتی ہے۔ یہ وقت بہت خراب ہوتا ہے۔ اسی زمانے میں بیماری کی چھوت تندرستوں کو لگ جاتی ہے۔ جلد پر جو دانے نکلتے ہیں وہ مرض کی شدت وخفت کے اعتبار سے کم و بیش ہوتے ہیں۔ مرض ہلکا ہوتا ہے تو دانے دور دور نکلا کرتے ہیں اور مرض شدید ہوتا ہے تو پورے جسم پر دانے نکلا کرتے ہیں اور جب یہ بیماری بہت زیادہ خراب ہوتی ہے تو منہ، زبان، آنکھوں اور کانوں تک میں دانے نکلتے ہیں جو اس قدر قریب ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ بعد میں ان مقامات کی زیریں ساخت گل جانے سے گڑھے ہو جاتے ہیں، جو عرصے تک قائم رہ کر آہستہ آہستہ بھرا کرتے ہیں۔ اس قسم کے مریض زیادہ تر مر جاتے ہیں۔ جن بچوں کے ٹیکہ لگا دیا جاتا ہے ان کے بھی چیچک نکل آتی ہے اور کبھی کئی بار ٹیکہ لگ جانے پر بھی نکل آتی ہے مگر ایسے بچوں میں موت کی شرح کم ہوتی ہے لیکن جوانوں کے نکلتی ہے تو شرح اموات زیادہ ہوتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح و شام: قرص تیفودیہ ۲-۲ عدد، عرق تیفودیہ ۵۰-۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔
- ☐ دل کو قوت دینے کی غرض سے خمیرہ مروارید ۳-۳ گرام چٹاتے رہیں۔
- ☐ صبح و شام: عناب ۵ دانہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ عدد، خاکسی ۷ گرام پکا کر مصری ۲۰ گرام شامل کر کے پلائیں۔
- ☐ چیچک کے دانے نہ نکلیں یا کچھ دانے نکل کر بند ہو جائیں اور بے چینی میں اضافہ ہو جائے تو دن میں دو تین مرتبہ خمیرہ مروارید ۳-۳ گرام دیں اور خاکسی ۵ گرام کو سیر بھر پانی میں پکا کر مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں اور مریض کو چادر اڑھا دیں منہ کھلا رکھیں۔ بیمار کے بستر پر بھی خاکسی چھڑک دینی چاہیے۔
- ☐ جب دانے نکل کر سیاہ پڑ جائیں تو خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں ۶-۶ گرام دن میں تین مرتبہ دیں۔
- ☐ دست آنے کی صورت میں صبح: قرص طباشیر ایک عدد، شربت سیب ۱۰ گرام میں ملا کر چٹائیں۔ سہ پہر اور رات کو بھی یہی دوا دیں۔
- ☐ چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جائے تو ان پر روغن زیتون لگائیں اور در در مجفف چھڑکتے رہیں۔
- ☐ دانے خشک ہونے پر ہمدرد مرہم لگائیں، اس سے کھرنڈ آسانی سے اتر جاتے ہیں اور نشان نہیں پڑا کرتے۔
- ☐ دانے خشک ہونے پر خارش ہونے لگے تو کھجانے میں احتیاط رکھیں اور ہمدرد مرہم یا مرہم کافور لگائیں۔ جھاؤ کے پتوں اور بھوج پتر کی دھونی بھی اس حالت میں مفید ہوتی ہے۔

غذا میں بہت اہتمام کی ضرورت ہے۔ غذا بہت ہلکی اور زود ہضم دی جانی چاہیے۔ دودھ، آش جو اور ساگودانہ بہت اچھی غذا ہے۔ ملائم کھچڑی اور ارہر کی دال کا پانی بھی مناسب ہے۔ اس میں نمک کم ہونا چاہئے۔ پھلوں میں سیب شیریں، سنترہ اور انگور دیا جا سکتا ہے۔ قابض، بادی اور گرم خشک چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ چائے، قہوہ، شراب، گڑ اور شکر بالکل نہ دیں۔ لال مرچ اور گرم مصالحہ بھی بند کر دینا چاہیے۔

دق کا بخار۔ حمّیٰ دقیہ

سل و دق مختلف اعضاء میں پیدا ہوتا ہے۔ جن اعضاء پر اس کا اثر ہوتا ہے ان کے ساتھ سل کا لفظ شامل کر دیا جاتا ہے۔ اگر پھیپھڑے میں ہو تو سل رئوی یعنی پلمونری ٹیوبرکلوسس کہتے ہیں۔ سل کے جراثیم تمام بدن کے اعضا میں پھیل جائیں تو اسے سل عام کہتے ہیں۔ گردن کے غدد متاثر ہوں تو خنازیر یا کنٹھ مالا یعنی گلینڈ ڈلر ٹیوبرکلوسس سے موسوم کرتے ہیں۔ حنجرہ مبتلا ہو تو اسے سل حنجری کہتے ہیں۔ دماغی جھلیوں پر بیماری کا اثر ہو تو اس کو ٹیوبرکولر منجائی ٹس کہتے ہیں۔ یہ بیماری بدن کے اکثر اعضاء مثلاً پیٹ کی گلٹیوں، صفاق بدن کے جوڑوں اور ہڈیوں وغیرہ میں بھی ہو جاتی ہے سبب سب کا ایک ہی ہوتا ہے یعنی وہ جرثومہ جس کو مائیکو بیکٹریم ٹیوبرکلوسس سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ جرثومہ بدن کی ہر ایک ساخت میں سرایت کر جاتا ہے اور وہاں شروع میں چھوٹی چھوٹی گانٹھیں پیدا کرتا ہے۔ یہی گانٹھیں بعد میں بڑھ جاتی ہیں اور وہاں گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ شہر کی زندگی اس بیماری کے لیے بہت راس آتی ہے۔ دیہات میں بہت کم لوگ اس کا شکار ہوتے۔ شہریوں کو عمدہ غذا صاف ستھری ہوا اور روشنی میسر نہیں ہوتی۔ روشنی میں سل کے جراثیم پرورش نہیں پا سکتے۔ جس وقت سل کے جراثیم بدن کے کسی حصے میں داخل ہوتے ہیں تو خون کے سفید دانے ان کا مقابلہ کرنے کی غرض سے وہاں پہنچ جاتے ہیں اور ان کے حملے کو بے اثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض جراثیم اپنی رطوبات جو دق کے زہر کی ضد ہوتی ہے، خارج کر کے ان کی سمیت کو ہلکا کرتے ہیں اور بہت سے سفید دانے ان جراثیم کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور اس طرح ایک حلقہ بنا دیتے ہیں جس میں بیماری کے جراثیم کمزور ہو جاتے ہیں: اور بعض کو بڑے قسم کے کرمات بیضاء کھا لیتے ہیں۔ اس طور پر جو جراثیم بدن میں داخل ہوتے ہیں وہ نیست و نابود ہو جاتے ہیں اور جراثیم نے اندر داخل ہو کر جو خرابیاں پیدا کر دی تھیں انہیں کرمات بیضاء اور دردن حلمی خلیات درست کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد ساخت بالکل درست ہو جاتی ہے۔ کبھی جراثیم

بہت زیادہ تعداد میں داخل ہوجاتے ہیں یا وہ اتنے تیز اور سمی ہوتے ہیں کہ جسم کے کرمات بیضار اور دورون حلمی خلیات ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ان کے داخلے کے بعد پہلے بدن میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں (ٹیوبرکل) بنتی ہیں۔ ان کو طبی اصطلاح میں دانہ کہتے ہیں۔ دانہ کا لفظ ان چھوٹی گرہوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو گرہوں میں بدن پر میل جمع ہونے کے بعد ہاتھوں سے مل کر اتارتے ہیں پیدا ہوتی ہیں۔ بالکل اسی صورت کی گانٹھیں سل کے جراثیم داخل ہونے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ ان کو کرمات بیضا ختم کر دیتے ہیں بشرطیکہ جراثیم کی تعداد کم ہو یا ان کی سمیت ہلکی ہو جس وقت وہ زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں اور ان کی سمیت تیز اور مہلک قسم کی ہو ایسی صورت میں جسم کی قوت مدافعت ان کو تباہ نہیں کر سکتی۔ برصغیر میں سل انسانی یا سل ریوی اکثر پائی جاتی ہے، لیکن سل بقری کم ہوتی ہے۔ سل ریوی اس وقت کہلاتی ہے جب نسل انسانی کے جراثیم سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں داخل ہو کر مرض پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بیماری عام طور سے ۱۴ سے ۳۰ سال کی عمر کے درمیان ہوا کرتی ہے۔ اس سے پہلے اور بعد بھی یہ مرض ہو سکتا ہے مگر بہت کم ہوتا ہے۔ جب انسان پھیپھڑے کی سل میں مبتلا ہوجاتا ہے اور ہوائی نالیوں اور تھیلیوں میں جراثیم سل کی موجودگی سے ورم پیدا ہو کر بلغم نکلنے لگتا ہے تو اس میں سل کے ان گنت جراثیم پائے جاتے ہیں جو بلغم خشک ہونے پر بھی اس میں زندہ رہتے ہیں۔ سوکھ کر یہ جراثیم ہوا میں مل جاتے ہیں یا آنے جانے والے لوگوں کے کپڑوں اور غذائی اجزاء میں شریک ہوجاتے ہیں اور جب ان چیزوں کو تندرست آدمی استعمال کرتا ہے تو وہ بھی سل میں مبتلا ہوجانے کی قابلیت پیدا کر لیتا ہے اور مرض شروع ہوجاتا ہے۔ یہ بات واضح رہے کہ جب مریض کے بلغم میں بکثرت جراثیم نکلنے لگتے ہیں تو اس کے سانس اور اس سے بات چیت کرنے سے بھی سل کے جراثیم تندرست آدمیوں کے ہوائی راستوں میں داخل ہو کر چھوت لگا دیتے ہیں۔ مناسب یہ ہے کہ بیماروں کے سامنے بیٹھ کر گفتگو کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے۔ جو لوگ مختلف امراض مثلاً کالی کھانسی، خسرہ، نزلہ وبائی اور نمونیا میں مبتلا ہونے یا قلت تغذیہ کے باعث کمزور ہوجاتے ہیں ان پر جراثیم سل اثر انداز ہوجاتے ہیں اور ان پر حملہ آور ہو کر بیماری کی علامات پیدا کرنے لگتے ہیں۔ شروع میں ایسی علامات ظاہر نہیں ہوتیں جن کی بنا پر آدمی یہ سمجھے کہ اس کے اندر سل پیدا ہو چکی ہے، لیکن اس قسم کے لوگوں کا اگر ایکسرے کرا لیا جائے تو دق کی علامات مل جاتی ہیں۔ جب یہ بیماری بدن میں پاؤں جما لیتی ہے تو کھلی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں۔ اس وقت علاج دشوار ہوجاتا ہے۔ جب آدمی سل میں مبتلا ہوجاتا ہے تو رات کو سوکھی کھانسی آنے لگتی ہے، ہلکا سا بخار ہوجاتا ہے۔ یہ بخار صبح یا شام کو ہوا کرتا ہے جس میں نصف یا ایک درجہ حرارت زیادہ ہوجاتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے، پیٹ پھولتا ہے، بدہضمی

ہوتی ہے، بدن روز بہ روز لاغر ہوتا جاتا ہے۔ بیمار تھوڑی سی محنت ہی سے تھک جاتا ہے۔ جس وقت مریض صبح کو بستر سے اٹھتا ہے تو بدن میں چستی و تازگی نہیں ہوتی۔ چہرے پر بشاشت اور فرحت کے آثار نہیں ہوتے۔ دل کی حرکات بڑھ جاتی ہیں۔ نبض کی رفتار مستقل طور پر اسّی فی منٹ سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔ آواز لگاتار بیٹھی رہتی ہے۔ اکثر زکام رہتا ہے۔ کبھی کبھی تھوک میں خون آجاتا ہے۔ سینے میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے۔ عورتوں میں ماہواری یا تو فوراً بند ہو جاتی ہے یا دھیرے دھیرے کم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ سل ریوی میں خشک کھانسی ضرور ہوا کرتی ہے۔ ان تمام علامات پر غور کر کے اگر علاج شروع کر دیا جاتا ہے تو تندرست ہونے کی توقع رہتی ہے اور اگر علامات ظاہر ہونے پر علاج میں بے توجہی برتی جاتی ہے تو مرض بڑھ جاتا ہے۔ جو لوگ ابتدائی علامات پر متوجہ نہیں ہوتے ان میں بیماری پاؤں جما لیتی ہے اور درجۂ حرارت بھی پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہو جاتا ہے، یعنی ۱۰۳ یا ۱۰۴ رہنے لگتا ہے۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے، رات کو پسینہ بہت آتا ہے۔ کھانسی میں جھاگ دار بلغم آنے لگتا ہے جس میں خون اور پیپ کے ساتھ پھیپھڑے کی ساخت کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اگر علامات ہلکی ہوں تو بیماری کی مدت طویل ہو جاتی ہے اور بیمار کی توجہ مرض پر سے ہٹ جاتی ہے۔ اس وقت معقول علاج کر لیا جائے تو مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ جب کسی کو لگاتار ہفتے دو ہفتے کھانسی آتی رہے تو بلغم کا امتحان کرا لینا چاہیے اور چھاتی کا ایکسرے کرا کے پھیپھڑے کی کیفیت معلوم کر لینی چاہیے۔ جن اطبا کو فنی مہارت حاصل ہوتی ہے وہ شروع درجہ ہی میں بیماری کی تشخیص کر لیتے ہیں اور کامیابی کے ساتھ علاج کر لیا جاتا ہے۔ مریض کو آرام و راحت سے رکھنا اور غم و آلام، فکر و تردد سے بچانا ضروری ہے۔ اس کے لیے اچھی غذا اور ہوا دار کمرے کا بندوبست بھی ضرور کرنا چاہیے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح، قرص سحر ایک عدد ہمراہ مارالحیات ۵ ملی لٹر کھلائیں اور اس کا استعمال مسلسل ۴۰ روز تک کرتے رہیں۔ رات: صدوری ۱۰ ملی لٹر چٹائیں۔
- ☐ صبح: قرص سحر ایک عدد، مارالحیات ۵ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ دوپہر اور رات: لعوق مسیحی ۶-۶ گرام دیں۔ کھانے کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس ۲-۲ عدد کھلائیں۔
- ☐ صبح: یہ دوا اس وقت بہت مفید ہوتی ہے جب مریض کمزور ہو۔ کشتہ طلا مرواریدی ایک عدد، خمیرہ آبریشم شیر عناب والا ۶ گرام میں ملا کر چٹائیں۔
- ☐ اگر مریض کو دست آنے لگیں تو صبح: قرص سحر ایک عدد ہمراہ مارالحیات ۵ ملی لٹر کھلائیں۔ سہ پہر اور رات: مالتی بسنت ۱-۱ قرص، جوارش مصطگی ۶-۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

- ☐ کمزوری بہت زیادہ ہو تو سنکارا ۱۰-۲۰ ملی لٹر دونوں وقت غذا سے قبل چٹائیں۔

مریضِ دق کو لطیف اور زود ہضم غذا دینی چاہیے۔ مثلاً دودھ، مکھن، نیم برشت انڈا، تیتر، بٹیرا اور چوزے کا شوربہ یا بکرے کے گوشت کی یخنی یا شوربہ، لوکی، ٹنڈا، تری، پرول وغیرہ پھلوں میں سیب، سنترہ، موسمی اور انگور دے سکتے ہیں۔ قابض، گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

سِمَنِ مُفرط۔ موٹاپا

مٹاپا اس وقت چڑھتا ہے جب جلد کے نیچے اور عضلات کی جلدوں میں چربی بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ، سرین اور پشت وغیرہ پر خاص طور سے چربی زیادہ ہوا کرتی ہے۔ مٹاپے سے عضلات کی طاقت کم ہو جاتی ہے، اس کی وجہ چربی کی زیادتی ہوتی ہے۔ زیادہ کھانے پینے اور ورزش نہ کرنے سے نیز چکنی چیزوں کے استعمال سے چربی بڑھا کرتی ہے۔ بھینس کا دودھ زیادہ پینے کا انجام بھی یہی ہوتا ہے۔ کاہلی اور سستی بھی مٹاپے کا خاص سبب ہے۔ شراب کے پینے سے بھی چربی زیادہ ہو کر مٹاپا آجاتا ہے۔ بعض خاندانوں میں یہ بیماری موروثی ہوتی ہے۔

معمولاتِ مَطب

- ☐ صبح: معجون مہزل ۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد دونوں وقت دیں۔ رات: صافی ۱۲ گرام پانی میں گھول کر دیں۔
- ☐ صبح: سفوف مہزل ۶ گرام، عرق زیرہ ۵۰ ملی لٹر کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا کے بعد دونوں وقت جوارش کمونی ۱۰-۱۰ گرام دیں۔ اس کی جگہ معجون ناتخواہ بھی دے سکتے ہیں۔

موٹے آدمی کو غذا کم دینی چاہیے اور ہر غذا جو دی جائے ایسی ہو کہ اس سے بدن میں چربی زیادہ نہ ہو۔ گھی، مکھن، بالائی، گوشت، انڈا اور مچھلی ترک کر دینا چاہیے۔ چاول اور دوسری نشاستہ دار اشیا کم دیں۔ مٹھائی سے پرہیز کریں۔ شکر کی جگہ سیکرین استعمال کرنی چاہیے۔ بھوسی دار آٹے کی روٹی، مولی، پالک، خرفہ، بتھوا، کریلا، سرسوں کا ساگ، کرم کلہ کا ساگ اور ٹماٹر وغیرہ دیں۔ چلنے پھرنے اور ورزش کرنے میں خاص دلچسپی لیں۔ ممکن ہو تو فاقہ کرنا چاہیے یا روزہ رکھ کر شام کو نمکین پانی سے افطار کریں۔ نمکین پانی خوب پئیں۔

ہزال مفرط۔ لاغری۔ دُبلاپن

اس بیماری میں مریض دبلا ہو جاتا ہے۔ بدن پر ہڈی اور چمڑا ہی رہ جاتا ہے۔ لگاتار فاقہ کرنے،

دیرینہ بیماریوں میں مبتلا رہنے، دودھ، مکھن اور نشاستہ دار چیزوں کے نہ ملنے، محنت اور ورزش کی زیادتی سے نیز شب بیداری، کثرت غم اور پریشانیوں کے ہجوم سے دبلاپن پیدا ہوجاتا ہے۔ مریض دبلا ہوکر محنت کا کوئی کام نہیں کرسکتا۔ تھوڑا سا کام کرنے سے ہی تھک جاتا ہے۔ بستری کے وقت سانس میں تنگی ہوجاتی ہے اور زیادہ کپڑے اوڑھنے پر بھی سردی لگتی رہتی ہے۔ غذا کم ہوجاتی ہے اور اگر بار بار کھایا جاتا ہے تو ہضم خراب ہوجاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ خون بدن میں کم ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ مَطب

- صبح و شام: سفوف مسمن ۱۰۔۱ گرام پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ غذا کے بعد سنکارا ۲۰۔۲۰ ملی لٹر دونوں وقت دیں۔

غذا میں نشاستہ دار چیزیں زیادہ دیں، لیکن ہضم پر بار نہیں پڑنا چاہیے۔ صبح و شام کھلی ہوا میں ٹہلا کریں، اس عمل سے قوت ہضم میں اضافہ ہوگا۔ دودھ، گھی، بالائی، مکھن، گوشت اور انڈے خوب کھائیں۔ مچھلی بھی کھا سکتے ہیں۔ مغزیات اور ان سے تیار کئے ہوئے حلوے کھائیں۔ مٹھائیاں استعمال کریں میٹھے پھل کھائیں۔ رنج و غم سے بچیں اور خوش و خرم زندگی بسر کریں جسم پر روغن زیتون یا تل کے تیل کی مالش کریں۔

معمولاتِ مَطب

ذیل میں وہ نسخے درج کیے جارہے ہیں، جن کا تذکرہ گزشتہ صفحات میں
مختلف امراض کے تحت آچکا ہے۔ (مرتب)

نسخہ نمبر ۱

(جوشاندہ خلاف شکم): گل بنفشہ ۴ گرام، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۵ گرام، بادیان ۵ گرام، گاؤزباں ۳ گرام، اسطوخودوس ۳ گرام، اصل السوس مقشر ۴ گرام۔

ترکیب استعمال:

۱۔ رات ۴۰۰ ملی لٹر گرم پانی میں بھگودیں، صبح ہلکا جوش دے کر چھان لیں۔

۲۔ رات ۴۰۰ ملی لٹر گرم پانی میں بھگودیں، صبح مل کر چھان لیں۔ (قند سفید یا شربت حسب موقع و ضرورت)

نسخہ نمبر ۲

(جوشاندہ صدر):

ترکیب استعمال:

۲۵۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں۔ (قند سفید یا شربت حسب موقع و ضرورت)

نسخہ نمبر ۳

(جوشاندہ نزلہ حار): بہدانہ ۲ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، خاکسی ۳ گرام۔

ترکیب استعمال:

۲۵۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر ہلکا جوش دیں اور چھان لیں۔ (قند سفید یا شربت حسب موقع و ضرورت)

نسخہ نمبر ۴

برنجاسف ۵ گرام، تسکا ملی ۳ گرام، بادآورد ۳ گرام، برگ گاؤزباں ۳ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، خاکسی ۴ گرام۔

ترکیب استعمال:

۲۵۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں (قند سفید یا شربت حسب موقع و ضرورت)

نسخہ نمبر ۵

(جوشاندہ کبد): بادیان ۵ گرام، پودینہ خشک ۴ گرام، مویز منقیٰ ۹ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ۔

ترکیب استعمال:

۱۔ پانی کی مدد سے (سل بٹے پر) باریک پیس لیں اور حسب ضرورت پانی ملا کر چھان لیں۔

۲۔ ۲۵۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر جوش دے لیں اور چھان لیں۔

نسخہ نمبر ۶

گاؤزبان ۴ گرام، زرشک ۴ گرام، پودینہ خشک ۳ گرام، زیرہ سفید ۲ گرام۔

ترکیب استعمال:

حسب ضرورت پانی میں دوائیں ڈال کر خوب جوش دے لیں اور چھان لیں۔

نسخہ نمبر ۷

زنجبیل نیم کوفتہ ۵ گرام، پودینہ خشک ۵ گرام، فلفل سیاہ نیم کوفتہ ۷ دانہ، نوشادر ۱ گرام، زیرہ سفید ۲ گرام، بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام۔

ترکیب استعمال:

تیز گرم پانی میں دوائیں ڈال کر خوب ہلائیں۔ آدھا گھنٹہ بعد اوپر کا پانی (آبِ زلال) نتھار کر دیں۔

نسخہ نمبر ۸

بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۴ گرام، تخم کاسنی نیم کوفتہ ۴ گرام، تخم خربزہ نیم کوفتہ ۴ گرام، دوقو ۳ گرام۔

ترکیب استعمال:

۱۔ ۳۰۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں۔

۲۔ پانی کی مدد سے دوائیں پیس لیں اور حسب ضرورت پانی کا اضافہ کر کے چھان لیں۔

نسخہ نمبر ۹

(جو شاید فساد خون): شاہترہ ۵ گرام، چرائتہ ۴ گرام، سرپھوکہ ۴ گرام، منڈی ۴ گرام، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ ۵ گرام، برگ جھاؤ ۴ گرام، گل سرخ ۴ گرام، عشبہ مغربی ۴ گرام۔

ترکیب استعمال:

۱۔ گرمیوں میں ۴۰۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں بھگو دیں، صبح مل کر چھان لیں۔

۲۔ سردیوں میں ۴۰۰ ملی لٹر گرم پانی میں دوائیں بھگو دیں، صبح ہلکا جوش دے کر چھان لیں۔

(قند سفید یا شربت حسب ہدایت)

نسخہ نمبر ۱۰

رسوت ۴ گرام، چاکسو ۳ گرام، نرکچور ۲ گرام، کتھ سفید ۳ گرام۔

ترکیب استعمال:

۲۵۰ ملی لٹر پانی میں رات دوائیں بھگو دیں اور خوب ہلا کر رکھ دیں۔ صبح صرف اوپر کا پانی (آبِ زلال) نتھار کر استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۱۱

ریشہ خطمی ۳ گرام، اسپغول ۳ گرام، بہدانہ ۳ گرام، بادیان ۴ گرام، حب الآس ۴ گرام، بیخ انجبار ۳ گرام، بیلگری ۳ گرام۔

ترکیب استعمال:

پہلی تین دواؤں کو ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں ڈال کر چمچے سے خوب ہلائیں۔ آٹھ دس منٹ میں پانی میں لعاب آجائے گا۔ باقی دواؤں کو پانی کی مدد سے پیس لیں اور حسب ضرورت پانی ملا کر چھان لیں، اس میں لعاب ملا دیں۔ قند سفید و شربت حسب موقع و ضرورت۔

نسخہ نمبر ۱۲

مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز کدوئے شیریں ۳ گرام تخم کاہو ۳ گرام، تخم خشخاش ۳ گرام، کنجد سفید ۳ گرام۔

ترکیب استعمال:

پانی یا دودھ (جیسا موقع و ضرورت ہو) کی مدد سے دواؤں کو پیس لیں اور حسب ضرورت پانی یا دودھ اضافہ کر کے چھان لیں اور میٹھا کر کے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۱۳

پوست سرخ ۵ گرام، زیرہ سفید ۳ گرام، خار خسک ۵ گرام، تخم کثوث ۳ گرام، عنب الثعلب خشک ۳ گرام، بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام تخم خیارین نیم کوفتہ، مویز منقیٰ ۷ دانہ، پرسیاؤشاں ۳ گرام۔

ترکیب استعمال:

½ لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں۔ (قند سفید یا شربت حسب موقع)۔

نسخہ نمبر ۱۴

سورنجان نیم کوفتہ ۳ گرام، چوب چینی نیم کوفتہ ۳ گرام، بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵ گرام، اسگند ناگوری نیم کوفتہ ۲ گرام، اصل السوس مقشرہ گرام۔

ترکیب استعمال:

۴۰۰ ملی لٹر پانی میں دوائیں ڈال کر جوش دیں اور چھان لیں۔ (قند سفید یا شربت حسب ہدایت معالج)

۱۵۔ خاکسی۔ (۶ گرام) (۳۶ گرام کی تھیلی)۔ ۱۶۔ اسپغول مسلم۔ (۶ گرام) (۳۶ گرام کی تھیلی)۔

۱۷۔ سبوس اسپغول۔ (۶ گرام) (۳۶ گرام کی تھیلی)۔

اپنی فکر آپ کیجیے!
اِنسان اپنی روز افزوں ایجادات و اختراعات سے مستفید بھی ہوتا ہے اور غیر ارادی طور پر اُن سے پیدا ہونے والے مضرات کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔ موٹر اور موٹر کا دھواں، ایٹم اور ایٹمی جنگ، اِن کے واضح تضادات اِس کی نمایاں مثالیں ہیں۔
اینٹی بایوٹک دوائیں: جدید اینٹی بایوٹکس دوائیں بے شبہ بے حد زود اثر ہیں، لیکن یہ حقیقت بھی اب سب جان چکے ہیں کہ اِن دواؤں کا بے سوچے سمجھے عام استعمال نہایت خطرناک ہے۔
قدرتی دوائیں
اینٹی بایوٹک دواؤں کی دریافت سے قبل انسان اپنی بیماریوں کے علاج کے قدرتی وسائل کام میں لاتا تھا، خصوصاً جڑی بوٹیاں، جو علاج امراض ہی میں نہیں، بلکہ حفظِ صحت و قوت کی بھی ضامن ہوتی تھیں۔
تُلسی اور نیم
معالجات کے لیے دو ہزار قدرتی دواؤں میں تلسی اور نیم بھی شامل ہیں جو اپنی افادیت میں آج بھی بے مثال ہیں۔ پیٹ کی بیماریاں ہوں یا جلد، خون، اعصاب، گردے، جگر اور قلب کے امراض، اِن سب میں یہ پودے یکساں مفید بھی ہیں اور ہر طرح کے ضمنی نقصانات سے پاک بھی ہیں
ہمارے لیے بہتر یہی ہے کہ ہم اپنی اور اپنے بچوں کی صحت و سلامتی کے لیے اس قدرتی علاج کی طرف رجوع کریں۔
قدرتی جڑی بوٹیاں اُن دواؤں سے ہزار درجہ بہتر ہیں، جو تجربہ گاہوں میں تیار کی جاتی ہیں۔
ہمدرد
ہمدرد دواخانہ (وقف)، ہمدرد مارگ، دہلی ۱۱۰۰۰۶